e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 46 Saturday , November 16 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۴۶) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۱۶-نومبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۳/جمادی الاول ۱۴۴۶ھ صفحات -۸

مہاراشٹر میں امت شاہ کے ہیلی کاپٹر کی جانچ کی گئی

ممبئی: الیکشن کمیشن کے افسران نے وزیر داخلہ امت شاہ کے ہیلی کاپٹر کا معائنہ کیا، جو مہاراشٹر کے ہنگولی اسمبلی حلقہ میں انتخابی مہم کے لیے آئے تھے۔ امیت شاہ نے اپنا ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کیا۔ انہوں نے یہ ویڈیو شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کے بیگ چیک کرنے پر جاری تنازعہ کے درمیان پوسٹ کیا ہے۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا آج مہاراشٹر کی ہنگولی اسمبلی میں انتخابی مہم کے دوران، الیکشن کمیشن کے اہلکاروں نے میرے ہیلی کاپٹر کی جانچ کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سب کو ایک صحت مند انتخابی نظام میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے اور ہندوستان کو دنیا کی سب سے مضبوط جمہوریت رکھنے کے لیے اپنے فرائض ادا کرنا چاہیے۔

عآپ کے سابق رکن اسمبلی حاجی محمد اشراق خان کانگریس میں شامل

نئی دہلی: راجدھانی دہلی میں چل رہی سرد فضاؤں نے موسم میں بھلے ہی ٹھنڈک پیدا کر دی ہو، لیکن دہلی کی سیاست میں موسم گرمی کا چل رہا ہے۔ گزشتہ دنوں سیلم پور اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے پانچ مرتبہ رکن اسمبلی رہے چودھری متین احمد، ان کے فرزند چودھری زبیر احمد اور ان کی اہلیہ کونسلر شگفتہ چودھری زبیر احمد عوام کی دل شکنی کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے تھے۔ کانگریس کا دامن چھوڑنے کے بعد سیلم پور اسمبلی حلقہ کے عوام میں چودھری متین احمد اور زبیر احمد کے اس فیصلہ سے لوگوں کی بڑی تعداد کافی ناراض ہے۔ اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ متین احمد کے ساتھ شروعاتی دنوں سے جڑے ہوئے لوگ اب ان کی پوری طرح مخالفت کر رہے ہیں، جبکہ چودھری متین احمد کو یہ خوش فہمی تھی کہ ان کے فیصلے سے سبھی راضی ہو جائیں گے۔

پی ایم مودی کا سابقہ حکومتوں پر قبائلیوں کو نظر انداز کرنے کا الزام

وزیر اعظم نے بہار میں 6640 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگ بنیاد رکھا

جموئی، 15 نومبر۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے راجکمار رام کو بھگوان رام بنانے کا کریڈٹ قبائلی برادری کو دیتے ہوئے ملک کی سابقہ حکومتوں پر قبائلیوں کو نظر انداز کرنے کا الزام لگاتے ہوئے آج کہا کہ جنہیں کوئی نہیں پوچھتا، انہیں مودی پوجتا ہے جمعہ کو یہاں بالوپور گاؤں میں برسا منڈا کی 150 ویں یوم پیدائش پر منعقدہ قبائلی فخر ڈے پروگرام میں قبائلیوں کے لیے 6640 کروڑ روپے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے کہا، "قبائلی معاشرہ وہ ہے، جس نے راجکمار رام کو بھگوان رام بنایا۔ قبائلی سماج نے ہندوستان کی ثقافت اور آزادی کے تحفظ کے لیے سیکڑوں برسوں تک لڑائی کی قیادت کی۔ آزادی کے بعد کی دہائیوں میں قبائلی تاریخ کی شراکت کو مٹانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے پیچھے بھی خود غرضانہ سیاست تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت نے قبائلی سماج کے مسائل کو کم کرنے کے لیے پی ایم جن من یوجنا شروع کی۔ اس کے تحت ملک کی سب سے پسماندہ قبائلی آبادی کو ترقی دی جا رہی ہے۔ انتہائی پسماندہ قبائلیوں کو ہزاروں مستقل مکانات دیے گئے ہیں۔ قبائلی بستیوں کو جوڑنے کے لیے کنکریٹ کی سڑکیں بنائی جا رہی ہیں۔ سینکڑوں گاووں میں ہر گھر میں نل سے پانی پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی ان کی پوجا کرتے ہیں جنہیں کسی نے نہیں پوچھا۔

وزیر اعظم کے جہاز میں تکنیکی خرابی، دوسرے جہاز میں پہنچے دہلی

رانچی، 15 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے جہاز میں تکنیکی خرابی کے بعد آج فضائیہ کا دوسرا طیارہ دہلی سے دیوگھر ہوائی اڈے پہنچا اور اس کے بعد وزیر اعظم دہلی کے لیے روانہ ہو گئے۔ دیوگھر ہوائی اڈے سے وزیر اعظم بہار کے جموئی گئے تھے اور برسا منڈا کے 150 ویں یوم پیدائش پر منعقد ہونے والی تقریبات میں شرکت کے بعد دیوگھر ہوائی اڈے سے دہلی کے لیے روانہ ہونے والے تھے، لیکن جہاز میں تکنیکی خرابی پیدا ہو گئی۔ وزیر اعظم مودی کا طیارہ ساڑھے تین گھنٹے کے بعد دیوگھر ہوائی اڈے سے دہلی کے لیے روانہ ہوا۔ وزیر اعظم کے جہاز میں تکنیکی خرابی کی اطلاع ملنے پر شام 4:10 بجے دہلی سے ایک اور طیارہ بلایا گیا، جیسے ہی طیارہ دیوگھر پہنچا، مسٹر مودی دہلی کے لیے روانہ ہو گئے۔

مسٹر مودی نے الزام لگایا کہ پچھلی حکومتوں نے قبائلیوں کے لیے کوئی کام نہیں کیا۔ قبائلی معاشرہ کئی دہائیوں تک بنیادی سہولتوں سے محروم رہا۔ قبائلی اضلاع ترقی کی رفتار میں پیچھے رہ گئے۔ اگر کسی افسر کو سزا دینی ہوتی تو اس کا تبادلہ قبائلی اکثریتی علاقے میں کر دیا جاتا تھا لیکن، اب وقت بدل گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے قبائلیوں کے لیے ایک الگ وزارت بنائی۔ ہم نے قبائلی طور پر پسماندہ اضلاع کو خواہش مند اضلاع میں تبدیل کر دیا ہے اور وہاں ترقی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے قبائلیوں کا بجٹ 25 ہزار کروڑ روپے سے کم تھا لیکن ان کی حکومت نے اسے پانچ گنا بڑھا کر 1.25 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچا دیا ہے۔ قبائلی ورثے کے تحفظ کے لیے ان کی حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ قبائلی فن اور ثقافت کے لیے وقف بہت سے لوگوں کو پدم ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے رانچی میں لارڈ برسا کے نام پر ایک بہت بڑا میوزیم شروع کیا ہے۔ سری نگر اور سکم میں آج دو قبائلی تحقیقی مراکز کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔

ہماری حکومت کی توجہ قبائلی سماج کی تعلیم، آمدنی اور ادویات پر ہے، مودی نے کہا۔ انہیں خوشی ہوئی کہ قبائلی بچے میڈیکل، انجینئرنگ، مسلح افواج یا ہوا بازی جیسے مختلف شعبوں میں آگے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قبائلی علاقوں میں پچھلی دہائی میں اسکول سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک کے بہتر امکانات پیدا کرنے کا نتیجہ ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے پچھلی دہائی میں 2 نئی قبائلی یونیورسٹیوں کا اضافہ کیا ہے جب کہ آزادی کے بعد کی چھ دہائیوں میں ایک مرکزی قبائلی یونیورسٹی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلی دہائی میں قبائلی اکثریتی علاقوں میں انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) کے ساتھ بہت سے ڈگری اور انجینئرنگ کالج شروع کیے گئے تھے۔

اتر پردیش پبلک سروس کمیشن امتحان۔۔۔۔۔

طلباء کے احتجاج کے بعد نئی تاریخ کا اعلان

اب 22 دسمبر کو منعقد ہوگا امتحان، شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے کمیٹی بھی تشکیل

الہ آباد: اتر پردیش پبلک سروس کمیشن (یو پی پی ایس سی) کے امتحان کی نئی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کمیشن نے ایک نوٹس جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اب یہ امتحان 22 دسمبر کو منعقد ہوگا اور دو شفٹوں میں لیا جائے گا۔ پہلی شفٹ صبح 9:30 بجے سے 11:30 بجے تک اور دوسری شفٹ دوپہر 2:30 بجے سے 4:30 بجے تک ہوگی۔ پہلے یہ امتحان 7 اور 8 دسمبر کو ہونا طے پایا تھا لیکن طلباء نے امتحان کے طریقہ کار پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مسلسل پانچ دنوں تک احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ امتحان کو موخر کیا جائے۔ اس احتجاج کے پیش نظر کمیشن نے ابتدائی طور پر امتحان کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن اب نئی تاریخ کا اعلان کیا گیا ہے۔ دراصل، جمعرات کو نوٹس جاری کر کے اس امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا، جس کا مطالبہ چار دنوں سے مسلسل احتجاج کر رہے طلباء کی طرف سے کیا جا رہا تھا لیکن اس کے بعد بھی طلباء نے اپنا احتجاج ختم نہیں کیا۔ طلباء کا مطالبہ تھا کہ جب تک صورتحال واضح نہیں ہو جاتی، وہ احتجاج جاری رکھیں گے۔ ایسے میں کمیشن نے جمعہ کو ہی پی ایس سی امتحان کی نئی تاریخ کے حوالے سے مکمل معلومات فراہم کی ہیں۔ اس دوران اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے طلباء کے مطالبات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس معاملے میں مداخلت کی۔ ان کی ہدایت پر کمیشن نے فیصلہ کیا کہ امتحان کو ایک ہی دن میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ طلباء کی شکایات کا ازالہ ہو سکے۔ اس کے ساتھ ہی، ریویو آفیسر (آر او) اور اسسٹنٹ ریویو آفیسر (اے آر او) کے امتحانات 2023 کو بھی موخر کر دیا گیا ہے۔ ان امتحانات کی شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنانے کے لیے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے، جو جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ یہ کمیٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ امتحانات شفاف اور انصاف پر مبنی ہوں اور طلباء کے خدشات کا ازالہ کیا جا سکے۔

پاکستان کی منصوبہ بندی کو جھٹکا، پی او کے میں نہیں گھوم سکتی ہے چیمپئنز ٹرافی

نئی دہلی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا تنازعہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے اور پاکستان کی جانب سے اس مسئلے پر کیے جانے والے اقدامات کو ایک اور بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے پاکستان دورے سے انکار کے بعد، پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ہندوستان کو اپنے ملک میں بلانے کے لیے ہر ممکن کوششیں شروع کر دی تھیں۔ اس دوران آئی سی سی نے پاکستان کے خلاف بڑا قدم اٹھاتے ہوئے اس کی منصوبہ بندی کو ناکام بنا دیا ہے۔ آئی سی سی نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے یہ واضح کیا کہ پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او کے) میں چیمپئنز ٹرافی کی ٹرافی نہیں گھمائی جا سکتی ہے۔

دہلی اور شمالی ہندوستان میں دھند کے باعث سفر میں دشواری

50 سے زائد ٹرینیں اور متعدد پروازیں متاثر، دہلی حکومت کا دفاتر کے اوقات میں تبدیلی کا فیصلہ

نئی دہلی۔ دہلی اور اس کے گرد و نواح سمیت شمالی ہندوستان کے مختلف شہروں میں گزشتہ دو دن سے شدید دھند کی وجہ سے صورتحال ابتر ہے۔ آج تیسرے دن بھی موسم کی یہی کیفیت برقرار رہی، جس کے باعث سردی میں اضافے کے ساتھ دھند نے لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ صبح کے اوقات میں خاص طور پر حد نگاہ اتنی کم ہو گئی کہ لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شمالی ہندوستان کے متعدد شہر اس وقت دھند اور کوہرے کی لپیٹ میں ہیں۔ صبح نو بجے تک حد نگاہ اتنی کم رہی کہ سڑکوں اور ریل گاڑیوں کے سفر میں رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ دہلی کے مختلف ریلوے اسٹیشنوں پر بھی ٹرینیں تاخیر کا شکار ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ دہلی ایئرپورٹ اور گرد و نواح کے علاقوں میں پروازیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ دہلی ایئرپورٹ پر کئی پروازیں تاخیر کا شکار ہیں اور مختلف شہروں سے آنے والی پروازیں کوہرے کے باعث جے پور کی طرف موڑ دی گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امرتسر، چنڈی گڑھ اور لکھنؤ سے آنے والی پروازیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔

وہیں دہلی میں بڑھتی فضائی آلودگی کے پیش نظر دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی نے جمعہ کے روز راجدھانی میں سرکاری دفاتر کے لیے نئے اوقات کا اعلان کر دیا ہے۔ اس قدم کے ذریعہ گاڑیوں سے ہونے والی آلودگی پر قابو پانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ٹرافک کی بھیڑ اور اس سے متعلق آلودگی کو کم کرنے کے لیے دہلی میں سرکاری دفاتر کے وقت میں تبدیلی کی جائے گی۔

دہلی واقع 'سرائے کالے خاں چوک' کا نام تبدیل، اب 'برسا منڈا چوک' ہوگا نیا نام

نئی دہلی۔ مودی حکومت نے دہلی واقع 'سرائے کالے خاں چوک' کا نام تبدیل کر 'برسا منڈا چوک' رکھ دیا ہے۔ اس سلسلے میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جانکاری دی ہے۔ انھوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "آج قبائلی یوم وقار کے موقع پر نئی دہلی کے بانسیرا گارڈن میں بھگوان برسا منڈا جی کے مجسمہ کی رونمائی کی، اس موقع پر مودی حکومت کے ذریعہ سرائے کالے خاں چوک کا نام بدل کر 'بھگوان برسا منڈا چوک' کرنے کا فیصلہ بھی لیا گیا۔" اس سے قبل امت شاہ بھگوان برسا منڈا کے مجسمہ کی رسم رونمائی میں شریک بھی ہوئے۔ ان کے ساتھ اس تقریب میں دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ اور مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر کے علاوہ بی جے پی کے کئی سرکردہ لیڈران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر امت شاہ نے کہا کہ "بھگوان برسا منڈا ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ آج ان کا 150 واں یوم پیدائش ہے۔ اس سال کو قبائلی یوم وقار کی شکل میں منایا جائے گا۔" اپنے خطاب میں برسا منڈا کی تعریف کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ "بھگوان برسا منڈا یقینی طور سے آزادی کے ہیروز میں سے ایک تھے۔ 1875 میں سیکنڈری ایجوکیشن حاصل کرتے وقت انھوں نے تبدیلیٔ مذہب کے خلاف آواز اٹھائی تھی۔ جب پورے ملک اور دنیا کے 3/2 حصے پر انگریزوں کی حکومت تھی، اس وقت انھوں نے تبدیلیٔ مذہب کے خلاف کھڑے ہونے کی ہمت دکھائی تھی۔" اس تقریب سے مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر نے بھی خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ "میں آج اعلان کر رہا ہوں کہ یہاں آئی ایس بی ٹی بس اسٹینڈ کے باہر بڑے چوک کو بھگوان برسا منڈا کے نام سے جانا جائے گا۔ اس مجسمہ اور اس چوک کا نام دیکھ کر نہ صرف دہلی کے شہری بلکہ بین الاقوامی بس اسٹینڈ پر آنے والے لوگ بھی یقینی طور سے ان کی زندگی سے متاثر ہوں گے۔"

راہل کے ہیلی کاپٹر کو اڑنے کی اجازت نہیں ملی، کانگریس برہم

کانگریس کا بڑا الزام، ہیلی کاپٹر کو ٹیک آف سے روکنا ایک سوچی سمجھی سازش ہے

'اگر پی ایم مودی نے آئین پڑھا ہوتا تو وہ نفرت اور تشدد نہیں پھیلاتے'، انتخابی ریلی سے راہل گاندھی کا خطاب

گوڈا: جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے میٹنگ کرنے گوڈہ پہنچنے والے راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو ٹیک آف کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ جس کی وجہ سے انہیں کافی دیر تک ہیلی کاپٹر میں انتظار کرنا پڑا۔ دراصل راہل گاندھی کی انتخابی ریلی مہاگما، گوڈا میں منعقد کی گئی ہے۔ کانگریس نے دیپیکا پانڈے سنگھ کو مہاگما سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جس کے لیے راہل گاندھی ووٹ مانگنے گوڈا پہنچے تھے۔ یہاں جب راہل گاندھی اپنی تقریر ختم کر کے اپنے ہیلی کاپٹر پر سوار ہوئے تو انہیں اڑنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ دیپیکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ یہ بی جے پی کی سازش ہے۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ پی ایم مودی جموئی، بہار میں تھے جس کی وجہ سے راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو پرواز کی اجازت نہیں دی گئی۔ کانگریس نے کہا کہ راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو دو گھنٹے تک روکنے کی سازش جمہوریت کا قتل ہے۔ دراصل، راہل گاندھی نے گوڈا کے مہاگما اسمبلی کے بلبڈا میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس کے بعد جب وہ وہاں سے جانے کے لیے اپنے ہیلی کاپٹر میں سوار ہوئے تو اے ٹی سی نے انہیں ٹیک آف کرنے کی اجازت نہیں دی۔ جس کی وجہ سے راہل گاندھی کافی دیر تک ہیلی کاپٹر میں انتظار کرتے رہے۔ اس پورے معاملے میں کانگریس کا کہنا ہے کہ راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو جان بوجھ کر اڑنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے جمعہ کو کہا کہ ہیلی کاپٹر کو دو گھنٹے تک اڑنے کی اجازت نہ دینا سوچی کی سازش کا حصہ ہے اور جھارکھنڈ کے عوام اس کا جواب ضرور دیں گے مسٹر وینو گوپال نے ایکس پر کہا کہ مسٹر گاندھی کا ہیلی کاپٹر ہوائی ٹریفک کنٹرول کی وجہ سے پرواز میں تقریباً ایک گھنٹہ کی تاخیر اس بات کا اشارہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کانگریس کو برابری کی سطح سے محروم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پارٹی اس پر سنجیدہ ہے اور الیکشن کمیشن کو اس واقعہ سے آگاہ کرے گی اور اس سلسلے میں وضاحت طلب کرے گی۔ انہوں نے اسے زیادتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ "یہ زیادتی دھرتی ابا برسا منڈا جی کی یوم پیدائش پر ہوئی، جب راہل جی قبائلی حقوق کے لیے ان کے تعاون کو یاد کرنے کے لیے ان جائے پیدائش جھارکھنڈ میں ہیں۔ مسٹر گاندھی کو روکنے کے لیے سستے ہتھکنڈوں کا سہارا لیا گیا۔

گوڈا: راہل گاندھی نے جھارکھنڈ کے مہاگما اسمبلی حلقہ میں کانگریس امیدوار دیپیکا پانڈے سنگھ کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا۔ ذات پات کی مردم شماری اور ریزرویشن کے حوالے سے بھی بڑا اعلان کیا۔ راہول گاندھی نے اپنے خطاب کا آغاز آئین کی کتاب دکھا کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اتحاد آئین کو بچانے کی جنگ لڑ رہا ہے۔ جبکہ بی جے پی اور آر ایس ایس اس آئین کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کوڑے دان میں پھینکنے کی کوشش کی۔ یہ ہماری لڑائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آئین ہندوستان کے عظیم انسانوں کی سوچ ہے، یہ ایک طرح سے ہندوستان کے لوگوں کی روح ہے اور آج اس ملک میں غریبوں کو جو حقوق ملے ہیں، جیسے ووٹ کا حق، پانی کا حق۔ جنگل کا حق، یہ کتاب انہیں دیتی ہے۔

پیرو میں چین کی مالی معاونت سے تیار پہلی بندرگاہ کا افتتاح

خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کے مطابق بندرگاہ کا افتتاح براعظم پر ایشیائی سپر پاور کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا ایک اور منہ بولتا ثبوت ہے کیونکہ چین اب ڈونلڈ ٹرمپ کی زیر سربراہی نئی امریکی انتظامیہ سے مقابلہ کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ 5.3 ارب ڈالر کا کمپلیکس لیما سے تقریباً 50 میل (80 کلومیٹر) شمال میں چینی تجارت کے لیے ایک مرکز کے طور پر کام کرے گا کیونکہ ٹرمپ کے دوسری بار صدر منتخب ہونے کے بعد اب چین کو ملک میں ٹیرف میں اضافے کا خطرہ لاحق ہے۔ بندرگاہ کا افتتاح باضابطہ طور پر ایک تقریب میں کیا گیا جس کی عملی طور پر نگرانی لیما سے شی جن پنگ اور پیرو کے ہم منصب ڈینا بولارٹے نے کی۔ یہ دونوں رہنما جمعہ اور ہفتہ کو ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ڈینا بولارٹے نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چین ہماری معیشت کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ افتتاح ایک ایسے موقع پر کیا گیا ہے جب ایک امریکی عہدیدار نے لاطینی امریکا کے ممالک کو خبردار کیا ہے کہ انہیں چینی سرمایہ کاری پر چوکنا رہنا چاہیے۔ لاطینی امریکا کے لیے اعلیٰ امریکی سفارت کار برائن نکولس نے لیما میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ضروری ہے کہ اس خطے کے تمام ممالک اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوامی جمہوریہ چین کی اقتصادی سرگرمیاں مقامی قوانین کا احترام کرنے کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق اور ماحولیاتی تحفظ کی حفاظت کریں۔ شی جن پنگ نے کہا کہ یہ بندرگاہ جنوبی امریکا اور چین کے درمیان رابطے کو فروغ دینے میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نئے دور میں ایشیا اور لاطینی امریکا کے درمیان زمین سے سمندر کی نئی راہداری کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ پیرو گزشتہ دہائی کے دوران لاطینی امریکہ کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ایک اور خطے میں چین کا چوتھا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے جس میں 2023 میں تقریباً 36 ارب ڈالر کی تجارت ہوئی۔

اچانکے بندرگاہ چلی، کولمبیا، ایکواڈور اور دیگر جنوبی امریکی ممالک کو بھی سروسز فراہم کرے گی جہاں یہ تجارت کے فروغ اور چین کے سیاسی اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے چین کی جانب سے بنائے گئے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے تحت بنائے گئے ریلوے، ہائی ویز اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے وسیع ذخیرے میں تازہ ترین اضافہ ہے۔ ہانگ کانگ میں درج کوسکو شپنگ پورٹس کو اس پورٹ کے 60 فیصد ملکیتی حقوق حاصل ہیں جہاں اس کو ٹرمینل کو چلانے کے لیے 30 سال کی رعایت حاصل ہے۔ کوسکو شپنگ پورٹس چین کی کوسکو شپنگ کارپوریشن کا ذیلی ادارہ ہے۔ بندرگاہ کی زیادہ سے زیادہ گہرائی 17.8 میٹر (58.4 فٹ) ہے، جو اسے دنیا کے سب سے بڑے کنٹینر سے لدے جہازوں کو سنبھالنے کی اجازت دیتی ہے۔ 50 ہزار نفوس پر مشتمل چانکے ماہی گیری کا شہر ہے اور جنوبی امریکا کے مرکز میں اس کے اسٹریٹجک مقام کی اہمیت کے پیش نظر اسے منتخب کیا گیا ہے۔ اب توقع ہے کہ یہ ایشیائی الیکٹرانکس، ٹیکسٹائل اور دیگر اشیائے صرف کی درآمدات اور معدنیات کی برآمد کے لیے ایک بڑا مرکز بن جائے گا۔

لبنان پر دہشتگرد صیہونی حکومت کی بمباری جاری

سحر نیوز/ عالم اسلام: موصولہ رپورٹ کے مطابق غاصب صیہونی فوجیوں نے آج ضاحیہ میں واقع علاقے الغبیری پر وحشیانہ بمباری کی ہے۔ صیہونی فوجیوں نے اس علاقے کو متعدد بار اپنے حملوں کا نشانہ بنایا ہے۔ جس سے عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ صیہونی فوج نے جمعرات کی شام بھی جنوبی لبنان کے دوروس شہر میں ایک امدادی مرکز پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں اس مرکز کے انچارج بلال رعد سمیت بارہ افراد شہید ہو گئے۔ لبنانی ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران صیہونی فوجیوں کے حملوں میں متعدد نامہ نگار شہید ہوئے ہیں۔

غزہ اور لبنان پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں مزید 42 افراد شہید ہوگئے۔ لبنان کی وزارت صحت کے مطابق نباتیہ میں شہری دفاع کے مرکز پر اسرائیلی حملے میں چار پیرامیڈکس سمیت چھ افراد شہید ہوئے جبکہ بعلبیک شہر کے قریب ایک اور شہری دفاع کے مرکز پر ہونے والے دوسرے حملے میں 12 امدادی کارکن مارے گئے۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ پر اسرائیلی حملوں میں مزید 24 فلسطینی شہید اور 112 زخمی ہوئے ہیں۔ غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے نتیجے میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک 43 ہزار 736 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے لبنان میں اسرائیلی حملوں میں 3 ہزار 386 افراد شہید اور 14 ہزار 417 زخمی ہو چکے ہیں۔

دمشق کے رہائشی علاقے پر حملے، 15 افراد شہید

شامی سرکاری میڈیا کے مطابق جمعرات کو دارالحکومت دمشق کے مضافاتی علاقوں قدسیہ اور مزہ میں اسرائیلی حملوں میں کئی عمارتوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں 15 افراد شہید اور 16 زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو کے مطابق دمشق میں ہونے والے حملے کا ہدف فلسطینی عسکریت پسند گروپ اسلامی جہاد کا ہیڈکوارٹر تھا۔ واضح رہے کہ اسرائیل برسوں سے شام میں ایران سے منسلک اہداف پر حملے کر رہا ہے لیکن گزشتہ سال 7 اکتوبر کو اسرائیل حماس جنگ شروع ہونے کے بعد سے اس طرح کے حملوں میں تیزی آئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق شام کے علاقہ مزہ کو ماضی میں حزب اللہ، پاسداران انقلاب، حماس اور اسلامی جہاد سمیت فلسطینی دھڑوں کے رہنماؤں کی رہائش کیلئے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

مسک کی ایرانی سفیر سے ملاقات، کشیدگی کم کرنے کی سمت قدم

نیویارک ٹائمز نے جمعرات کو اپنی ایک رپورٹ میں کہا کہ ایلون مسک نے اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر سے ملاقات کی ہے جسے تہران اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ امریکی اخبار نے دو ایرانی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے، ارب پتی کاروباری مسک اور سفیر امیر سعید ایراوانی کے درمیان ہونے والی ملاقات کو "مثبت" قرار دیا۔ امریکی صدارتی انتخاب جیتنے کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کی مہم کی بھرپور حمایت کرنے کے بعد، ایسا لگتا ہے کہ دنیا کے سب سے امیر ترین شخص کو انتظامیہ میں غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے کا کام سونپے جانے سے ان کا قد کہیں زیادہ بلند ہو گیا ہے۔ انہیں یہ ذمہ داری سونپنے کا اعلان اس ہفتے کے اوائل میں کیا گیا تھا۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، مسک اور سفیر نے پیر کو ایک خفیہ مقام پر ایک گھنٹے سے زیادہ ملاقات کی۔ لیکن نہ تو ٹرمپ کی ٹیم اور نہ ہی اقوام متحدہ میں ایران کے مشن نے ملاقات کی تصدیق کی۔ دونوں ایرانی عہدیداروں نے امریکی اخبار کو بتایا کہ مسک کے ساتھ ملاقات نے ایران کے لیے یہ حل فراہم کیا کہ وہ کسی امریکی اہلکار سے براہ راست ملاقات سے گریز کر سکتا ہے، کیونکہ مسک کی آنے والی انتظامیہ میں ابھی کوئی باضابطہ حیثیت نہیں ہے۔ مبینہ ملاقات سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ٹرمپ ایران کے ساتھ سفارت کاری میں سنجیدہ ہیں۔ اپنے آخری دور اقتدار میں، ٹرمپ نے ایران کے جوہری پروگرام پر اپنے پیشرو، براک اوباما کے دور میں طے پانے والے معاہدے کو توڑ دیا تھا، اور اسلامی جمہوریہ پر پابندیوں میں اضافہ کر کے "زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی پالیسی پر عمل کیا۔ ان سب میں یہ دیکھنا باقی ہے کہ اسرائیل کہاں کھڑا ہے۔ ٹرمپ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے قریب ہیں، جنہوں نے حماس کے خلاف اپنی جنگ کو برقرار رکھنے کے ساتھ ہی ایران پر فوجی حملوں کا حکم دیا ہے۔ اس دوران اعتدال پسند سمجھے جانے والے ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے جمعرات کو اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے کے سربراہ کو بتایا کہ تہران ملک کے "پرامن" جوہری پروگرام کے بارے میں شکوک و شبہات کو دور کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان: جماعت اسلامی کے جنرل سکریٹری کا قتل

جماعت اسلامی کے جنرل سکریٹری حمید صوفی پر خیبر پختونخوا علاقہ کے باجور میں گولیوں سے حملہ کیا گیا، پولیس نے بتایا کہ عنایت کلاں بازار کے پاس کچھ نامعلوم بندوق برداروں نے ان پر گولیاں چلائیں۔ پاکستان میں جماعت اسلامی کے جنرل سکریٹری حمید صوفی کا گولی مار کر قتل کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی سب سے بڑی اسلامی سیاسی پارٹی جماعت اسلامی کے سرکردہ لیڈر کے قتل کی ذمہ داری داعش (اسلامک اسٹیٹ خراسان) نے قبول کی ہے۔ قتل کا یہ واقعہ جمعرات کے روز انجام دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پاکستان کے خیبر پختونخوا علاقہ میں کچھ نامعلوم لوگوں نے حمید صوفی پر اس وقت گولیوں کی بارش کر دی جب وہ بوقت شام نماز ادا کر مسجد سے باہر آ رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ عنایت کلاں بازار کے پاس کچھ نامعلوم بندوق برداروں نے حمید صوفی پر گولیوں سے حملہ کر دیا۔ حمید صوفی نماز کے بعد مسجد سے باہر آ رہے تھے تبھی موٹر سائیکل پر سوار 2 لوگوں نے ان پر اندھا دھند گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ اس واقعہ کے تعلق سے 'عرب نیوز' نے ایک رپورٹ شائع کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ داعش گروپ کے علاقائی برانچ کے بندوق برداروں نے جماعت اسلامی کے لیڈر کا قتل کیا۔ سینئر پولیس افسر وقار رفیق نے جمعہ کے روز جانکاری دی کہ "جماعت اسلامی باجور کے لیڈر صوفی حمید مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد مسجد سے باہر نکل رہے تھے، تبھی موٹر سائیکل سوار 2 نقاب پوشوں نے ان پر گولیاں چلا دیں۔"

انڈونیشیا میں 6.5 شدت کا زلزلہ

انڈونیشیا کے صوبے پاپوا میں 6.5 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق زلزلے کے نتیجے میں تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ جیوفزکس ایجنسی کا کہنا ہے کہ جمعہ کو آنے والے اس زلزلے کی وجہ سے سونامی کا کوئی امکان نہیں ہے، زلزلے کا مرکز 10 کلومیٹر (6.21 میل) کی گہرائی میں تھا۔ یاد رہے کہ انڈونیشیا میں زلزلے آتے رہتے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انڈونیشیا بحرالکاہل میں 'آگ کے دائرے' پر واقع ہے جہاں زمین کی پرتیں آپس میں ٹکراتی رہتی ہیں۔ نومبر 2022 میں انڈونیشیا کے جزیرے جاوا میں آنے والے 5.6 شدت کے زلزلے میں 162 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ سال 2021 کے دوران آنے والے دو زلزلوں میں 200 سے زائد افراد کی ہلاکت ہوئی تھی۔ 2018 میں سمندر میں ہولناک زلزلے اور اس کے نتیجے میں آنے والی سونامی میں 2 ہزار سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے تھے۔

اسپین: 'ریٹائرمنٹ ہوم' میں خوفناک آتشزدگی، کم از کم 10 افراد جاں بحق، راحت و بچاؤ کاری کا عمل جاری

اسپین میں جمعہ کی علی الصبح ایک 'ریٹائرمنٹ ہوم' میں خوفناک آگ لگنے کی وجہ سے کم از کم 10 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ واقعہ ولا فرانکا ڈیل ایبرو علاقہ کا بتایا جا رہا ہے جہاں ریٹائرمنٹ ہوم 'جارڈنس ڈی ولا فرانکا' میں مقامی وقت کے مطابق 15 نومبر کی صبح تقریباً 5 بجے آگ لگ گئی۔ اس آگ سے علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا اور لوگ جان بچانے کے لیے ادھر اُدھر بھاگتے ہوئے دکھائی دیے۔ اس آتشزدگی کی اطلاع فوری طور پر فائر بریگیڈ محکمہ کو دی گئی۔ جائے وقوع پر پہنچنے کے بعد فائر بریگیڈ اہلکاروں کو آگ پر قابو پانے میں کم از کم 2 گھنٹے کا وقت لگا۔ مقامی حکومت کے نمائندہ کا کہنا ہے کہ مہلوکین کی شناخت ابھی باقی ہے۔ مصدقہ طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ سبھی مہلوکین ریٹائرمنٹ ہوم میں رہنے والے تھے، یا پھر باہر کے لوگ بھی اس میں شامل ہیں۔ یہ جانکاری ضرور دی گئی ہے کہ ریٹائرمنٹ ہوم میں 82 ضعیف افراد رہتے ہیں۔ اس حادثہ میں کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج اسپتال میں چل رہا ہے۔ ایک کی حالت سنگین بھی بتائی جا رہی ہے۔ حادثہ کی جانکاری ملنے کے بعد فائر بریگیڈ دستہ کے ساتھ ساتھ پولیس اور ایمبولنس کی ٹیم بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئی تھی۔ آگ بجھنے کے بعد بچاؤ و راحت رسانی کا عمل جاری ہے۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ نگر پالیکا چیف وولکا روڈرگز نے یہ ضرور کہا ہے کہ آگ غالباً ایک خواب گاہ میں لگی، جہاں اس نے ایک گدے کو اپنی زد میں لے لیا اور پھر شاید تیزی کے ساتھ پھیل گیا۔ حالانکہ روڈرگز نے کہا کہ جانچ ابھی جاری ہے اور مصدقہ طور پر فی الحال کچھ بھی نہیں کہا جا سکتا۔

فیس بک مارکیٹ پلیس کا غلط استعمال، یورپی یونین نے میٹا پر 84 کروڑ ڈالر کا جرمانہ لگادیا

یورپی یونین نے فیس بک کے صارفین کو کلاسیفائیڈ اشتہارات کی سروس فیس بک مارکیٹ پلیس تک خودکار رسائی دے کر عدم اعتماد کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 'میٹا' پر تقریباً 80 کروڑ یورو (84 کروڑ ڈالر) کا جرمانہ عائد کیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسی 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یورپی کمیشن نے کہا کہ امریکی ٹیک ٹائٹن نے اپنے پلیٹ فارمز پر اشتہار دینے والے دیگر آن لائن کلاسیفائیڈ اشتہارات کی سروس فراہم کرنے والوں پر غیر منصفانہ تجارتی شرائط عائد کر کے اپنی غالب پوزیشن کا بھی غلط استعمال کیا۔ بلاک کی مسابقتی سربراہ مارگریتھ وسٹیجر نے بیان میں کہا کہ 'یہ یورپی یونین کے عدم اعتماد کے قوانین کے تحت غیر قانونی ہے۔ میٹا کو اب اس طرز عمل کو روکنا ہوگا۔' میٹا نے کہا کہ فیصلے کے خلاف اپیل کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'اس فیصلے میں آن لائن کلاسیفائیڈ لسٹنگ سروسز کے لیے فروغ پذیر یورپی مارکیٹ کی حقیقتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔' فرم نے اپنے بیان میں کہا کہ 'فیس بک کے صارفین انتخاب کر سکتے ہیں کہ آیا مارکیٹ پلیس کے ساتھ مشغول ہونا ہے یا نہیں، اور بہت سے ایسا نہیں کرتے۔ حقیقت یہ ہے کہ لوگ فیس بک مارکیٹ پلیس اس لیے استعمال کرتے ہیں کہ وہ چاہتے ہیں، اس لیے نہیں کہ انہیں کرنا پڑتا ہے۔' 27 ممالک کی یورپی یونین کی طرف سے اب تک لگائے گئے 10 سب سے بڑے عدم اعتماد کے جرمانوں میں، یہ حالیہ برسوں میں بلاک کے ریگولیٹر کمیشن کی طرف سے بڑی ٹیک کمپنیوں پر لگائے گئے بھاری جرمانے کے سلسلے میں تازہ ترین ہے۔ میٹا کی طرف سے اسے 'بدسلوکی کا عمل' سے تعبیر کرتے ہوئے کمیشن نے کہا کہ چونکہ فیس بک مارکیٹ پلیس فیس بک سے منسلک ہے، اس لیے سابقہ کو ڈسٹری بیوشن کا کافی فائدہ حاصل ہے جس کا مقابلہ حریف نہیں کر سکتے، تمام فیس بک صارفین کو خود بخود رسائی حاصل ہوتی ہے اور باقاعدگی سے فیس بک مارکیٹ پلیس ان کے سامنے آتی ہے چاہے وہ یہ چاہیں یا نہیں۔' کمیشن نے کہا کہ مزید برآں، میٹا نے کلاسیفائیڈ اشتہارات کی سروس میں حریفوں پر غیر منصفانہ شرائط عائد کیں جنہوں نے فیس بک اور انسٹاگرام پر اشتہار دیا۔

لندن میں ٹرین میں مجھے قتل کی دھمکی دی گئی: خواجہ آصف

خواجہ آصف نے پولیس کو درج کرائے گئے اپنے بیان میں کہا، "میں اپنے ایک عزیز کے ہمراہ الزبتھ لائن کے ذریعے ریڈنگ جا رہا تھا کہ تین سے چار افراد پر مشتمل افراد کے ایک گروپ نے ٹرین میں مجھے ہراساں کیا، بلا اجازت ویڈیو بنائی، نازیبا الفاظ کا استعمال کیا، اور چاقو سے قتل کرنے کی دھمکی دی۔" وزیر دفاع خواجہ آصف لندن کے نجی دورے پر تھے۔ ان کو دھمکی دینے کا واقعہ 11 نومبر 2024 کی سہ پہر تقریباً ساڑھے تین بجے پیش آیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ملوث افراد میں سے کسی کو نہیں پہچانتے۔ خواجہ آصف نے مطالبہ کیا ہے کہ لندن ٹرانسپورٹ پولیس سی سی ٹی وی ویڈیوز کی مدد سے ملزمان کا سراغ لگائے کیوں کہ قتل کی دھمکیاں اور ہراساں کرنے کے ایسے مذموم واقعات برطانیہ میں مقیم 17 لاکھ پاکستانی نژاد برطانوی شہریوں کے لیے بھی باعث شرم اور قابل افسوس ہیں۔ لندن ٹرانسپورٹ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ وہ فوٹیج پولیس کو بھیجے جانے کے بعد اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے پولیس افسران جمعرات کی سہ پہر خواجہ آصف سے ملاقات کے لیے پاکستان ہائی کمیشن گئے تھے۔ پاکستانی سابق وزیر اعظم نواز شریف نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے افراد کو لوگوں کا پیچھا کرنے کے لیے "تربیت دی گئی اور تیار" کیا گیا ہے۔

ایرانی فوجی کمانڈر عبدالرحیم موسوی کا اسرائیلی حملے کا منہ توڑ جواب دینے کا عزم

تہران: ایران کے ایک اعلیٰ فوجی کمانڈر نے جمعرات کو کہا کہ ایران اپنی سرزمین پر اسرائیلی حملے کا یقینی طور پر منہ توڑ جواب دے گا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق، ایرانی آرمی چیف کمانڈر عبدالرحیم موسوی نے یہ تبصرہ گذشتہ ماہ کے آخر میں ایران کے فوجی مقامات پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے ایرانی فضائیہ کے ایک رکن کے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران کیا۔ کمانڈر موسوی نے واضح کیا کہ ایران حملے کا وقت اور طریقہ خود طے کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہم جواب دینے کے وقت اور انداز کا تعین کر رہے ہیں اور جب ضروری ہوا تو ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہمارا ردعمل یقیناً کچلنے والا ہوگا۔" رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی دفاعی افواج نے 26 اکتوبر کو اعلان کیا کہ اس نے ایران کے حالیہ حملوں کے جواب میں ایران کے اندر اہداف پر عین مطابق فضائی حملے کیے ہیں۔ اس سلسلے میں ایران کے فضائی دفاعی ہیڈکوارٹر نے دعویٰ کیا کہ اس نے کامیابی سے اسرائیلی حملے کو پسپا کیا جس سے صرف محدود نقصان ہوا۔ ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کے مطابق، بدھ کے روز ایک بیان میں ایران کے اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کے ڈپٹی کمانڈر علی فدوی نے اسرائیلی جارحیت کا جواب دینے کی یقین دہانی کرائی۔ فدوی نے مزید کہا کہ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے ایران نے کبھی بھی کسی بدنیتی پر مبنی عمل کو بے جواب نہیں چھوڑا ہے اور اسرائیل کو اس کے حالیہ حملے کا افسوس ناک جواب دیا جائے گا۔ فدوی کے بیان نے ایرانی عوام اور حکومت کے اس عزم کو مزید مضبوط کر دیا کہ کسی بھی حملے یا جارحیت کا جواب دیا جائے گا، جس سے ایران کی خودمختاری کا تحفظ کیا جا سکے۔ ایران کے سیاسی اور عسکری حلقوں میں بھی واضح ہو چکا ہے کہ ایران کی جانب سے حملے کا جواب دیا جانا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران اسرائیل کو پیغام دینا چاہتا ہے کہ اس کی سرزمین پر کسی بھی غیر ملکی حملے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایران کے عسکری رہنماؤں نے اپنے ملک کی خودمختاری اور سلامتی کے حوالے سے کوئی نرمی نہ برتنے کے عزم کا اظہار کیا ہے اور اسرائیلی حملے کے جواب کے لیے مختلف ممکنات پر غور جاری ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی کے مشیر کی شامی صدر سے ملاقات

سحر نیوز/ عالم اسلام: ارنا کے مطابق رہبر انقلاب اسلامی کے مشیر ڈاکٹر علی لاریجانی نے شام کے صدر بشار اسد سے ملاقات میں، خطے کے حالات، اور صیہونی جارحیتوں نیز لبنان اور فلسطین پر صیہونیوں کے مسلسل حملوں پر تبادلہ خیال کیا اور ان جارحیتوں کو روکے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس ملاقات میں ایران اور شام کے باہمی روابط کی تقویت اور دونوں ملکوں نیز علاقے کے عوام کے مفادات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شام کے صدر بشار اسد نے اس ملاقات میں فلسطین کے تاریخی حقوق کی پابندی، فلسطین اور لبنان کے عوام کی استقامت کی ہر طرح سے حمایت اور بے گناہ عوام کے قتل عام نیز نسل کشی کا سلسلہ فوری طور پر روکے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔ رہبر انقلاب اسلامی کے سینیئر مشیر ڈاکٹر علی لاریجانی نے کہا کہ ایران شام کے ساتھ کھڑا ہے اور اس کی ہمہ گیر حمایت کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے علاقے میں شام کے مرکزی کردار پر زور دیتے ہوئے، اس کردار کی تقویت کو علاقے اور ملکوں کے عوام کے مفاد میں قرار دیا۔

موسمیاتی تبدیلی بڑا چیلنج، مشترکہ کوششوں سے آئندہ نسلوں کو محفوظ بنانا ہوگا، وزیر اطلاعات

وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ نے کہا ہے کہ موجودہ دور میں موسمیاتی تبدیلی ایک بڑا چیلنج ہے، مشترکہ کوششوں سے آئندہ نسلوں کو محفوظ بنانا ہوگا۔ باکو میں کوپ 29 کانفرنس کے سلسلے میں ثقافتی ورثہ اور موسمیاتی تبدیلی پر اعلیٰ سطح وزارتی مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے محل وقوع کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، پاکستان بلندترین چوٹیوں اور دریاؤں کا حامل ملک ہے جہاں دنیا کی 14 میں سے 4 بلندترین چوٹیاں موجود ہیں جن میں دوسری بلندترین چوٹی کے ٹو بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا کاربن کے اخراج میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے، 2022 میں پاکستان سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا، پاکستان کو سیلاب کے باعث 30 ارب ڈالر سے زائد کا نقصان ہوا۔ ثقافت معاشروں کو ایک دوسرے سے جوڑتی ہے، ثقافت کے تحفظ اور سیاحت کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا، ثقافت اور مقامی روایات بھی موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کا ذریعہ ہو سکتی ہیں، ایسی ثقافت اور روایات کے لیے کام کرنا ہوگا جہاں معیار زندگی بہتر ہو۔ واضح رہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے اقوام متحدہ کا سالانہ سربراہی اجلاس رواں ہفتے آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں شروع ہوا تھا، جس میں گزشتہ ایک سال کے دوران ترقی پذیر ملکوں کو موسمیاتی آفات سے پیدا ہونے والی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فنڈز کی فراہمی سمیت مالیاتی اور تجارتی امور پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔ دو ہفتے جاری رہنے والے کوپ 29 فورم میں تقریباً 200 ممالک کے مندوبین شرکت کر رہے ہیں، اقوام متحدہ کے موسمیاتی سربراہ سائمن اسٹیل نے اپنے افتتاحی خطاب میں ایک نئے عالمی موسمیاتی مالیاتی ہدف کے بارے میں بتایا تھا۔ یہ کانفرنس ایسے وقت میں ہو رہی جب خبردار کیا گیا ہے کہ 2024 میں درجہ حرارت کے ریکارڈ ٹوٹنے کا خدشہ ہے اور غریب ملکوں کے لیے موسمیاتی اثرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی مذاکرات ناگزیر ہیں۔ پاکستان کا شمار موسمیاتی تبدیلی کے شدید خطرے سے دوچار ان 10 ممالک میں ہوتا ہے، جنہیں غیر معمولی سیلابوں، مون سون کی شدید بارشوں، گرمی کی تباہ کن لہروں اور تیزی سے پگھلتے گلیشیر کا سامنا ہے۔ جون 2024 میں گرمی کی لہر کے نتیجے میں بلند درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا، جس نے صحت عامہ اور زراعت کو بری طرح متاثر کیا۔

اردو زبان وادب کے فروغ میں قومی اردو کونسل اہم کردار ادا کر رہا ہے: ڈاکٹر عمار رضوی

اردو کا دوسرا نام محبت ہے: پروفیسر صابرہ حبیب □ مذاکرہ اور مشاعرہ کلچرل ڈسکورس کا اہم حصہ ہیں: ڈاکٹر شمس اقبال □ فکشن دوسرے اصناف کے مقابلہ میں زندگی سے زیادہ قریب ہے: ڈاکٹر صبیحہ انور □ کہانی میں فکر اور اسلوب بہت اہمیت رکھتے ہیں: محسن خان

لکھنؤ: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام گومتی ریور فرنٹ پارک لکھنؤ کے گومتی بک فیسٹیول / گومتی بک مہوتسو میں مذاکرہ اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ میں محسن خان، پروفیسر صابرہ حبیب اور ڈاکٹر صبیحہ انور نے شرکت کی جبکہ نظامت کے فرائض ڈاکٹر عشرت ناہید نے انجام دیے۔ اس موقع پر محسن خان نے کہا کہ کہانی میں اسلوب وفکر بہت اہمیت کے حامل ہیں، انہوں نے کہا کہ میں نے ایک ایسے دور میں لکھنا شروع کیا جب ادب اور زبان کا تابناک دور تھا اور بڑوں سے لکھنے کی تحریک ملتی تھی، میری کہانی کے محرک کرشن چندر، منٹو اور غلام عباس تھے، انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگوں کو انسپائر نہ کرے ایسی تخلیق کی ضرورت ہی کیا ہے۔ ڈاکٹر صبیحہ انور نے کہا کہ فکشن دوسرے اصناف کے مقابلہ میں زندگی سے زیادہ قریب ہے، میں نے اپنے قلم اور ذہن سے زندگی کی مختلف پرتوں کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ عورت کے ذہن اور قلم سے لکھنا اور توازن قائم رکھنا بہت مشکل امر ہے پروفیسر صابرہ حبیب نے کہا کہ ہر زبان کی اپنی خوبصورتی ہوتی ہے، اردو زبان میں بہت خوبصورتی ہے اور اس کو محبت کا دوسرا نام دیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر عشرت ناہید نے مذاکرہ میں شامل قلم کاروں سے ان کے ادبی سفر اور تخلیقی تجربات کے بارے میں بہت پر مغز گفتگو کی۔ مذاکرہ کے بعد مشاعرہ کا انعقاد ہوا جس میں صدارتی خطاب میں ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا کہ اردو زبان و ادب کے فروغ میں قومی اردو کونسل قابل ستائش کام کر رہا ہے اور اردو کونسل نے آئین ہند کے حوالے سے جو کتابیں شائع کی ہیں وہ ہمارے ملک کے عوام اور معاشرے کے لیے بہت مفید ہیں۔ اس موقع پر قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے تمام شعرا کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس مشاعرے میں لکھنو کے بڑے اہم شعرا شامل ہیں یہ ہمارے کلچرل ڈسکورس کا اہم حصہ ہے۔ قومی کونسل مختلف علاقوں میں ثقافتی تقریبات کے ذریعے اردو زبان کی ترقی کے لیے نہ صرف یہ کہ کوشش کر رہی ہے بلکہ معاشرے سے ایک صحت مند اور مثبت مکالمہ کی راہ بھی ہموار کر رہی ہے۔ مشاعرہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر عمار رضوی نے شرکت کی۔ جبکہ چرن سنگھ بشر، منیش شکلا، حسن کاظمی، زبیر انصاری، شاہد کمال، چہلو لکھنوی اور اسد نصیر آبادی بحیثیت شاعر شریک ہوئے، مشاعرہ میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر طارق قمر نے بحسن وخوبی انجام دیے۔

قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام لکھنؤ میں مذاکرہ اور مشاعرہ کا انعقاد

علوم الٰہی کے سرچشمے سے سیراب تھیں دختر رسولؐ: مولانا رضا حسین

ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام سہ روزہ مجالس عزائے فاطمی جاری

لکھنؤ (پریس ریلیز) ادارہ مقصد حسینی کے زیر اہتمام شہزادی کونین، دل بند مصطفیؐ، زوجہ مرتضیٰؑ مادر حسنینؑ، خاتون جنت حضرت فاطمہ زہراؑ کی المناک شہادت کی مناسبت سے سہ روزہ مجالس کا اہتمام 14 نومبر سے کشمیر محلہ واقع ایم ایچ ہال میں شب میں 8 بجے سے جاری ہے۔ ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن کی اطلاع کے مطابق جمعہ 15 نومبر کو یہاں ہوئی مجلس کا آغاز کمیل علی نے تلاوت کلام ربانی سے کیا جس کے بعد محمد رضا نے پیش خوانی کے فرائض انجام دئے اور مجلس کو شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا رضا حسین نے دختر رسول حضرت فاطمہ زہراؑ کی حیات مبارکہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ شہزادی کونین علوم الٰہی کے سرچشمے سے سیراب ہوئی اور آپ خداوند عالم کی مقربین میں سے تھیں۔ مولانا نے اشکبار آنکھوں سے شہزادی کونین کے مصائب کا ذکر کیا تو یہاں موجود بھی سوگوار غمزدہ ہو گئے اور اپنے آنسوؤں کے ذریعہ امام وقت کی خدمت میں ان کی جد ماجدہ کی شہادت کا پرسہ پیش کیا۔ مسٹر امن نے بتایا کہ اس سلسلہ کی آخری و الوداعی مجلس 16 نومبر کو شب میں 8 بجے ہوگی۔ مجلس کا آغاز توحید حسین تلاوت قرآن مجید سے کریں گے اور محمد مہدی پیش خوانی کریں گے اور مجلس کو مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری و شاہی آصفی مسجد کے امام جمعہ آفتاب شریعت مولانا سید کلب جواد نقوی خطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 16 نومبر کو بعد مجلس کشمیری محلہ واقع ایم ایچ ہال سے رستم نگر واقع درگاہ حضرت عباس تک کینڈل مارچ نکالا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 14 نومبر کو مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے جون علی نے کیا جس کے بعد الطاف حسین نے پیش خوانی کے فرائض انجام دئے اور مجلس کو خطیب اہل بیت مولانا ڈاکٹر حیدر مہدی نے خطاب کیا۔

حضرت فاطمہ زہراؑ کی زندگی خواتین کیلئے مشعل راہ: مولانا احتشام حسین

شبیہ روضہ زینبیہ میں 'عزائے فاطمیہ' کے عنوان سے خمسہ مجالس کا سلسلہ جاری

لکھنؤ (پریس ریلیز) (15 نومبر، 2024) راجہ جی پورم کے تکیت رائے تالاب واقع روضہ زینبیہ کی ثانی زہرا کمیٹی کی جانب سے دوشنبہ 11 نومبر سے بعد نماز مغربین روضہ کے مولانا طاہر جرولی ہال میں شہزادی کونین، دل بند مصطفیؐ، زوجہ مرتضیٰؑ مادر حسنینؑ، خاتون جنت حضرت فاطمہ زہراؑ کی دل سوز شہادت کی 75 دن کی روایت پر 'عزائے فاطمیہ' کے عنوان سے خمسہ مجالس کا سلسلہ جاری ہے۔ کمیٹی کے جنرل سکریٹری سید آفتاب رضوی کی اطلاع کے مطابق جمعہ 15 نومبر کو مجلس کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوا اور حسن مرزا پوری کی پیش خوانی کے بعد مولانا سید احتشام حسین رضوی نے مجلس کو خطاب کیا۔ مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا احتشام حسین نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا کی مبارک زندگی ایک حقیقی لیڈر، بے مثال بیوی اور ماں کی شکل میں دنیا کی مسلمان خواتین کے لئے مشعل راہ ہے۔ حضرت فاطمہ کی معنوی شخصیت عام انسان کے عقل اور شعور کی سمجھ سے بالاتر ہے، آپؑ ایک مکمل اسلامی خاتون، زن کامل اسلامی ہیں اس لئے مسلمان خواتین کو آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ آپؑ کی سیرت وزندگی کا ہر پہلو ہی معاصر عورت کیلئے ایک کامل آئیڈیل ہے کہ وہ حجاب وعفت کی حفاظت، اسلامی اقدار کی رعایت اور اپنے وقار کو محفوظ رکھ کر اپنی ذمہ داریوں پر عمل پیرا ہو سکتی ہے۔ مولانا نے جب جناب سیدہؑ پر گزری مصیبتوں کا ذکر کیا تو عزادار اشکبار ہو گئے۔ مسٹر آفتاب اس سلسلہ کی آخری و الوداعی مجلس سنیچر 16 نومبر کو ہوگی۔ اس میں تلاوت ربانی کے بعد ظفر فیض آبادی پیش خوانی کے فرائض انجام دیں گے جبکہ شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی مجلس کو خطاب کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ منگل 12 نومبر کو ہوئی مجلس میں شجاع عباس پیش خوانی کی جبکہ مجلس کو ناظمیہ عربک کالج کے پروفیسر مولانا ظہیر عباس نے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرام کے آخری دن کمیٹی کے صدر نواب عمران علی خاں شعراء، ذاکرین اور سبھی مہمانوں کی آمد پر کلمات تشکر پیش کریں گے۔

مولانا سجاد نعمانی ایک عظیم عالم دین اور ملک کے فرقہ وارانہ اتحاد کی علامت ہیں: رضوان مصطفیٰ

لکھنؤ۔ سیو وقف انڈیا نے مشہور مذہبی رہنما اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان مولانا سجاد نعمانی پر ایک سیاسی جماعت کے حامیوں کے ریمارکس کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ تنظیم کے نائب صدر رضوان مصطفیٰ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مولانا سجاد نعمانی ایک عظیم عالم دین اور ملک کے فرقہ وارانہ اتحاد کی علامت ہیں۔ ان کی توہین کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ رضوان مصطفیٰ نے کہا کہ مولانا سجاد نعمانی ہمیشہ انسانیت، بھائی چارے اور امن کا پیغام دیتے ہیں، ان پر توہین آمیز تبصرے نہ صرف شرمناک ہیں بلکہ معاشرے کی بنیادی اقدار کے بھی منافی ہیں۔ رضوان مصطفیٰ نے مولانا کے خلاف کیے گئے تبصروں کو معاشرے کو تقسیم کرنے والی ذہنیت کا نتیجہ قرار دیا۔ رضوان مصطفیٰ نے اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں اور اپنے حامیوں کو نظم و ضبط کا درس دیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا نعمانی پر حملہ نہ صرف ان کی توہین ہے بلکہ معاشرے کے فکری و اخلاقی زوال کی علامت بھی ہے۔ واضح رہے کہ مولانا نعمانی نے حال ہی میں مہاراشٹر کے انتخابات میں مہوا کاس اگھاڑی کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔

راجدھانی لکھنؤ میں ٹھنڈک نے دی دستک

لکھنؤ: 15 نومبر (پی این ایس) یوپی میں موسم تیزی سے بدل رہا ہے۔ جمعہ کو لکھنؤ کی صبح گھنے کہرے میں لپٹی رہی۔ اس کے ساتھ درجہ حرارت میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی۔ لوگ صبح سویرے دفتر جانے کے لیے سویٹر اور جیکٹس پہنے نظر آئے۔ کہرا اتنا گھنا تھا کہ گاڑیوں کو چلنے کے لیے اپنی لائٹس آن کرنی پڑیں۔ اسی طرح ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ دن کا آغاز گھنا کہرے کے ساتھ ہو رہا ہے، اس سے پہلے بدھ اور جمعرات کو ریاست میں مغربی ہوائیں چلیں۔

شہادت فاطمہ زہراؑ کی یاد میں مجالس کا سلسلہ جاری

لکھنؤ۔ پیغمبر اسلام حضرت محمد صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا (س) کی شہادت کی یاد میں جمعہ کے روز امام بارگاہوں، کربلاء اور مساجد میں مجالس و ماتم کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ان کے تابوت کا جلوس بھی نکالا گیا۔ مولانا احتشام حسین رضوی نے روضہ زینبیہ تکیت رائے تالاب میں مجلس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہرا (س) ہر دور میں خواتین کے لیے ایک مثالی کردار ہیں۔ اس سے قبل حسن مرزاپوری نے اپنا کلام پیش کیا۔ امام باڑہ ام البنین منصور نگر میں مجلس کی صدارت مولانا افضل حیدر رضوی نے کی۔ مجلس کا اہتمام انجمن ام البنین نے کیا ہے۔ ذکرہ نگار فاطمہ نے کربلا دیانت الدولہ، بہادر کاظمان روڈ پر خواتین کی مجلس کی صدارت کی۔ مجلس کے بعد حضرت فاطمہ زہرا (س) کے تابوت کی رسم ادا کی گئی۔ مولانا ناصر حسین نے اتحانہ ویکاروتنہ نیو نجف میں منعقدہ مجلس کی صدارت کی۔ مسجد راحت سلطان نورباری میں مجلس کی صدارت مولانا فیض عباس مشہدی نے کی۔ مجلس کے بعد تابوت کی تدفین عمل میں آئی۔ مولانا مرزا محمد راشد عسکری نے امام باڑہ آصف الدولہ حسین آباد میں مجلس سے خطاب کیا۔ قاری محمد بشاش نے تلاوت قرآن پاک سے مجلس کا آغاز کیا۔ مولانا حاشر زیدی نے بارگاہ حسینی ٹیپے والی گلی میں مجلس سے خطاب کیا۔ مولانا سید الحسن نقوی نے قدیم شبیہ اولڈ نجف نیواس گنج میں مجلس کا افتتاح کیا۔

آج غم رسول کا ماتم

مولانا قمر علی رضوی ہفتہ کو رات 8 بجے کربلا دیانت الدولہ کاظمان روڈ پر مجلس سے خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد کربلا احاطے میں جلوس نکالا جائے گا۔ مجلس کا آغاز قاری مرزا محمد فرقان تلاوت قرآن پاک سے کریں گے۔

جشن امام زین العابدین پرانے نجف میں اتوار کو

لکھنؤ: 15 نومبر۔ ہر سال کی طرح امسال بھی شب ظہور امام چہارم۔ یعنی 14 جمادی الاول کو شب میں 6.30 بجے قدیم روضہ نجف اشرف، نواز گنج لکھنؤ میں جشن امام پزین العابدین ع کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ خبر دیتے ہوئے وقف کے متولی منیر عالم وکارکن جاوید حسین نے بتایا کہ اتوار کی شبیہ روضہ میں تلاوت کلام پاک سے مولانا رضوان جعفر فرمایں گے بعدہ تلاوت حدیث کساء ہوگی۔ محفل فضائل کو مولانا حسنین باقری جوراسی صاحب خطآب فرمایں گے۔ انکے خطآب کے بعد ٹھیک 7:30 بجے محفل مقصدہ ہوگی جسمیں شہر لے مشاہیرو؟ قبول شعرائے کرام منظوم نذرانہ عقیدت پیش کریں گے جشن 10:30 بجے ملتوی کردیا جائگا۔

الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ (AICT) کا غریبوں میں 2000 فوڈ پیکٹ کی تقسیم

لکھنؤ۔ اتر پردیش میں الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ (AICT) نے اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں 2000 فوڈ پیکٹ تقسیم کیے ہیں۔ یہ فوڈ پیکٹس خصوصی طور پر غرباء اور مستحقین کے لئے تیار کیے گئے تھے تاکہ ضرورت مند خاندانوں کی مدد کی جاسکے۔ اس فلاحی کام سے ان لوگوں میں خوشی اور سکون کا احساس پیدا ہوا ہے جو اس وقت معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ٹرسٹ کے نمائندوں کے مطابق، یہ اقدام معاشرتی ذمہ داری کے تحت کیا گیا ہے تاکہ غربت اور بھوک کے خاتمے کے لئے ایک مثبت قدم اٹھایا جاسکے۔ الامداد چیریٹیبل ٹرسٹ (AICT) آئندہ بھی ایسی فلاحی سرگرمیاں جاری رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی مدد کی جاسکے۔

سلطان المدارس کے قریب فٹ پاتھ پر نشانات لگانے پر مولانا سیف عباس کا احتجاج

لکھنؤ۔ مولانا سیف عباس نقوی نے مدرسہ سلطان المدارس کے قریب میونسپل کارپوریشن کے فٹ پاتھ پر دکانوں کے لیے بنائے گئے نشانات اور نمبرنگ کے خلاف شدید احتجاج درج کرایا ہے۔ مولانا نے کہا کہ مذہبی مقامات کے قریب اس طرح دکانیں قائم کرنے سے مذہبی مقامات کے تقدس اور وقار کو ٹھیس پہنچے گی اور اس کارروائی سے ماحول متاثر ہوگا۔ مولانا نے کہا کہ اس طرح کی حرکتوں سے مذہبی اور تعلیمی اداروں کا ماحول خراب ہو گا اور مسافروں کو تکلیف ہو سکتی ہے۔ مولانا نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی کہ وہ ایسی کسی بھی کارروائی کو واپس لے اور مذہبی مقامات کے قریب اس طرح کی سرگرمیوں کا انعقاد بند کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مذہبی نقطہ نظر سے بہت اہم مقام ہے اس کے قریب ہی ہارٹ ہسپتال، گرلز سکول اور گفرانمآب امام باڑہ بھی ہے، اس لیے یہاں پر یہ ناجائز قبضہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، معاشرے کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ اس کی حفاظت کے لیے آگے آئے۔ مدرسہ سلطانیہ کے مولانا اسحاق حسین نے بتایا کہ انہوں نے مدرسہ کی دیواروں پر دکانوں کے نمبر لکھے جانے پر موقع پر موجود میونسپل کارپوریشن کے ملازمین سے شدید احتجاج کیا ہے، انہوں نے کہا کہ مدرسہ حسین آباد ٹرسٹ کے تحت ہے، اس لیے بھی بات کریں گے۔ کل ADM / سکریٹری کو۔

بزم خواتین کے زیر اہتمام تربیتی بیداری پروگرام

لکھنؤ۔ آج زنانہ پارک امین آباد میں عالمی یوم تعلیم کے موقع پر بزم خواتین کے زیر اہتمام تربیتی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مقررین دیپالی، زینت واحد، انور جہاں، میمونہ بیگم وغیرہ نے مولانا ابوالاعلیٰ کے تعلیمی وژن پر روشنی ڈالی۔ کلام آزاد نے کہا کہ اس کے ذریعے انہوں نے آزادی کے بعد ایک نئے ہندوستان کی تعمیر کی، کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ تعلیمی آزادی بھی ضروری ہے، اس لیے وہ فرقہ وارانہ تعلیمی نظام کے حق میں تھے، اس موقع پر بزم خواتین کے صدر بیگم شہناز سدرت نے کہا کہ وہ مشرق و مغرب کی فرد ہیں وہ تمام مذاہب کو ملا کر ایسا نظام چاہتی ہیں کہ نئی نسل نئی اور پرانی دونوں طرح کی تعلیم سے مستفید ہو سکے۔ وہ مادری زبان میں تعلیم چاہتے تھے۔ ہندوستانی معاشرے میں ایک ایسی نسل جو ملک اور معاشرے کے لیے باعث فخر بن سکتی ہے۔

صحت خدمات میں سستی برداشت نہیں: برجیش پاٹھک

آٹھ ڈاکٹروں پر گری گاج، برخاستگی کے احکامات، کئی اضلاع میں ہوئی کارروائی

لکھنؤ: 15 نومبر (پی این ایس) یوپی میں صحت خدمات کو لے کر حکومت کافی سنجیدہ ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے والے ڈاکٹروں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ ڈیوٹی سے مسلسل غیر حاضر رہنے والے آٹھ ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ انہیں برخاست کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں۔ انہوں نے یہ ہدایات پرنسپل سکریٹری، میڈیکل اینڈ ہیلتھ کو دی ہیں۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، بلدیو (متھرا) میں تعینات جنرل فزیشن ڈاکٹر انیتا، ڈاکٹر ندھی ورما کو ڈسٹرکٹ جوائنٹ ہسپتال، ورنداون (متھرا) میں تعینات کیا گیا، خاتون کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، فرح (متھرا) میں تعینات ڈاکٹر رادھیکا پراشر، ڈاکٹر آشیش کمار، پرائمری ہیلتھ سینٹر نامینی (کاس گنج) میں تعینات میڈیکل آفیسر، بارہ بنکی میں چیف میڈیکل آفیسر کے تحت تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر ایم طاہر، پرائمری ہیلتھ سنٹر میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر رویندر کمار رتول (باغپت)، لوک بندھو راج نارائن جوائنٹ اسپتال، لکھنؤ میں تعینات جنرل سرجن ڈاکٹر آشیش کمار سنگھ اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، پیاگے پور (بہرائچ) میں تعینات ڈینٹل سرجن ڈاکٹر پونم پال کو برخاست کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ پرائمری ہیلتھ سنٹر، موندر (امبیڈکر نگر) میں تعینات میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر پرشانت کمار سنگھ کو بھی معطل کر دیا گیا ہے۔ اناؤ کے سی ایم او ڈاکٹر ستیہ پرکاش اور سپرنٹنڈنٹ آف کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، صفی پور (اناؤ) ڈاکٹر راجیش کمار ورما کے خلاف کام میں لاپرواہی برتنے اور افسران کو گمراہ کن معلومات دینے پر محکمانہ تادیبی کارروائی کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ وارانسی کے ضلع اسپتال میں اسٹاف نرسوں اور ملازمین کے وائرل ویڈیو کا بھی نوٹس لیا۔ وارانسی کے چیف میڈیکل آفیسر کو معاملے کی تحقیقات کرنے اور کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔

دریائے گومتی کے کنارے پر دوبگا میلہ

کاکوری لکھنؤ۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی کارتک پورنیما کے موقع پر خطہ کے ڈوبگہ، کاکوری اور پاڑہ میں جمعہ کو شاعری کانفرنسوں اور میلوں کا انعقاد کیا گیا۔ میلوں میں ہزاروں شہری اور دیہی لوگ آئے اور مندروں میں پوجا کی۔ ڈوبگہ کے سیتاپور روڈ پر واقع گومتی ندی کے قریب ویرنگنا رانی اونتی بائی لودھی چوراہے پر ایک بہت بڑا میلہ منعقد کیا گیا، یہ میلہ، گھیلا پل گومتیشور میلہ، گزشتہ 25 سالوں سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ میلہ کمیٹی کے چیئرمین سابق کونسلر بھرت سنگھ راجپوت اور میلہ کمیٹی کے اراکین نے مہمان خصوصی سابق مرکزی ریاستی وزیر کوشل کشور کا استقبال کیا۔ اس موقع پر میلہ کمیٹی کے ارکان ستی رام لودھی، راجو لودھی، کونسلر کے نمائندے پشپیندر سنگھ راجپوت، سابق ضلع صدر شری کرشنا لودھی، اشوک راوت، سریش راجپوت، سینئر لیڈر دلیپ لودھی، موہن لال گنج کے ایم ایل اے امریش راوت، ملیح آباد ایم ایل اے جئے دیوی کوشل اور ہزاروں افراد موجود تھے۔ دیگر زائرین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اسی طرح تاریخی گھور گھوری تالاب اور نگر پنچایت کاکوری شیتلا دیوی، کاکوری کے موہن روڈ پر واقع ونکھنڈیشور مہادیو مندر کے احاطے میں ایک عظیم میلہ اور گیتا مانس سمیلن کا انعقاد کیا گیا، جس میں ہزاروں گاؤں والوں نے شرکت کی۔

ماں نے اپنی کڈنی دے کر بچائی بیٹی کی جان

لکھنؤ: 15 نومبر (پی این ایس) ایک ماں نے ڈیڑھ سال بعد کے جی ایم یو میں کڈنی کی پیوندکاری کر کے اپنی بیٹی کی جان بچائی۔ 26 اکتوبر کو نیفرولوجی ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے اس کی ماں پشپا کا ایک گردہ تالکٹورہ کی رہنے والی ممتا (26) کو ٹرانسپلانٹ کیا۔ آپریشن کے بعد ممتا کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ایسے میں انہیں آج ڈسچارج کر دیا گیا۔ کے جی ایم یو میں اپنا آپریشن تھیٹر اور آئی سی یو کے نیفرالوجی ڈیپارٹمنٹ نہ ہونے کی وجہ سے گردے کی پیوندکاری ڈیڑھ سال سے رکی ہوئی تھی۔ شعبہ کے ہیڈ پروفیسر ڈاکٹر وشواجیت سنگھ نے کہا کہ پروفیسر وی سی سونیا نتیانند کی کوششوں سے گزشتہ ماہ آپریشن تھیٹر اور آئی سی یو قائم کیا گیا جس کے بعد ٹرانسپلانٹ کیا جاسکا۔ انہوں نے بتایا کہ تالکٹورہ کی رہنے والی ممتا بی کام کرنے کے بعد ایک پرائیویٹ کمپنی میں نوکری کرتی تھی۔ سال 2021 میں ان کے چہرے پر سوجن آگئی۔ جانچ کرنے پر پتہ چلا کہ گردہ فیل ہو گیا ہے۔ یہ کووِڈ انفیکشن کا دور تھا۔

37 خریداری سینٹروں پر شروع ہوجائے گی تول، 48 ہزار کسانوں کو ملے گا فائدہ

لکھنؤ: 15 نومبر (پی این ایس) اکبر پور شوگر مل نے یوپی کے امبیڈکر نگر میں گنے کی خریداری کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ گنے کی خریداری 37 خریداری سینٹروں پر 16 نومبر بروز ہفتہ سے شروع ہوگی۔ گیٹ پر واقع پرچیزنگ سنٹر پر بھی 17 تاریخ سے وزن کا کام شروع ہو جائے گا۔ دریں اثناء کسانوں نے جمعہ سے گنے کے وزن کے سینٹروں پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ شوگر مل 18 نومبر سے ضلع کے 21 ہزار علاقوں میں گنے کی بوائی کرنے والے 48 ہزار کسانوں کے لیے چلائی جائے گی۔

اٹاوہ قتل کیس میں ایک اور انکشاف: مکیش کے تھے دوسری کے ساتھ تعلقات

اٹاوہ: 15 نومبر (پی این ایس) اجتماعی قتل کیس میں ایک اور بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ خاندان کو قتل کرنے والا ملزم مکیش تین سال سے بیوی بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے بجائے ایک خاتون کے ساتھ عیاشیوں میں مصروف تھا۔ واقعہ کے بعد خاتون لاپتہ ہوگئی۔ قاتل نے دو سال قبل دہلی میں سلور ریفائنری قائم کی تھی۔ جس میں اسے نقصان کی وجہ سے جھٹکا بھی لگا ہے۔ گھر سے زیورات بھی برآمد نہیں ہوئے۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ ملزمان نے 16 گھنٹے میں زیورات کو ٹھکانے لگایا ہوگا۔ اجتماعی قتل کا ملزم مکیش شروع سے ہی سونے اور چاندی کے کاروبار میں تھا۔ شادی سے پہلے مکیش نے کانپور سے ہول سیل کا کام شروع کیا تھا۔ پہلی بیوی کے انتقال کے بعد اس نے غلہ منڈی میں دکان خرید لی تھی۔ جس میں چھوٹا بھائی رگھویش بیٹھا کرتا تھا۔ اپنے چھوٹے بھائی کی موت کے بعد مکیش نے 2022 میں دکان بیچ دی۔ ریکھا نے دکان بیچنے کے خلاف احتجاج بھی کیا تھا۔ بہن نے کہا کہ دکان ان کے بیٹے کے کام آئے گی۔ اس کے باوجود مکیش نے اپنی 16 لاکھ روپے کی دکان بیچ دی اور دہلی میں ایک رشتہ دار کے ساتھ سلور ریفائنری شروع کی۔ جیل جانے سے پہلے اس نے دہلی سے اپنے رشتہ دار پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا تھا اور کام میں نقصان کی بات کی تھی۔ ریکھا کے بھائی رویندر سونی نے بتایا کہ بہن کے پاس تقریباً دو سو گرام کے زیورات تھے۔

اودھ نامہ

ایسوسی ایشن آف پروٹکشن فار سول رائٹس

خودساختہ جسٹس کی جو شروعات 2017 میں اتر پردیش سے ہوئی تھی، اس نے ملک کے ایک بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا اور ایک طرح سے یہ روایت بن گئی تھی کہ حکومت جس سے ناراض ہوئی اس کے آشیانے پر بلڈوزر چلا کر اس کو اور اس کے تمام اہل خانہ کو پلک جھپکتے سڑک پر پہنچا دیا۔ کہنے کو کہا گیا کہ جس نے ناجائز طریقے سے مکان یا دکان بنائی ہے اسے گرایا جارہا ہے لیکن حقیقتاً اس کارروائی میں ایک خاص طبقہ کے خلاف دشمنی کی جھلک صاف محسوس کی جارہی تھی۔ لہٰذا ووٹوں کو متحد کرنے کے لیے انتخابی ریلیوں میں بلڈوزر ریلیاں نکالی جانے لگیں۔ اس سے یہ تاثر ملتا تھا کہ اب قانون کا نام بلڈوزر ہے یا بلڈوزر کا نام قانون ہے۔

حکمرانوں کی آنکھوں کا پانی مرگیا اور افسران بے حسی کے دریا میں ڈوب گئے۔ انھیں راتوں رات بے گھر ہونے والے بچوں ار کواتین پر ترس نہیں ایا وہ بس من مانی کرنے اتارو ہو گئے۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں اور انصاف پسند طبقات کی جانب سے اس کے خلاف آوازیں اٹھائی جاتی رہیں۔ لہٰذا پہلے جمعیۃ علما ہند نے سپریم کورٹ میں اس کے خلاف اپیل کی اور پھر انسانی حقوق کی ایک تنظیم ایسوسی ایشن آف پروٹکشن فار سول رائٹس (اے پی سی آر) نے اس معاملے میں انٹروینشن پٹیشن داخل کی۔ دراصل ابھی تک کوئی بھی متاثر شخص خوف کی وجہ سے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ہمت نہیں کر پار ہا تھا لیکن اے پی سی آر کی کوششوں سے دو متاثرین (مدھیہ پردیش) کے محمد حسین اور ادے پور (راجستھان) کے راشد خان نے حوصلہ دکھایا اور سامنے آئے تبھی اے پی سی آر نے ان کی جانب سے سپریم کورٹ میں رٹ پٹیشن داخل کی۔ عدالت نے اسی پر سماعت کے بعد تاریخی فیصلہ سنایا۔ جبکہ اردو میڈیا میں بالخصوص صرف اور صرف جمعیۃ علما ہند کا نام لیا جارہا ہے۔ کہ اسی کی رٹ پر یہ تاریخی فیصلہ سنایا گیا ہے۔ متاثرین کے ڈر کی وجہ سے عدالت نہ جانے کےسبب بلڈوزر کارروائی کے خلاف مفاد عامہ کی عذرداری (پی آئی ایل) داخل کی جاتی تھی۔ لیکن ان دونوں متاثرین کے براہ راست سامنے آنے کی وجہ سے پہلی بار رٹ پٹیشن داخل ہوئی اور اے پی سی آر نے ان کے لیے سہولت کار کا کردار ادا کیا۔

واضح رہے کہ اتر پردیش کے پریاگ راج (الہ آباد)، کانپور، علی گڑھ اور مدھیہ پردیش، راجستھان اور مہاراشٹر سمیت متعدد ریاستوں میں کسی احتجاج میں شرکت کرنے والوں یا پولیس کے ساتھ تصادم میں شامل رہنے والوں کے مکانات منہدم کیے گئے۔ مدھیہ پردیش کے چھتر پور میں یتی نرسنگھانند کے خلاف احتجاج کے دوران تشدد بھڑک جانے کے بعد حاجی شہزاد کی کروڑوں کی عمارت کو منہدم کر دیا گیا۔ ادے پور میں ایک نابالغ مسلم طالب علم کے ہاتھوں مبینہ طور پر ایک غیر مسلم طالب علم کی ہلاکت کے بعد اس کے کرائے کے مکان کو منہدم کر دیا گیا۔ الہ آباد میں نپور شرما کے خلاف احتجاج میں شرکت کرنے کی وجہ سے جاوید محمد کے مکان کو منہدم کر دیا گیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے فروری میں اپنی ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ بی جے پی کی اقتدار والی ریاستوں اور عام آدمی پارٹی کی حکومت والی ایک ریاست میں اپریل سے جون 2022 کے درمیان مجموعی طور پر 128 تعمیرات کو مسمار کیا۔ ایک دوسری میڈیا رپورٹ کے مطابق دہلی میں ایک مسجد، اتراکھنڈ میں ایک مدرسہ، آسام میں بنگالی بولنے والے ہزاروں مسلمانوں کی جھونپڑیوں اور مدھیہ پردیش میں بیف کی اسمگلنگ کے الزام میں 11 مکانات کو مسمار کر دیا گیا تھا۔ جبکہ گزشتہ سال اگست میں ہریانہ کے نوح علاقے میں ہندو مذہب کی ایک یاترا کے دوران تشدد کے بعد انتظامیہ نے پانچ روز تک انہدامی کارروائی کرتے ہوئے 1208 عمارتوں اور ڈھانچوں کو مسمار کر دیا۔ تقریباً تمام املاک مسلمانوں کی تھیں۔ محمد شہود نامی ایک شخص کی چار ہزار سے زائد مربع فٹ نجی زمین پر تعمیر 18 دکانوں کو غیر قانونی قرار دے کر منہدم کیا گیا تھا مہاراشٹر کے شہر کولہاپور میں مسلمانوں اور ہندوؤں میں ٹکراو کے بعد انتظامیہ نے مسلم ملکیت والی 60 سے 70 املاک کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا تھا جس پر ہائی کورٹ نے ناراضی ظاہر کی تھی اور اس کارروائی کو روکنے کا حکم دیا تھا۔ بہر حال دیر آید درست آید کہ سپریم کورٹ نے دستور کی دفعہ 142 کے تحت اپنے اختیارِ خصوصی کا استعمال کرتے ہوئے انہدامی کارروائی کو غیر آئینی قرار دیا ہے اور اس کے لیے رہنما ہدایات جاری کی ہیں جو تمام اخبارات اور دیگر میڈیا کے توسط سے سبھی باخبر ہیں۔

بلاشبہ یہ ایک تاریخی فیصلہ ہے اور اس کی بڑے پیمانے پر ستائش ہو رہی ہے اور خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ لیکن جن لوگوں کے مکانات توڑ دیے گئے ان کو ابھی انصاف نہیں ملا ہے۔ عدالت کو چاہیے تھا کہ ان لوگوں کو معاوضہ دینے کی ہدایت دیتی۔ اور جن لوگوں نے یہ کاروائی انجام دی ان پر مقدمہ قائم کیا جاتا اور انھیں قرار واقعی سزا دی جاتی۔ اس فیصلہ سے یہ تو ضرور ہوا ہے کہ ایک امید بندھی ہے کہ آئندہ اب کسی بھی ریاست میں اس تعلق سے کوئی لاقانونیت کا مظاہرہ نہیں کیا جائے گا لیکن ہزاروں لوگ جو اس لاقانونیت کا شکار ہوئے ہیں ان کو کیا ملا اور کھلے عام داداگیری کرتے ہوئے جن لوگوں نے یہ ظلم ڈھایا انھیں کیا سزا ملی۔

یہ سوال ضرور نہ صرف متاثرین کے ذہنوں میں پیدا ہوتا ہے بلکہ ایک عام شہری کا ذہن بھی اس حوالے سے سوچنے پر مجبور ہے کہ کیا انصاف مکمل ہوا ہے۔ اتر پردیش حکومت کے ردعمل بھی عجیب وغریب ہے اس نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر مسرت کا اظہار صرف اس لئے کیا ہے کہ اس مقدمہ میں اس کے مطابق صرف دہلی کو حکومت کو فریق بنایا گیا تھا۔ کیا یہ سمجھا جائے کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ صرف دہلی کی حدوں تک ہی محدود ہے۔ ہرگز نہیں یہ فیصلہ پورے ہندوستان پر نافذ ہوگا اس کے دائرے میں صرف دہلی نہیں بلکہ پورا ہندوستان ہے۔ اور جو رہنما خطوط جاری جنے گئے ہیں ان کا نفاذ پورے ہندوستان پر ہوتا ہے نہ کی صرف دہلی کی سرحدوں پر۔

پانچ سو سالہ قدیم مقبرے کی بے حرمتی

معصوم مرادآبادی

اگر سرکاری مشنری آپ کے ساتھ ہے تو آپ ایک پانچ سو سالہ قدیم تاریخی مقبرے کے آثار مٹا کر اس میں اپنا دفتر قایم کرسکتے ہیں، لیکن اگر یہی مشنری آپ کی مخالف ہے تو آپ اس مقبرے کے باہر کھڑے ہوکر فاتحہ خوانی بھی نہیں کر سکتے ۔ یہ کوئی افسانہ طرازی نہیں، بلکہ ایک واقعہ ہے، جس پر سپریم کورٹ نے سخت ایکشن لیا ہے۔

جنوبی دہلی کی ڈیفنس کالونی میں یوں تو بہت مہنگی کوٹھیاں ہیں اور ان کوٹھیوں میں ان سے زیادہ مہنگے لوگ رہتے ہیں، لیکن ان ’غریبوں‘ کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ وہ اپنی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے دفتر کے لیے کوئی جگہ خرید سکیں، لہٰذا انھوں نے اس کام کے لیے وہاں موجود لودھی عہد کے ایک پانچ سو سالہ قدیم مقبرے پر قبضہ کرکے پہلے اس کے آثار مٹائے اور پھر اس میں اپنا دفتر قایم کرلیا۔ کئی بار اس ناجائز قبضے کی خبریں اخباروں میں بھی آئیں لیکن کسی کے کانوں پر جوں نہیں رینگی، یہاں تک کہ اس محکمہ آثار قدیمہ کے کانوں پر بھی نہیں، جو دہلی میں تمام تاریخی عمارتوں کے رکھ رکھاؤ پر مامور ہے۔ یہ وہی محکمہ آثار قدیمہ ہے جو دہلی کی تاریخی مسجدوں میں محض اس لیے نماز پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا کہ نمازی ان کی ہیئت تبدیل کردیں گے، مگر وہ ایک مہنگی کالونی کے مکینوں کو اس بات کی کھلی اجازت دیتا ہے کہ وہ ایک قدیم تاریخی مقبرے کا تالا توڑ کر وہاں موجود قبر کو مسمار کرکے مقبرے پر قبضہ کرلیں اور اپنا دفتر چلانے کے لیے اس کا حلیہ بگاڑ دیں۔ واضح رہے کہ دہلی میں مسلم عہد حکومت کی ایسی ایک ہزار عمارتیں محکمہ آثار قدیمہ کی مجرمانہ غفلت کے نتیجے میں اب تک نابود ہوچکی ہیں۔

جی ہاں یہ داستان جنوبی دہلی کی ڈیفنس کالونی میں واقع شیخ علی کے مقبرے کی ہے، جو پانچ سو سالہ قدیم ہے، مگر محکمہ آثار قدیمہ کو اس کی تاریخی حیثیت سے کوئی سروکار نہیں ۔ نہ ہی آس پاس کے مسلمانوں کو اپنی مٹتی ہوئی تاریخ اور تہذیب سے کچھ لینا دینا ہے، کیونکہ وہ اس سے زیادہ ضروری کاموں میں مشغول ہیں۔ اسی لیے اس مقبرے پر ناجائز قبضے کے خلاف عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے والے شخص کا نام راجیو سوری ہے۔ انھوں نے پہلے اس معاملے میں ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا، جب وہاں ان کی نہیں سنی گئی تو وہ سپریم کورٹ گئے، جہاں سے انھیں انصاف ملنے کی پوری امید ہے۔ سپریم کورٹ نے مقبرے پر ناجائز قبضہ کرنے والی ڈیفنس کالونی ویلفیئر ایسوسی ایشن کو ایسی پھٹکار لگائی ہے کہ اگر اس کے کرتا دھرتا غیرت دار ہوتے تو چلّو بھر پانی میں ڈوب مرتے۔

جو لوگ دہلی کی قدیم تاریخ اور تہذیب سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لیے یہ خبر زیادہ حیرت انگیز نہیں ہے کیونکہ یہاں آئے دن ایسا ہوتا رہتا ہے۔ ان عمارتوں کی دیکھ بھال اور اصل ہیئت کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری جس محکمہ آثار قدیمہ کو سونپی گئی ہے، اس کے ذمہ داران ہی ان عمارتوں کو غلامی کی نشانیاں تصور کرتے ہیں اور یہی ان عمارتوں سے ان کے سلوک کا پیمانہ بھی ہے۔ راقم کو ان تاریخی عمارتوں سے ہمیشہ ایک لگاؤ رہا ہے۔ خاص طور پر دہلی میں موجود ان مسجدوں اور مقبروں سے جن کی تعمیر مسلم حکمرانوں نے بڑے چاؤ سے کرائی ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ ان مسجدوں اور مقبروں پر تو نظر رکھتا ہے جہاں سیاحوں کو تانتا بندھا رہتا ہے اور جہاں سے اسے موٹی کمائی ہوتی ہے۔ دہلی کے ان مقبروں میں سب سے حسین مقبرہ مغل بادشاہ ہمایوں کا ہے، جس کی تعمیر تاج محل کے طرز پر کی گئی ہے۔ یہاں ہر وقت سیاحوں کا ہجوم رہتا ہے۔ اس لیے اس کی دیکھ بھال بھی خوب کی جاتی ہے۔ بھلا ہو آغا خان فاؤنڈیشن کا، جس نے ہمایوں کے مقبرے اور اس کے آس پاس کے تاریخی آثاروں کی جدید کاری اور مرمت پر کروڑوں روپیہ خرچ کیا ہے۔ آغا خان فاؤنڈیشن اگر بروقت یہ کام نہیں کرتا تو اب تک ان میں سے بھی کئی آثار زمیں دوز ہوچکے ہوتے۔

المیہ یہ بھی یہ ہے دہلی کے قلعوں اور مقبروں کے اردگرد موجود قدیم مسجدوں میں کسی مسلمان کو سجدہ ریز ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ البتہ یہاں ٹکٹ لے کر داخل ہونے والے عیش پرست جوڑوں کو جوتوں سمیت مسجدوں میں داخل ہوکر فحش حرکتیں اور بوس وکنار کی کھلی اجازت ہے۔ ان میں سب سے تکلیف دہ صورتحال پرانے قلعہ میں موجود مسجد قلعہ کہنہ کی ہے، جسے 1451 میں شیر شاہ سوری نے تعمیر کرایا تھا۔ اپنے طرز تعمیر اور خوبصورتی کے اعتبار سے منفرد اس مسجد میں سیاحوں کو کھلے عام جوتوں سمیت گھومتے پھرتے اور اس کے کونوں میں بوس وکنار کرتے دیکھا جاسکتا ہے، لیکن اگر کوئی مسلمان یہاں نماز پڑھنے کی جرات کرلے تو اس ’سنگین جرم‘ کی پاداش میں اسے جیل کی ہوا بھی کھانی پڑسکتی ہے کیونکہ ان قدیم تاریخی مسجدوں میں نماز کی اجازت نہیں ہے۔

مجھے اپنی صحافتی زندگی کے ابتدائی ایام کا وہ واقعہ یاد ہے جب سرکردہ مسلم قائدین نے جن میں سید شہاب الدین، ابراہیم سلیمان سیٹھ اور مولانا سید احمد ہاشمی جیسے لوگ شامل تھے، آنجہانی اندرا گاندھی سے ملاقات کرکے دہلی کی تاریخی مسجدوں میں نماز کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ملاقات کی تھی۔ ابتدائی حیل حجت کے بعد اندرا گاندھی ان میں سے بعض مسجدوں میں نماز جمعہ کی اجازت دینے پر راضی ہوگئی تھیں۔ اس سلسلے میں محکمہ آثار قدیمہ اور مسلم قائدین کے درمیان 1980 میں ایک معاہدہ بھی ہوا تھا، جس کے تحت چنندہ مسجدوں میں نماز جمعہ کی اجازت دی گئی تھی، ان میں مسجد ابوالمنصور بھی شامل تھی، جو صفدر جنگ مقبرے میں واقع ہے۔ اس مسجد میں نماز جمعہ کے لیے مولانا نواب الدین نقشبندی ہر جمعہ کو چٹائیاں اور وضو کا سازوسامان لے کر وہاں جاتے اور نماز جمعہ ادا کراتے تھے، درمیان میں پولیس نے کئی بار رکاوٹیں بھی ڈالیں مگر وہ تاحیات یہ کام کرتے رہے مگر ان کے انتقال کے بعد یہ سلسلہ ٹوٹ بھی گیا۔ جن دیگر تاریخی مسجدوں میں نماز جمعہ کی ادائیگی کی اجازت دی گئی تھی، وہاں بھی یہی حال ہوا۔ پچھلے دنوں نئی دہلی میونسپل کارپوریشن نے مہرولی میں قطب مینار کے نزدیک ایک مسجد میں تالا ڈال دیا تھا جہاں برسوں سے پنج وقتہ نماز ہورہی تھی۔ مسجدوں اور مقبروں کے ساتھ محکمہ آثار قدیمہ اور سرکاری مشنری جو سوتیلا سلوک کررہی ہے، اس کی بدترین مثال ڈیفنس کالونی میں واقع شیخ علی کا مقبرہ ہے، جس پر سپریم کورٹ نے ویلفیئر ایسوسی ایشن کو زبردست لتاڑ لگائی ہے۔

عدالت عظمیٰ نے ایسوسی ایشن سے جب یہ پوچھا کہ ’تمھیں وہاں داخل ہونے کی ہمت کیسے ہوئی؟‘ تو ان کے وکیل نے کہا کہ ”اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو سماج دشمن عناصر وہاں قبضہ کرلیتے۔“ اس پر عدالت نے مزید سخت رویہ اپناتے ہوئے کہا کہ ”یہ انگریز سامراج جیسی دلیل ہے کہ اگر ہم ہندوستان نہ آتے تو نہ جانے اس ملک کا کیا ہوتا۔“

واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے اس معاملے کی سی بی آئی تحقیقات کا حکم دیا تھا۔ سی بی آئی نے بھی اپنی رپورٹ میں محکمہ آثار قدیمہ کو اس کے لیے موردالزام ٹھہرایا۔ سی بی آئی نے جسٹس احسن الدین امان اللہ اور جسٹس سدھانشو دھولیا کی بنچ کو یہ بھی بتایا کہ ’نئی دہلی میونسپل کارپوریشن اس مقبرے کے اردگرد شاپنگ پلازہ اور کثیر منزلہ پارکنگ تعمیر کرنے کی سازش کررہی ہے۔ یہ ہے مسلم عہد حکومت کی تعمیر شدہ تاریخی عمارتوں کے ساتھ محکمہ آثار قدیمہ اور سرکاری مشنری کے سوتیلے سلوک کا ایک منظر، جو مسلمانوں کے ساتھ موجودہ حکومت کے سلوک کے عین مطابق ہے۔☆

بدلتے بھارت کی بدلتی تصویر

جیا ورما سنہا

تنوعات سے بھرا ہمارا ملک بے حد منفرد ہے۔ یہاں چیزوں کو ایک مختلف نقطہ نظر سے دیکھنے کی ایک طویل روایت رہی ہے۔ ہمارے لیے گنگا اور گوداوری صرف ندیوں کے نام نہیں ہیں، یہ زندگی بخشنے والی ماں کے مترادف ہیں۔ موسیقی صرف کانوں کو سرور بخشنے کا ذریعہ نہیں ہے، یہ دھنوں کی مشق کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اسی طرح ہم اہل وطن کے لیے ہندوستانی ریلوے محض ایک انجن اور ڈیڑھ درجن ڈبوں سے لیس ٹرین نہیں ہے، بلکہ گھر اور خاندان سے دور روزی روٹی کمار ہے ہمارے مزدوروں، کسانوں، فوجیوں اور کروڑوں شہریوں کا اپنے اہل خانہ اور پیاروں کے ساتھ جذباتی رشتوں کو جوڑتا ایک پل ہے۔ ہماری ٹرینیں صرف مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک چلنے والی پٹریوں پر نہیں چلتی ہیں بلکہ ان سے ہوکر رشتوں کے جذبات گزرتے ہیں۔ عظیم ہندوستان کے تنوع کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہندوستانی ریل، حکومت ہند کی نمائندہ بھی ہے اور ہم وطنوں کی امنگوں کی علامت بھی ہے!

ان امنگوں کا امتحان ہر سال تہوار کے موسم میں ہوتا ہے، جب اپنے خاندانوں سے دور رہنے والے کروڑوں ہم وطن اپنے گھروں کو لوٹتے ہیں۔ میٹروپولیٹن زندگی کی گمنامی میں ایک سال کی محنت کے بعد یہ محنتی لوگ اپنے پیاروں سے ملنے کی امید کے ساتھ ایک بڑے گروپ میں ٹرین کے سفر پر روانہ ہوتے ہیں۔ تعداد اتنی زیادہ کہ اگر آپ نے اس ماحول میں کبھی کام نہ کیا ہو تو دیکھتے ہی ہاتھ پاؤں پھول جائیں۔ اور اگر بات تہوار اور خاص دنوں میں امنڈتے عوامی سیلاب کی ہو تو صرف ریل سے بات نہیں بنتی۔ آپ کو ریلوے اسٹیشن پر آنے والے لوگوں کی مناسب رہائش، ٹکٹوں کی خریداری، کھانے پینے وغیرہ کی فراہمی کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ اس کے لیے ریلوے افسران اور ملازمین کے علاوہ ہمیں رضاکارانہ تنظیموں کا تعاون بھی حاصل ہے۔ ہندوستانی ریلوے انتظامیہ کے پاس کروڑوں مسافروں کو ان کی منزل تک پہنچنے میں مدد کرنے کا کئی دہائیوں کا تجربہ ہے، لیکن اب اس تجربے کو بتدریج خوشگوار بنانے کی تمام کوششیں کی جارہی ہیں۔

اگر کبھی غیر ملکی مہمانوں سے اس موضوع پر بات کی جائے تو وہ دانتوں تلے انگلیاں دبا لیتے ہیں۔ ٹریفک مینجمنٹ کا علم رکھنے والے بہت سے دوست یہ سن کر حیران ہوتے ہیں کہ تہواروں کے دوران ریلوے نے ایک لاکھ ستر ہزار ٹرینوں کے پھیروں کے علاوہ سات ہزار سات سو اسپیشل ٹرینیں چلائی ہیں۔ اب آپ، سورت کے قریب واقع صنعتی شہر اودھنا کو ہی لے لیں۔ یہاں کے ریلوے اسٹیشن سے روزانہ اوسطاً سات سے آٹھ ہزار مسافروں کی آمدورفت ہوتی ہے۔ 4 نومبر کو اس چھوٹے سے اسٹیشن پر چالیس ہزار سے زیادہ کا ہجوم جمع ہوا۔ اگر ریلوے انتظامیہ ٹیم بن کر کام کرتے ہوئے مناسب انتظامات نہ کرتی تو مسافروں کی مشکلات کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا۔ تہوار کے دوران ملک بھر میں سب سے زیادہ آمدورفت نئی دہلی اسٹیشن سے ہوئی۔ اس عرصے کے دوران، مسافروں کی مانگ پر صرف اس اسٹیشن سے ایک دن میں 64 خصوصی اور 19 بغیر ریزرویشن کی ٹرینیں چلائی گئیں۔

غیر ملکی مہمانوں سے بھرے مجمع میں جب تہواروں کے دوران ریل کے سفر پر بات ہوئی تو ایک سفارت کار یہ سن کر دنگ رہ گئے کہ اس سال صرف چھٹھ تہوار کے موقع پر 4 نومبر کو تقریباً 3 کروڑ لوگوں نے ٹرین کے ذریعے اپنی منزلوں کی طرف سفر کیا اور ان دنوں ریلوے نے تقریباً 25 کروڑ مسافروں کو سفر کرنے میں مدد کی تھی۔ متعلقہ سفارت کار نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا کہ پاکستان کی کل آبادی سے زیادہ لوگوں نے تو محض کچھ دنوں میں ہی آپ کی ٹرینوں میں سفر کیا!

ہندوستانی ریلوے کو احساس ہے کہ ہمارے بھائی اور بہنیں، جو ملک کے مشرقی حصوں سے صنعتی مراکز میں بڑی تعداد میں کام کر رہے ہیں، ان کا ملک کی ترقی میں اہم کردار ہے۔ جموں کی اٹل ٹنل سے لے کر ممبئی کے سی لنک تک، اور بنگلور کے آئی ٹی اداروں سے لے کر دہلی کی زیر تعمیر عمارتوں تک، مشرق کی مٹی میں رچے بسے لوگوں نے انہیں اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ ملک کی سرحدوں پر تعینات آرمی ہو یا باڈر سیکیورٹی فورس کے اہلکار، پنجاب کے کھیتوں میں فصل اگانے والے مزدور، سرکاری دفاتر اور نجی اداروں میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین، بزرگ ہوں یا ملک کے نامور تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلبا، یہ سب اپنے اپنے طریقوں سے آج اور آنے والے کل کے ہندوستان کی تشکیل کر رہے ہیں۔ ہندوستانی ریلوے نے وندے بھارت، امرت بھارت، نمو بھارت جیسی ٹرینوں کو جدید ٹیکنالوجی اور سہولیات سے آراستہ کرکے اور ملک بھر کے ایک ہزار سے زیادہ ریلوے اسٹیشنوں کو امرت اسٹیشنوں میں تبدیل کر کے ایک نئے اور عالمی معیار کے سفر کا آغاز کیا ہے۔ بدلتے ہوئے ہندوستان کی بدلتی ہوئی تصویر اب ہندوستانی ریلوے کی شکل میں ابھرنے لگی ہے۔ جیا ورما سنہا ہندوستانی ریلوے کی پہلی خاتون چیئرمین اور سی ای او رہی ہیں۔

ٹرمپ کی فتح اور کملا کی شکست کے اسباب؟

ڈاکٹر سلیم خان

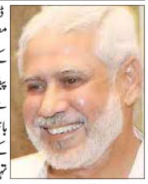

ڈونلڈ ٹرمپ کو ان کی غیر معمولی کامیابی پر دنیا بھر کے رہنماوں نے مبارکباد کا پیغام بھیجا مگر ان میں سب سے اہم موجودہ صدر جو بائیڈن کی نہایت کشادہ دلی کے ساتھ دی جانے والی تہنیت ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کامیابی میں کیڑے نکالنے کے بجائے اسے منصفانہ اور شفاف قرار دیتے ہوئے اقتدار کی پرامن منتقلی کو یقینی بنانے کا وعدہ کیا۔ جو بائیڈن کے مندرجہ ذیل الفاظ میں ٹرمپ کے ساتھ ساتھ مودی کے لیے بھی درسِ عبرت ہے کہ ”آپ اپنے ملک سے صرف اس وقت ہی محبت نہیں کرتے جب آپ فتح یاب ہوتے ہیں۔ آپ اپنے ہمسایہ سے صرف اس وقت محبت نہیں کرتے جب آپ ان سے متفق ہوں۔“ یہ سبق کسی خود پسند انسان کی سمجھ میں کبھی نہیں آسکتا۔ کملا حارث کی شکست کے پیچھے کئی وجوہات کارفرما ہیں مگر ان میں ان کا سیاہ فام اور اوپر سے خاتون ہونا سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ یہ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ نام نہاد ترقی یافتہ امریکہ میں آج بھی نسل پرستی کا دور دورہ ہے ساتھ ہی خواتین کے تئیں حقارت پائی جاتی ہے۔ اسی لیے پچھلے دنوں (Black lives matter) یعنی ’کالوں کی زندگی اہم ہے‘ نامی تحریک چلانے کی نوبت آئی تھی۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے اسی سفید فام نسلی تفاخر کو اپنے حق میں بھنا کر یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ سیاہ فام عوام پر ظلم و جبر کے معاملے میں آزادی و مساوات کا دم بھرنے والے امریکہ کی تاریخ ہندوستان کے منووادی برہمنوں سے بھی بدتر ہے جنھوں نے صدیوں تک ملک کے اصلی باشندوں کو شودر بنا کر ان پر مظالم توڑے۔ 1619ء میں افریقہ کے ساحلوں سے افریقیوں کو جہازوں میں اغوا کرکے امریکہ لانے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اس کاروبار کا نام ”XX افریقیوں کا شکار“ رکھا گیا اور 1898ء تک ایک کروڑ افریقی غلام بنا کر امریکہ لائے گئے۔ دورانِ سفر تشدد، بیماری اور دم گھٹنے سے 20 لاکھ سے زیادہ غلام ہلاک ہوگئے۔ ان افریقیوں میں بحث ومباحثہ یا مزاحمت کرنے والوں کو سرکش غلام کا نام دیا جاتا اور پیروں میں وزن باندھ کر سمندر میں پھینک دیا جاتا تھا۔ ان غلاموں کی فروخت کیلئے ورجینیا‘ کیرولینا اور جارجیا میں غلاموں کی منڈیاں قائم کی گئی تھیں۔ اس زمانے میں سرکشی کرنے والے غلاموں کو ان کے خونی رشتے دار کے ہاتھوں پھانسی دینے کا رواج عام کیا گیا تھا کہ دوسروں کی حوصلہ شکنی ہو۔

وطن عزیز میں جس طرح گاندھی جی کو مسلمانوں کا ہمدرد بتا کر قتل کر دیا گیا اسی طرح کی سزا امریکی صدر ابراہم لنکن کو غلامی کے خاتمے کی جدوجہد میں شمولیت کے لیے دی گئی۔ مارٹن لوتھر کنگ کی جدوجہد کے نتیجے میں امریکی سیاہ فاموں کو ووٹ ڈالنے کا حق تو ملا مگر انہیں بھی موت گھاٹ اتار دیا گیا۔ سو سال کی جدوجہد کے بعد ووٹ دینے کا حق حاصل کرنے والے سیاہ فام طبقہ کو 1955ء میں ملک بھر کے اندر مظاہروں کرنے پڑے تب جا کر امریکی عدالت کا یہ فیصلہ آیا کہ بسوں میں ان کے ساتھ امتیازی سلوک نہ رکا جائے۔ یہ فیصلہ چغلی کھاتا ہے کہ اس وقت تک اور آج بھی کھلے عام ان کو ظلم وستم کا شکار کیا جاتا ہے۔ سیاہ فام امریکی براک حسین اوبامہ کی صدارتی انتخاب میں جیت امریکی تاریخ کا ایک روشن باب ہے مگر اس کے باوجود امریکہ کے اندر لسانی‘ نسلی اور مذہبی اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک ہنوز جاری ہے اور اسے ہوا دے کر الیکشن جیتنے کی کوشش کامیاب بھی ہوجاتی ہے۔ کملا حارث تو نہ صرف سیاہ فام بلکہ خاتون بھی ہیں اس لیے وہ دوہری تضحیک کا مستحق ٹھہرتی ہیں۔

امریکہ کے اندر تفریق وامتیاز کے واقعات میں محض سماج کے چند مجرم پیشہ انتہا پسند لوگ ملوث نہیں ہوتے بلکہ ۴ سال قبل امریکہ سابق اور اگلے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر بھی ڈیموکریٹ پارٹی سے تعلق رکھنے والی خواتین کے خلاف نسل پرستانہ ٹویٹس کرنے کا الزام لگ چکا ہے۔ سابق امریکی صدر نے حسب روایت ڈیموکریٹک پارٹی کی سیاہ فام نسلوں سے تعلق رکھنے والی چار خواتین ارکانِ پارلیمنٹ سے جھڑپ کے بعد اپنے ٹوئٹ میں لکھا تھا کہ اسپیکر نینسی پیلوسی (ان سیاہ فام خواتین کے لیے) جلد از جلد مفت سفری انتظامات کر کے بہت خوش ہوں گی۔ ان خواتین کو واپس جانے‘ کا مشورہ دینے سے قبل ٹرمپ نے کہا تھا کہ ”یہ خواتین دراصل مکمل طور پر تباہ حالی کا شکار ممالک سے آئی ہیں“۔ اس کے جواب میں نینسی پلوسی نے مذکورہ ٹویٹ کو ’غیر ملکیوں سے نفرت پر مبنی‘ قرار دیا تھا۔ اسپیکر نے ٹرمپ کے ’امریکہ کو ایک مرتبہ پھر عظیم بنانے‘ کے نعرے کو دوبارہ سفید فاموں کا ملک بنانے کا منصوبہ بتا کر تنوع کو طاقت واتحاد کے قوت ہونے پر زور دیا تھا۔

امریکی رائے دہندگان نے سیاہ فام کملا حارث سے قبل سفید فام ہیلری کلنٹن پر بھی ڈونلڈ ٹرمپ جیسے نیم پاگل کو ترجیح دے کر یہ عندیہ دے دیا تھا کہ ان کے نزدیک کسی صورت خاتون سربراہ قابلِ قبول نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگلے انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی نے نہایت نحیف اور ناتواں جو بائیڈن کو میدان میں اتارا تو وہ بھی کامیاب ہوگئے مگر تیز طرار کملا حارث مسترد کردی گئیں۔ امریکہ کے اندر 1920 تک سیاہ فام خواتین تو دور سفید فام عورتوں کو بھی ووٹ دینے کے حق سے محروم رکھا گیا۔ امریکی آئین میں 19 رویں ترمیم سے قبل ووٹنگ حقوق میں صنفی امتیاز کے سبب ووٹ دینے والی خواتین سزا کی مستحق تھیں۔ 1872 کے 22 ویں امریکی صدارتی انتخاب میں سوزن بی انتھنی نامی خاتون کو ووٹ ڈالنے کی سزا دی گئی تھی۔ وہ امریکہ میں حقوقِ نسواں اور ’سفرج موومنٹ‘ کے تحت خواتین کو ووٹ کا حق دینے کے لیے چلائی جانے والی تحریک کی ایک فعال رہنما تھیں۔ ان پر 1872 کے صدارتی الیکشن میں ووٹ ڈالنے کی کوشش کا الزام لگا کر 26 دسمبر 1872 کو نیویارک کی سپریم کورٹ نے 100 ڈالر جرمانہ عائد کیا تھا۔ یہ اور بات ہے کہ انہوں نے اسے نہیں ادا کیا۔ اس کے 150 سال بعد بھی امریکہ خاتون صدر کے لیے ترس رہا ہے۔

’لوٹ کے بدھو گھر پہ آئے‘ والی مشہور مثل نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر پوری طرح صادق آتی ہے کیونکہ وہ قصرِ ابیض کو اپنی جاگیر سمجھتے ہیں اور وہاں سے نکلنے کو علی الاعلان غلطی گردانتے ہیں۔ اپنی حالیہ انتخابی مہم کے اختتام پر انہوں نے پنسلوانیا میں بہانگ دہل کہا تھا کہ انہیں 2021 میں وائٹ ہاؤس چھوڑنے پر افسوس ہے، وہ 2024 کی انتخابی مہم کو اسی طرح ختم کر رہے ہیں جس طرح انہوں نے شروع کیا تھا یہاں سوال یہ پیدا ہوتے ہے کہ جس انتخابی مہم کے اختتام کی بات وہ کررہے تھے اس کا آغاز کب ہوا تھا؟ سچ تو یہ ہے وہ اسی دن شروع ہوگئی تھی جب امریکہ کی تاریخ میں پہلی بار پچھلے انتخابی نتائج کے بعد ٹرمپ کے حامیوں نے امریکی ایوانِ پارلیمان پر حملہ کردیا تھا۔ اس کے نتیجے میں ٹرمپ کے نائب صدر کو حمام میں چھپ کر عقب کے دروازے جان بچانا کر جانا پڑا تھا۔ اس شنیع حرکت پر صدر مملکت نے ان بلوائیوں کی سرزنش کرنے کے بجائے انہیں سراہا تھا۔ ان میں سے آج بھی کئی لوگ جیلوں میں بند ہیں اور خود ٹرمپ بھی مقدمات کے اندر ماخوذ لیکن اب جبکہ ’سیاں بھئے کوتوال تو ڈر کاہے کا‘؟ اس ہنگامہ آرائی کے بعد موصوف چار سالوں تک نہایت پرتشدد، توہین آمیز بیان بازی سے لیس ایک دھمکی آمیز مہم میں مصروفِ عمل رہے اور آخر میں یہاں تک کہہ دیا کہ اس بار تو وہ کسی صورت اپنی شکست کو قبول ہی نہیں کریں گے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے اس بیان کا مطلب صاف تھا کہ انتخابی نتائج کے بعد اگر پھر سے ان کے مداحوں نے وائٹ ہاوس پر بلہ بول دیا تو وہ ان کے کندھوں پر سوار ہوکر قصرِ ابیض میں داخل ہوجائیں گے اور اس پر قبضہ کرلیں گے۔ اس ناگہانی واردات کا پورا امکان تھا اور اگر ایسا ہوجاتا تو امریکی جمہوریت کی قلعی کھل کر ساری دنیا کے سامنے آجاتی۔ اس سنگین صورتحال کی رونمائی سے بچنے کی خاطر امریکہ کے رائے دہندگان نے کمال دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی کمزوری کو چھپانے کی غرض سے ڈونلڈ ٹرمپ کو کامیاب کرکے بصد احترام قصرِ ابیض کی کنجی تھما دی۔ اس طرح کم از کم عارضی طور دنیا بھر میں امریکی جمہوریت اور اس میں پرامن اقتدار کی منتقلی کا بھرم باقی رہ گیا۔ ملوکیت میں ’جیسا مالک ویسا گھوڑا، کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا‘ ہوتا ہے یعنی عوام بادشاہ کے دین پر ہوتے ہیں۔ جمہوریت کے اندر ’جیسے عوام ویسا قوام‘ کا معاملہ ہوتا ہے ’پورا نہیں تو آدھا ادھورا‘ کے تحت رہنما اپنے لوگوں کی مرضی کے مطابق چلنے کا ڈھونگ کرتے ہیں حالانکہ حقیقت میں ہر دو نظام میں حکمراں کی من مانی چلتی ہے وہ تو اسلام کی نظام سیاست ہے جس میں حکمراں اور عوام دونوں حکم الٰہی کے پابند ہوتے ہیں۔

☆☆☆

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی - وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

نئی ملازمت کے دوران کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

نئی ملازمت میں آپ کے ساتھی ورکرز آپ کی کسی قسم کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں بالکل بھی نظر انداز مت کریں، برداشت، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی ایسے گر ہیں، جو اگر آپ کی شخصیت میں ہیں تو آپ کو کامیابی حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا

نرگس ارشد رضا

نئی ملازمت ایک ایسی خوشی اور اطمینان دیتی ہے، جو شاید میٹرک پاس کرنے پر ہی ہوتی ہے۔ اچھی ملازمت کا حصول یقیناً ایک دشوار ترین مرحلہ ہے۔

اگر آپ ملازمت پانے میں کامیاب ہو ہی گئے ہیں اور چند وجوہات کی بناء پر آپ اسے قائم نہیں رکھ پاتے، تب اگلی ملازمت کے لئے آپ کو انتہائی سوچ سمجھ کر قدم اٹھانا ہے اور خوش قسمتی سے اگر آپ کو اگلی نئی ملازمت مل جاتی ہے تو وہاں ایسی باتوں کو نظر انداز کرنا پڑے گا جن کی بناء پر آپ نے اپنی پچھلی ملازمت کو چھوڑا تھا۔

نئی جاب میں آپ کو بہت کچھ نیا سیکھنے کو بھی ملے گا۔ برداشت، ثابت قدمی اور مستقل مزاجی ایسے گر ہیں، جو اگر آپ کی شخصیت میں ہیں تو آپ کو کامیابی حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ نئی جگہ پر ملازمت کے حوالے سے ہر وہ شخص خوف زدہ ہوتا ہے جو نئی ملازمت کر رہا ہوتا ہے، جس میں سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ آیا وہ اپنے باس کو اپنی کارکردگی سے مطمئن کر پائے گا؟ کیا باس اس کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے اس کی پروموشن کرے گا؟ کیا نئے کولیگز اس کے ساتھ تعاون پر آمادہ ہوں گے؟ یہ اور ایسے ہی کئی سوالات اکثر دماغ میں گردش کرتے رہتے ہیں، چنانچہ اگر آپ ذیل میں دی گئی چند باتوں کو اپنی نئی ملازمت کے دوران نظر انداز نہیں کریں گے تب آپ کو یقیناً اپنے مندرجہ بالا سوالات کے جوابات بھی مل جائیں گے۔

خود کو وقت کا پابند بنائیں اور اسے ثابت بھی کیجئے۔ کسی بھی ملازمت کا سب سے پہلا اور دیرینہ اصول وقت کی پابندی ہے جو لوگ اپنی ملازمت کے ساتھ ساتھ زندگی میں بھی وقت کی اہمیت سے آگاہ رہتے ہیں وہ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔

اگر نئی ملازمت میں آپ کے ساتھی ورکرز آپ کی کسی قسم کی مدد کرنا چاہتے ہیں تو آپ انہیں بالکل بھی نظر انداز مت کریں، کیوں کہ اس سے ایک اچھے عمل کا آغاز ہوگا۔ یقیناً نئی جگہ پر آپ کو کئی دشواریاں یا مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور اپنے کام کے حوالے سے کسی کی مدد بھی درکار ہو سکتی ہے تو ابتداء میں اپنا رویہ ایسا مثبت رکھیں کہ آپ کے کولیگز میں آپ کا اچھا تاثر قائم ہو۔ اس حوالے سے کوئی آپ کی مدد بھی کرنا چاہے تو اسے خوش دلی سے قبول کریں کیونکہ یہ مدد آپ ہی کے کام آنے والی ہے۔ خود کو کبھی بھی اس بات کی عملی تفسیر بنا کر پیش نہ کریں کہ میں سب کچھ جانتا ہوں یا مجھے سب کچھ آتا ہے، اس لئے مجھے کسی کی بھی مدد کی ضرورت نہیں۔ یاد رکھیں اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ اپنا ہی نقصان کریں گے پھر آفس کے کسی مشکل مرحلہ میں کوئی بھی آپ کے کام نہیں آئے گا۔

نئی ملازمت کے دوران سب سے اہم مرحلہ اپنے ساتھی ورکرز سے تعلقات بڑھانا ہے کیونکہ آپ کی ملازمت میں یہ لوگ آپ کے کام آنے والے ہیں۔ اس لئے اگر ان کولیگز میں سے کوئی آپ کو لنچ کی آفر کرے تو اسے انکار کرنے کے بجائے خوش دلی سے قبول کریں کیونکہ یہی وہ وقت ہے جب تمام ساتھی ورکرز مل کر ایک ساتھ لنچ کرتے ہیں اور آپ کے لئے اپنے ساتھی ورکرز کو قریب سے جاننے کا یہ مناسب موقع بھی ہو سکتا ہے۔

دفتری اوقات میں بے جا گپ شپ سے بچنا بھی ضروری ہے۔ عام طور پر کسی بھی دفتر میں ایسا ماحول بھی پایا جاتا ہے کہ دوران لنچ یا پھر واٹر کولر کے پاس پانی پینے کے بہانے چند افراد کھڑے ہو کر گپ شپ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ آپ کو اس قسم کے کسی بھی گپ شپ کا حصہ نہیں بننا کیونکہ آپ کی نئی ملازمت میں آپ کے لئے یہ بات نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے اس لیے اپنے کان کھلے لیکن منہ بند رکھنا ہی آپ کے لئے بہتر ہے۔

نئی ملازمت کے دوران خود کو کسی لگے بندھے کام تک ہی محدود نہ رکھیں، اگر آپ کے پاس مواقع ہیں تو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو آزمائیے، نئی تکنیک اور نئے خیالات اپنے کولیگز یا پھر اپنے باس سے ڈسکس کریں، ممکن ہے کہ کام میں آپ کی دلچسپی آپ کے لئے فائدہ مند ثابت ہو اور آپ کے ساتھیوں کے ساتھ باس بھی آپ سے خوش ہو۔ پھر نہ صرف اپنے آئیڈیاز دیں بلکہ دوسروں کے خیالات اور آئیڈیاز کی بھی تعریف کریں اور جہاں تک ممکن ہو ان کو اچھے مشورے بھی دیں۔ یاد رکھیں آپ کی نئی ملازمت میں آپ کے پاس ابتدائی دنوں میں خود کو اہل ثابت کرنے کے کئی ایک مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔

نئی جگہ پر ملازمت حاصل کر لینے کے بعد وہاں اپنے پرانے باس یا ساتھی ورکرز کی غیبت یا شکایات نہ کریں کیونکہ جب آپ اپنے پرانے تعلقات کو منفی انداز میں بیان کریں گے تب آپ کے نئے ساتھیوں کو آپ کے خلاف باتیں کرنے کا موقع مل جائے گا۔ نئے دفتر میں آپ کے لئے مختلف قسم کی کہانیاں بننا شروع ہو جائیں گی جو کہ یقیناً آپ کی نئی ملازمت میں آپ کے لئے اچھی بات نہیں ہوگی۔

ممکن ہے آپ کے ساتھی ورکرز کے لئے یہ حیران کن بات ہو کہ آپ اپنے پرانے کولیگز کی برائیاں اور اپنی اچھائیاں بیان کر رہے ہیں اور آپ کا یہ رویہ آپ اور ان میں دوری پیدا کر دے۔ نئی جگہ ملازمت کے حوالے سے یہ عمل آپ کے لئے منفی ثابت ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ایسی کسی بھی سرگرمی سے خود کو دور رکھیں اور اپنی شخصیت کو مثبت انداز میں پیش کریں۔ پچھلی تمام باتوں کو بھلا کر ایک اچھی سوچ اور کام کا آغاز کریں اور خود کو بہترین ورکر ثابت کریں۔

نئی جگہ پر ملازمت کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کسی بھی طرح اپنے راز یا کسی قسم کی رازدارانہ معلومات کسی سے شیئر نہ کریں کیونکہ نئی جگہ پر آپ ابھی اپنے ساتھی ورکرز کی نفسیات سے مکمل طور سے آگاہ نہیں۔ آپ نہیں جانتے کہ آپ کی کس بات کو کس قسم کا رنگ دے دیا جائے گا یا وہ کس طرح باس تک پہنچے گی۔ اس لئے ہر قسم کی معلومات اور انفارمیشن کو اپنے تک ہی محدود رکھیں۔ البتہ جب آپ نئی ملازمت میں لوگوں کے رویوں کے بارے میں جان لیں تب ان پر اعتماد کر سکتے ہیں۔

اپنی نئی ملازمت کے دوران ابتدائی چند دن آپ کے لئے بے حد اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ خود کو یا اپنے نئے ساتھی ورکرز کو اس بات کا احساس کبھی مت دلائیں کہ آپ کے پاس خود اعتمادی نہیں۔ اپنے آپ کو پر اعتماد رکھیں اور دوسروں کو بھی اس بات کا احساس دلائیں۔

اگر باس آپ کو کچھ اہم پروجیکٹس دینا چاہ رہا ہے، تو اسے اس بات کا احساس نہ دلائیں کہ آپ کو اس میں کوئی دلچسپی نہیں یا آپ اس بارے میں مکمل معلومات نہیں رکھتے بلکہ بغیر کسی سوال کے آپ وہ پروجیکٹ قبول کریں اور اس پر محنت سے کام کر کے دکھائیں۔ ☆☆☆

گھنے اور دیدہ زیب بالوں کیلئے گھر پر شیمپو

چہرے پر میک اَپ چاہے کتنی ہی محنت سے کیا گیا ہو اگر بال چہرے کی مناسبت سے نہ سنوارے جائیں تو ساری محنت بیکار ہو جاتی ہے لیکن بالوں کو سنوارنے کا لطف تبھی آتا ہے جب بال صحت مند، چمکدار اور خوبصورت ہوں۔ خوشنما اور لمبے بالوں کے حصول کے لئے مختلف قسم کے شیمپو، تیل اور جیل استعمال کئے جاتے ہیں مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ الٹا شیمپو بال خراب کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ آج ہم آپ کو گھر میں شیمپو تیار کرنے کے طریقے بتاتے ہیں جو نہ صرف بالوں کو گھنے اور چمکدار بناتے ہیں بلکہ مضر اثرات سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ مہنگے شیمپو اور سیٹنگ لوشنز استعمال کریں اگر آپ زیادہ اخراجات برداشت نہیں کر سکتیں تو گھر میں ہربل شیمپو وغیرہ بنا لیں درج ذیل نسخوں میں سے آپ کوئی سا بھی اپنے لئے منتخب کر سکتی ہیں۔ (رم شیمپو) خشکی سکری کے لئے: دو عدد انڈوں کی زردیاں، دو کھانے کے چمچ السی کا تیل اور دو کھانے کے چمچ رم ملائیں انہیں اچھی طرح پھینٹ لیں سر کی جلد اور بالوں پر لگائیں کم از کم ایک گھنٹہ لگا رہنے دیں۔ یہ نسخہ سکری اور خشکی کے خاتمہ کے لئے ہے۔ (ایگ شیمپو) بالوں کی صحت و آرائش کے لئے یہ نسخہ سب سے قدیم ہے۔ انڈے پروٹین سے مالا مال ہوتے ہیں ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہر دور میں خواتین مستعد رہی ہیں۔ ایک گلاس گرم پانی میں دو انڈوں کی زردیاں پھینٹ لیں۔ اس پانی سے بالوں کو اچھی طرح تر کر کے سر کی جلد میں ہلکی ہلکی مالش کریں باقی پانی سے بالوں کو تر کر لیں۔ سر کی جلد پر بھی خوب لگائیں۔ (کنڈیشننگ شیمپو) بال لمبے، گھنے اور دیدہ زیب بنانے کیلئے: کوئی سستا سا شیمپو ایک یا دو چمچ، انڈہ ایک عدد، ایک کھانے کا چمچ سادہ جلاٹین پاؤڈر لیں انہیں آہستہ آہستہ پھینٹیں تاکہ یک جان ہو جائیں۔ یہ ایک موثر کنڈیشننگ شیمپو ہے کیونکہ انڈے اور جلاٹین دونوں پروٹین ہیں اور بالوں کو گھنا اور دیدہ زیب بناتے ہیں۔ ٹانک شیمپو: خشک ریٹھہ، سیکا کائی اور آملہ، ہر ایک 30 گرام مقدار میں لے لیں انہیں ایک لٹر پانی میں چوبیس گھنٹے تک پڑا رہنے دیں اور پھر ابالنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں چھلنی یا باریک کپڑے سے چھان لیں اب یہ شیمپو کی طرح استعمال کرنے کے لئے تیار ہے۔ (ہربل شیمپو) بالوں کو لچکدار اور چمکدار بنانے کیلئے: خشک زیتون اور سیکا کائی کے دانے دونوں 200 گرام لے لیں انہیں ٹھنڈے پانی میں ڈال دیں۔ کسی لوہے کے برتن میں ایک رات بھگوئے رکھیں اگلی صبح 10 سے 15 منٹ تک ابالیں اور پھر چھان لیں بچ جانے والے گودے کو پتلا کر کے شیمپو کے طور پر استعمال کریں یہ شیمپو آپ کے بالوں کو لچکدار بناتا ہے۔ بال سیٹ کرنے والا لوشن (لیموں کا رس): ایک لیموں کا رس نکالیں اسے چھان لینے کے بعد بالوں کو سیٹ کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ رس بالوں کو چمکدار بناتا ہے لیموں کا رس بہت جلد خشک ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے نسخہ یہ ہے کہ ایک لیموں کا ٹکڑا کاٹ لیں پھر ایک کپ پانی ابالیں۔ جب پانی آدھا کپ رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اب اسے چھان کر استعمال کر سکتے ہیں۔ ☆☆☆

کچن ٹپس

سوپ کو زیادہ لذیز بنانے کے لئے پکاتے وقت اس میں کریم ڈالنے کی بجائے فل کریم دودھ شامل کر لیں۔

پکوڑے یا سموسے وغیرہ وعموماً کوکنگ آئل کی رنگت سیاہ پڑتی ہے۔ اسے صاف کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس میں ایک چائے کا چمچ سفید سرکہ ڈال کر ہلکی آنچ پر پکنے دیں اور فرائنگ پین ڈھک دیں تاکہ یہ آمیزہ اُبلنا شروع ہو جائے۔ تھوڑی دیر بعد فرائنگ پین چولھے سے ہٹا دیں تیل صاف ہو چکا ہوگا۔ اب اسے چھان کر دوبارہ استعمال کر لیں۔

اگر آپ زیادہ دنوں کے لئے مچھلی فریز کرنا چاہتی ہیں تو اسے دھونے کے بعد نمک اور تھوڑا سا سرکہ ملا کر اچھی طرح ملیں اور فریز میں رکھ دیں۔

پوریوں کو بیلنے کے بعد دس منٹ کے لئے فریج میں رکھنے کے بعد فرائی کیا جائے تو نہ صرف آئل کم استعمال ہوتا ہے بلکہ پوریاں بھی خستہ بنتی ہے۔

گندم زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھنے کے لئے اسے بوری یا پھر کسی ٹین کے کنستر میں بھر کر اس میں میتھی کے خشک پتے پیس کر ملا دیں اور ڈبے یا کنستر کا منہ اچھی طرح بند کر دیں۔

عموماً آٹے میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے سیاہ زیرہ موٹا موٹا کوٹ کر اس میں پسا ہوا نمک اور ذرا سا پانی ملا کے ٹکیہ سی بنا لیں اوع خشک کر کے آٹے میں رکھ دیں، کیڑا نہیں پڑے گا۔

مہینے میں دو یا تین بار گرائنڈر میں نمک پیسنے سے گرائنڈر کے بلیڈ تیز رہتے ہیں۔

ٹماٹر کے قتلے گھی یا تیل سے اپنی خوشبو اور ذائقہ کھو دیتے ہیں لیکن اگر ان کی خوشبو اور ذائقہ برقرار رکھنا ہو تو انہیں چربی میں فرائی کریں۔

گرتے بالوں سے تنگ افراد کے لیے بال سنوارنے کا صحیح طریقہ

بال گرنا مردوں میں عام پایا جانے والا مسئلہ ہے اور جب گنجے پن کا آغاز ہوتا ہے تو اکثر مرد گھبرا کر بال لمبے کرنا شروع کر دیتے ہیں تاکہ سر کی جلد کو پوری طرح ڈھانپ سکیں، لیکن یہ طریقہ درست نہیں کیونکہ بال لمبے تو ہو جائیں گے لیکن لگا ہے گا ہے آپ کے گنجے پن کو مزید نمایاں کرتے رہیں گے۔

کمزور بال صحت میں بڑی خرابی کے آئینہ دار، جانے کے لئے کلک کریں

دوسری اہم بات یہ ہے کہ اگر آپ کے بال ہر طرف سے گر رہے ہیں، یعنی صرف سامنے یا اوپر سے نہیں تو اس کا بہترین حل یہ ہے کہ بال بہت چھوٹے کروا دیں۔ اس ہیئر سٹائل سے آپ کے گنجے پن کی طرف توجہ بہت کم ہو جائے گی۔ اور تیسری اہم بات یہ ہے کہ سر اور بالوں کو چکانے سے پرہیز کریں، یعنی ایسے کنڈیشنر یا تیل نہ لگائیں جو بالوں یا سر کی جلد میں چمک پیدا کرتے ہیں۔ تیل سے بھی پرہیز کریں کیونکہ یہ بالوں کو جوڑ کر مزید محدود کر دیتی ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ شیمپو سے دھو کر بالوں کو اچھی طرح خشک ہونے دیں۔ ان باتوں کا خیال رکھ کر آپ کم بالوں کے ساتھ بھی ایک اچھے ہیئر سٹائل کے مالک بن سکتے ہیں۔ ☆☆☆

خوبصورتی کے جدید انداز

خواتین کے لیے مصروفیت کے باوجود خوبصورت دکھنے کا شوق کبھی ماند نہیں پڑتا۔ اب خواتین کے لیے مصروفیات کے ساتھ ساتھ خوبصورت اور تروتازہ دلکش دکھنا کچھ مشکل نہیں رہا۔ چونکہ سائنس نے اتنی تیزی سے ترقی کر کے عورتوں کے مسائل میں کمی کر دی ہے۔ اب ایسی تکنیکیں آچکی ہیں جن کے بعد یہ تمام مسائل خواتین کی زندگی سے رفع ہو سکتے ہیں۔ خواتین اپنی خوبصورتی کو بڑھانے کے لیے عام طور پر پارلرز کا رخ کرتی ہیں لیکن اکثر اوقات وہ اتنی مصروف ہو جاتی ہیں کہ بار بار پارلرز کے چکر کاٹنا ان کے لیے مشکل ہو جاتا ہے اور ان کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔ آج کی تیز رفتار زندگی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کے لیے عورت کو روزانہ کتنے ہی چیلنجوں سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ لیکن جب مشکلات ہوتی ہیں تو ان کا حل بھی نکال لیا جاتا ہے۔ اب ایسی بہت سی تکنیکیں متعارف ہو چکی ہیں جن سے کم وقت میں فوری خوبصورتی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ٹرائی پولر: ٹرائی پولر ایک ایسا عمل ہے جس کے نتائج فوری طور پر نظر آتے ہیں۔ یہ جسم اور چہرے کی رنگت نکھارنے میں بے حد مفید ہے، اس سے چہرے کی ڈھیلی جلد کو ٹائٹ کیا جاتا ہے اور دوہری تھوڑی کو گھٹایا جا سکتا ہے اس کے اثرات دیرپا ہیں۔ خواتین کی فطری خواہش رہتی ہے کہ وہ کم عمر دکھائی دیں۔ ٹرائی پولر باریک لائنوں اور بڑھتی عمر سے ابھرنے والی جھریوں کو کم کرنے کے ساتھ جلد کی سطح کو ہموار بنا کر ناپسندیدہ چربی کے ذخائر کو کم کرتے ہے، نیز چہرے پر موجود نشانات کو ہلکا کرنے میں بھی معاون ہے تو اب بنا کسی انتظار اور تکلیف کے نوجوان اور خوبصورت دکھیں اور اپنی خوشیوں کو دوبالا کریں۔ فوٹو فیشل پاکستان میں آج کل ہر طرف گورے ہونے کا شوق پروان چڑھ رہا ہے جسے دیکھو وہ نائٹ کریمیں لگا کر گورا ہو رہا ہے مگر لوگوں کے علم میں یہ بات بالکل نہیں ہے کہ یہ کریمیں ہماری جلد کے لیے Slow poisoning کا کردار نبھاتی ہیں۔ یہ جلد کی تہہ کو باریک کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے ان کریموں کو چھوڑنے کے بعد جلد کے انفیکشن، ایکنی، چہرے کی الرجی اور لالی جیسے نتائج سامنے آتے ہیں۔ ایسے افراد اور خواتین جو گوری اور نکھری رنگت حاصل کرنا چاہیں اور فوری نتائج کی طلب گار ہوں وہ فوٹو فیشل کے ذریعے اپنی خواہش کی تکمیل کر سکتی ہیں۔ اس عمل میں انتہائی شدید شعاؤں کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے جو کہ ہر عمر کے افراد کے لیے موزوں ہے۔ اس کے کوئی نقصانات نہیں نہ ہی اس عمل کے دوران کوئی تکلیف پیش آتی ہے۔ صرف 20 سے 30 منٹ میں رنگت میں واضح گورا پن اور نکھار پائیں۔ فلرز: اس کے علاوہ آنکھوں کے نیچے پڑے گڑھوں سے نجات کے لیے فلرز کی تکنیک بھی موجود ہے جس میں مطلوبہ جگہ پر فلر انجیکٹ کر کے گڑھوں اور جھریوں کو بھرا جا سکتا ہے اور اس کے بعد کسی قسم کے نشان یا زخم سامنے نہیں آتے اور نتائج فوری طور پر نظر آتے ہیں۔ بوٹوکس: کچھ خواتین میں غصے کے باعث ماتھے پر لائنیں بن جاتی ہیں جو کہ مستقل ہوتی ہیں اور جس کے باعث آپ کی عمر دوہری دکھائی دیتی ہے۔ ایسی لائنوں اور جھریوں کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے بوٹوکس کا عمل کیا جاتا ہے جو کہ جلد پر موجود جھریوں کو کم کر کے آپ کو عمر رسیدہ لگنے سے بچاتا ہے۔ فریکشنل: ہماری آب و ہوا اور ماحول کے باعث آج کل ایکنی دانے اور داغ دھبے ایک مسلسل مسئلہ بن چکے ہیں، ہر گھر میں افراد اسی مسئلہ سے پریشان ہیں۔ کسی کے چہرے سے دانے ختم ہو بھی جائیں تو داغ اور چھائیاں ان کی جگہ لے لیتے ہیں تو ایسے حضرات و خواتین اب کسی پریشانی کا شکار نہ رہیں کیونکہ ہماری سائنس اتنی ترقی کر چکی ہے کہ اس مسئلے سے نجات حاصل کی جا سکے اس کے لیے فریکشنل لیزر کی تکنیک متعارف ہو چکی ہے جس میں فوری طور پر چہرے پر موجود داغ دھبے نہ صرف ہلکے ہو جاتے ہیں بلکہ اس طریقہ علاج کے دو ہفتے کے بعد کے دورانیہ میں ایکنی اور دانوں سے بن چکے گھڑے بھی بھرنا شروع ہو جاتے ہیں اور جلد کی تہہ ہموار ہو جاتی ہے ایسی خواتین جنہیں چھائیاں اور داغ دھبوں سے چھٹکارا ایک خواب لگتا ہے فوری یہ علاج کروا سکتی ہیں کیونکہ اب یہ سہولت با آسانی موجود ہے۔ اس میں داغ دھبے ختم کرنے کے ساتھ ساتھ چہرے کے تل اور لائنیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ خوبصورت اور دلکشی کے ساتھ تروتازہ عورت ہی ایک خوشحال زندگی اور گھرانے کی ضامن ہے۔ ☆......☆......☆ سفید رنگ کو خوبصورتی، نفاست اور پاکیزگی کی علامت سمجھا جاتا ہے، اور اس بات سے بھی کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ اس رنگ کا لباس ہر دور میں ہر فیشن اور سٹائل کی پہلی ترجیح رہا ہے۔ آج ہمارے ہاں ہزاروں کی تعداد میں ڈیزائنرز پائے جاتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کا کام الگ پہچان لئے ہوئے ہے۔ اس کے باوجود آپ جس کسی ڈیزائنر کا کام بھی دیکھ لیں جو خوبصورتی سفید رنگ کے لباس میں نظر آئے گی وہ کسی اور رنگ نہیں ہوگی۔ ☆☆☆

ایکنی سے کیسے بچا جائے؟

ڈاکٹر زرقا تیمور

یہ ایک ایسی جلد کی بیماری ہے جس میں چہرے پر کیل مہاسے اور سرخی دار دانے بن جاتے ہیں اس میں ریڈ ہیڈز، وائٹ یا بلیک ہیڈز بھی شامل ہیں۔ وجوہات: ا۔ عمر کے مختلف حصوں میں جب ہارمونز کی تبدیلیاں ہوتی ہیں جیسے بلوغت سے پہلے یا بعد میں، حمل کے دوران، پیدائش میں وقفے کی گولیاں استعمال کرتے ہوئے یا بہت زیادہ پریشانی اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے ایکنی ہوتی ہے۔ ۲۔ بہت سی ادویات کی وجہ سے جن میں سٹیرائیڈز ہوں۔ ۳۔ جن دنوں ہوا میں بہت زیادہ نمی ہو یا بہت زیادہ پسینہ آتا ہو۔ ۴۔ ایسی خوراک جس میں بہت زیادہ شوگر ہو جیسے چاکلیٹ یا کولڈ ڈرنکس کے استعمال سے۔ ایکنی کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔ ا۔ معمولی ایکنی، ۲۔ درمیانی سٹیج، ۳۔ سنجیدہ ایکنی علامات۔ بلیک ہیڈز، وائٹ ہیڈز، خارش، مختلف رنگوں کے باریک دانے، سرخی مائل دانے روک تھام: ا۔ اپنے چہرے کو ایسے صابن سے دھوئیں جو جلد کو خشک نہ کرے، زیادہ بہتر ہے کہ کوئی اچھا فیس واش استعمال کریں کیونکہ صابن میں کچھ ایسے تیز کیمیکلز ہوتے ہیں جو جلد کے لیے نقصان دہ ہو جاتے ہیں صابن چونکہ رگڑنے کے بعد جھاگ بناتا ہے تو رگڑ سے بھی جلد کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔ اس کے برعکس فیس واش انتہائی نرمی سے جلد کو صاف کرتا ہے کیونکہ لیکوئیڈ ہونے کی وجہ سے اس کو رگڑنا نہیں پڑتا اور اس کے اجزاء بھی جلد کے لیے نقصان دہ نہیں ہوتے۔ ۲۔ موسم میں نمی کے تناسب اور ٹمپریچر کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم دن میں 2 سے 3 بار منہ دھوئیں۔ ۳۔ اپنی جلد پر موجود ایکنی کو دبا کر توڑنے سے اور ختم کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے یہ مستقل داغ چھوڑ جاتے ہیں۔ ۴۔ اپنے ہاتھوں اور ناخنوں سے بار بار چہرے کو نہ کھرچیں۔ ۵۔ کوئی چکنی کریم اور میک اپ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ ۶۔ رات کو سونے سے پہلے میک اپ ضرور صاف کر کے سوئیں۔ اگر ان ہدایات پر عمل کرنے کے بعد بھی ایکنی ٹھیک نہ ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ کے بعد ادویات کا استعمال کریں۔ علاج: ا۔ اینٹی بائیوٹک ادویات استعمال کریں۔ ۲۔ اینٹی بائیوٹک کریم اور لوشن استعمال کریں۔ ۳۔ میڈیکیٹیڈ فیس واش کا استعمال کریں۔ ۴۔ پانی کا بہت زیادہ استعمال کریں۔ ۵۔ باقائدگی سے ورزش کریں۔ ۶۔ اپنی روز مرہ زندگی میں پانی کا استعمال زیادہ کریں۔ درمیانی سٹیج ایکنی کی اس قسم کی علامات درج ذیل ہیں۔ 1۔ پیپ والے دانے، 2۔ سرخی مائل دانے، 3۔ نیل والے دانے، 4۔ مہاسے، 5۔ یہ زیادہ تر ان جگوں پر ہوتی ہے جہاں آئل پیدا کرنے والے گلینڈز زیادہ ہوں۔ جیسے چہرے پر چھال کے اُوپر والے حصے پر اور کمر پر۔ 6۔ بعض اوقات ان حصوں پر ایکنی کی وجہ سے درد شروع ہو جاتا ہے۔ تشخیص: ایکنی کی تشخیص ڈاکٹر کے معائنے سے ہی ہو جاتی ہے لیکن بعض اوقات درج ذیل اوقات میں لیبارٹری ٹیسٹوں کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ ا۔ ایسی عورتیں جن کے کسی بھی وجہ سے ہارمونز نارمل نہ ہوں، یا چہرے پر بال آرہے ہوں تو ان کے لیے ہارمونز کے ٹیسٹ کروائے جاتے ہیں۔ ۲۔ ایسی عورتیں جن کو ادویات کے استعمال کے بعد ایکنی سے چھٹکارہ نہ مل رہا ہو تو Caltuse Skin Resior کرواتے ہوں۔ روک تھام: 1 دن میں کم از کم 2 سے 3 بار اچھے فیس واش کا استعمال کریں۔ 2 باقائدگی سے ورزش اور پانی کا زیادہ استعمال کریں۔ 3 تلی ہوئی، مرچ مسالے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ 4 کچی سبزیوں، پھلوں اور تازہ جوس کا استعمال بڑھا دیں۔ 5 چاکلیٹ، کافی اور چائے کا استعمال کم سے کم کریں۔ علاج: (ا) اینٹی بائیٹک ادویات کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے سے شروع کریں۔ (۲) ایسے لوشن اور کریموں کا استعمال کریں جن میں اینٹی بائیٹک شامل ہوں۔ (۳) بازار کی مختلف کریموں کا استعمال ختم کر دیں۔ (۴) میڈیکیٹیڈ فیس واش کا استعمال کریں۔ سنجیدہ ایکنی: یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں چہرے کی جلد سرخی مائل دانوں کی وجہ سے بھری دکھائی دیتی ہے اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر گورے رنگ والے لوگوں پر ہوتی ہے۔ زیادہ تر عمر 30-50 سال ہوتی ہے۔ علامات: ا۔ جلد کا سرخ ہو جانا، ۲۔ جلد کا جلتی محسوس ہونا، ۳۔ آنکھوں سے پانی بہنا، ۴۔ سرخ دانے بننا روک تھام: ا۔ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ تیز دھوپ سے بچیں۔ ۲۔ ذہنی دباؤ کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ۳۔ ایسی ادویات کا استعمال نہ کریں جو ایکنی کو بڑھاتی ہیں۔ ۴۔ یہ مرچ مسالے والی چیزوں، الکوحل، چاکلیٹ، اور کولڈ ڈرنکس کا استعمال نہ کریں۔ اگر ان ایکنی کی روک تھام نہ کی جائے تو مریض احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے اور جلد تمام عمر کے لیے بے رونق ہو جاتی ہے۔ علاج: ایسے مریضوں کو ڈاکٹر کے مشورے کے بعد علاج شروع کرنا چاہئے۔ ہم Severe Acne کے علاج کے مختلف پروسیجرز کرتے ہیں۔ درج ذیل چند پروسیجرز ہیں۔ ا۔ مائکرو ڈرما ابریشن ۲۔ لیزر ایکنی ریموول ۳۔ کیمیکل پیل ☆☆☆☆☆

پھلوں سے چہرے کی چھائیاں دور کریں

نائلہ موسیٰ

چہرے کے داغ دھبے اور چھائیاں خوبصورتی کی دشمن ہیں۔ چھائیاں عمر کے کسی بھی حصہ میں چہرے پر نمودار ہو سکتی ہیں اور یہ چہرے کو بدنما بنا دیتی ہیں۔ سورج کی مضر شعاعیں بھی آپ کی جلد کی خوبصورتی کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ چھائیوں اور داغ دھبوں کو ختم کرنے کیلئے فروٹس ماسک مفید سمجھا جاتا ہے۔ لیموں کا رس چھائیوں اور داغ دھبوں کیلئے مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ رس نکالا گیا لیموں کا چھلکا داغ دھبوں پر ملنے سے داغ دھبے ہلکے پڑنے لگتے ہیں۔ لیکن چہرے پر لیموں استعمال کرتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ سورج کی روشنی کو چہرے پر نہ پڑنے دیا جائے۔ چھائیوں سے نجات کیلئے بادام اور انڈے کا ماسک بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ دو بادام لیں، چھلکا اتارنے کے بعد باداموں کو باریک پیس لیں انہیں ایک انڈے کی سفیدی اور نصف چائے کے چمچ لیموں کے رس میں اچھی طرح ملائیں اس آمیزے کو چہرے پر لگا لیں۔ جب خشک ہو جائے تو نرمی سے رگڑ کر اتار دیں۔ ہفتے میں دو بار یہ ماسک لگائیں چہرہ چمکنے لگے گا اور چھائیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ سرخ پیاز بھی چھائیاں ختم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ سرخ پیاز باریک سلائس میں کاٹ لیں اور انہیں آہستہ آہستہ چہرے پر مل لیں۔ اس سے چہرے کے داغ دھبے ختم ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح چھائیوں کے خاتمے کیلئے شہد کے ماسک کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ شہد کو نیم گرم کر کے اس میں لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لگانے سے نہ صرف رنگت نکھرتی ہے بلکہ داغ دھبے بھی ختم ہو جاتے ہیں۔ انناس کے دو بڑے ٹکڑے لیں اس میں ایک انڈے کی سفیدی اور ایک چمچ شہد ملا کر 20 منٹ کیلئے رکھ دیں بعد ازاں اس میں نیم گرم پانی شامل کر دیں۔ اب اس پیسٹ کو انگلیوں کی پوروں سے چہرے پر لگا لیں ہلکا سا خشک ہونے پر چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھو لیں۔ یہ ماسک چہرے کے کھلے ہوئے مساموں کو اصلی حالت میں لانے میں یکسر مفید ہے۔

'مسلمان ملک میں انصاف، اعتدال اور امن کی آواز بنیں'

پُرامن اور عادلانہ معاشرہ کی تعمیر کے لیے ہمیں اعلیٰ اخلاقی کردار کی ضرورت ہے، حیدرآباد میں منعقدہ کل ہند اجتماع میں سعادت اللہ حسینی کا خطاب

نئی دہلی: وادیِ ہدیٰ گراؤنڈ، پہاڑی شریف، حیدرآباد میں منعقدہ کل ہند اجتماع ارکان سے خطاب کرتے ہوئے، امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے موجودہ دنیا کے اخلاقی، روحانی، سماجی، سیاسی اور معاشی مسائل اور مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے ارکان جماعت اور امت مسلمہ کو آگے بڑھ کر عدل وقسط کا علمبردار بننے کا پیغام دیا۔ آپ نے ارکان کو ان کی ذمہ داریوں کی یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ "پُرامن اور عادلانہ معاشرہ کی تعمیر کے لیے ہمیں اعلیٰ اخلاقی کردار کی ضرورت ہے۔ اس اجتماع میں اس بڑے پیمانے پر ارکان جماعت کی شرکت تحریک اقامت دین سے ہمارے مضبوط تعلق کی دلیل ہے۔"

اجتماع کے مقاصد پر بات کرے ہوئے، سید سعادت اللہ حسینی کہا کہ "یہ اجتماع تحریکی تجربات کے تبادلے، اعلیٰ مقاصد کے لیے جذبہ قربانی، نظم وضبط، ذہنی وفکری ہم آہنگی کے حصول اور اجتماعی اخلاقی قوت کے اضافے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ دنیا بھر میں اسلام اور اس کی تعلیمات پر جاری عوامی مباحث ہمیں بڑے پیمانے پر شہادت حق کے سنہری مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ہمیں اس ماحول کو اسلام کے حوالے سے مثبت رائے عامہ کی تشکیل کے لیے استعمال کرنا چاہئے۔"

آپ نے مزید فرمایا کہ "جب اعتدال کا راستہ چھوڑ دیا جاتا ہے تو انتہا پسندی جنم لیتی ہے، جو ناانصافی کی طرف لے جاتی ہے۔ ہمیں خود بھی اس سے بچنا چاہیے اور دوسروں کو بھی بچانا چاہیے۔"

مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات کو درپیش مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے اتحاد اور ثابت قدمی پر زور دیا اور کہا کہ "موجودہ حالات سخت ضرور ہیں لیکن کامیابی کے راستے سخت مراحل ہی سے ہوکر گزرتے ہیں۔" امیر جماعت نے ارکان کو ان لوگوں سے تحریک لینے کی تلقین کی جو حالات کا ماتم کرنے یا الزام تراشیوں میں مصروف رہنے کے بجائے اپنے کام پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، اللہ سبحان تعالیٰ ایسے لوگوں کی مدد فرماتا ہے۔ ایسے افراد کی کارکردگی، ان کے تجربات اور کارنامے ہم سب کے لیے قیمتی سرمایہ ہیں۔" اجتماع میں جماعت کی اعلیٰ قیادت کی نظریاتی اور تنظیمی پہلوؤں پر تقاریر کے علاوہ، قیم جماعت ٹی عارف علی صاحب کی جانب سے جماعت کی گزشتہ دس سالوں کی رپورٹ پیش کی گئی، رپورٹ میں جماعت اور اس سے وابستہ اداروں کی کوششوں اور خدمات کا احاطہ کیا گیا۔ آپ نے کہا کہ "جماعت کے مختلف النوع کام مختلف سطحوں پر معاشرے کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور اس کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ صرف پچھلے 2 سالوں میں، 8 لاکھ سے زائد خاندانوں نے تعلیم، صحت اور معیشت کے حوالے سے جماعت اور جماعت سے وابستہ اداروں سے استفادہ کیا۔ پچھلے 10 سالوں میں 130 سے زائد بلاسودی مائیکروفنانس سوسائٹیوں کے ذریعے، غیر سودی قرضوں کی صورت میں لاکھوں خاندانوں کو سینکڑوں کروڑ روپے فراہم کیے گئے، جس سے ان کی زندگیوں میں بڑی تبدیلیاں واقع ہوئیں۔ اسی طرح جماعت اور اس سے وابستہ ادارے ہزاروں بے گناہ افراد کو قانونی اور مالی امداد فراہم کر رہے ہیں۔" پہلے دن کے دیگر پروگرامز اور سیشنز میں سماجی بہبود، تعلیم اور ملت کی ترقی سے متعلق مسائل پر بھی بات کی گئی۔ اجتماع میں رکھی گئی خصوصی نمائش 'ادارک تحریک شوکیس' جس کے ذریعے ملک بھر میں عدل وقسط کے قیام اور معاشرے کی تعمیر وترقی کے حوالے سے جاری کوششوں کی نمائش کی جارہی ہے، شرکاء اجتماع کی خصوصی توجہ کا مرکز اور تربیت کا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔

بیرسا منڈا کے یوم پیدائش کے موقع پر

پی ایم مودی اور راہل گاندھی سمیت متعدد رہنماؤں کا خراج تحسین

عظیم آزادی پسند اور قبائلی عظیم رہنما بیرسا منڈا کے یوم پیدائش کے موقع پر وزیراعظم نریندر مودی اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں نے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ بیرسا منڈا، جنہیں احترام سے 'دھرتی آبا' کہا جاتا ہے، نے اپنی زندگی کو قبائلی حقوق، جنگلات اور زمین کے تحفظ کے لیے وقف کیا۔ ان کے جدوجہد کو آج 'قبائلی فخر کا دن' کے طور پر منایا جارہا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیرسا منڈا کو یاد کرتے ہوئے ایک ویڈیو پوسٹ کی جس میں انہوں نے لکھا کہ "بیرسا منڈا نے ملک کی عظمت اور شان کے لیے اپنی جان تک کی قربانی دی۔ قبائلی فخر کے دن ان کو میرا اسلام۔" انہوں نے بیرسا منڈا کو قبائلی حقوق کے جدوجہد کے ایک عظیم رہنما کے طور پر تسلیم کیا۔ راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں لکھا کہ "آدیواسی عظیم رہنما، دھرتی آبا بیرسا منڈا جی کی یوم پیدائش پر انہیں سلام۔ ان کی قبائلی ثقافت اور زمین، جنگلات کے حقوق کے لیے قربانی ہمیشہ ہمیں تحریک دیتی رہے گی۔" مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی بیرسا منڈا کی جے نیکا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ بیرسا منڈا کی مورتی پر پھول چڑھاتے نظر آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیرسا منڈا نے قبائلی سماج کو ایک کرکے انگریزی حکومت کے خلاف 'اُلگولان' تحریک کی قیادت کی۔ عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال اور کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی اپنے پیغامات میں بیرسا منڈا کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے جدوجہد کو یاد کیا۔ ملکارجن کھڑگے نے جھارکھنڈ کے لوگوں کو جھارکھنڈ اسٹیبلشمنٹ ڈے کی مبارکباد بھی دی۔ مرکزی وزیر برائے محنت و روزگار، منسکھ مانڈویا نے بیرسا منڈا کو یاد کرتے ہوئے ایک ویڈیو شیئر کی اور قبائلی فخر، فن، اور ثقافت کو بیرسا منڈا کے نام سے موسوم کیا۔

کھڑگے، راہل اور پرینکا نے گرو پرو پر ہم وطنوں کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 15 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے گرونانک دیو کے 555ویں یوم پیدائش پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ان کا پیغام بھائی چارے اور اتحاد کو مزید مضبوطی فراہم کرتا ہے مسٹر کھڑگے نے کہا کہ "ہم شری گرونانک دیو جی کے 555ویں پرکاش اتسو اور گروپرو کے موقع پر سب کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، شری گرونانک دیو جی کی تعلیمات نے نہ صرف سکھ مذہب کے بنیادی اصولوں کو قائم کیا بلکہ مذاکرات اور اتحاد کے جذبے کو بھی فروغ دیا۔ اس مقدس دن پر، ہم سچائی، رحم، ہم آہنگی، ہمدردی، بھائی چارے اور برابری کی اقدار کو اپناتے ہوئے ان کے پیغام سے اپنے عہد کی تجدید کریں۔" مسٹر گاندھی نے کہا "گرونانک دیو جی کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ان کی زندگی قربانی، سچیہ، خدمت اور خیر سگالی کی علامت ہے۔ ان کی 'سربت دا بھلا' کی تعلیمات ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ سب کو گرو پرو کی مبارکباد۔" پرینکا گاندھی کہا "اول اللہ نور اپایا، قدرت دے سب بندے ایک نور تے سب جگ اپجایا، کون بھلے کون مندے گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو سماج میں پیار مساوات، امن اور ہمدردی کی روشنی پھیلانے کی ترغیب دیتا ہے۔

نتیش کمار کی وزیر اعظم مودی کو پھر یقین دہانی

'ہم لوگ اب کبھی اِدھر اُدھر نہیں جائیں گے!'

جموئی: بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو ایک عوامی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک بار پھر یہ یقین دہانی کرائی کہ ان کی پارٹی اب کبھی اِدھر اُدھر نہیں جائے گی اور وہ ہمیشہ بی جے پی کے ساتھ رہیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی مسکراتے ہوئے نتیش کمار کی باتیں سن رہے تھے۔ وزیر اعظم مودی جمعہ کو بہار کے جموئی پہنچے جہاں انہوں نے آزادی پسند اور قبائلی عظیم ہستی برسا منڈا کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ 'یوم قبائلی وقار' کے نام سے منعقدہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے 6640 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس تقریب میں وزیر اعظم مودی کے ہمراہ موجود تھے اور انہوں نے عوام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ان کی پارٹی ہمیشہ بی جے پی کے ساتھ رہے گی۔ نتیش کمار نے مزید کہا، "بیچ میں کچھ غلطیاں ہوئیں، کچھ لوگوں نے غلط کام کیا لیکن ہم نے طے کرلیا ہے کہ اب ہم کبھی ادھر ادھر نہیں جائیں گے۔ ہم ہمیشہ اٹل بہاری واجپئی کے ساتھ تھے اور اب ہم بی جے پی کے ساتھ رہیں گے۔" انہوں نے وزیر اعظم مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مودی پورے ملک کے لیے کام کر رہے ہیں اور بہار کے لیے بھی انہوں نے بہت کچھ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم جہاں بھی جاتے ہیں، وہاں کچھ نہ کچھ ترقیاتی کام ضرور ہوتا ہے۔ ان کا خیر مقدم کیا جاتا ہے اور ان کے کام کی ہم تعریف کرتے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ نتیش کمار کی پارٹی جے ڈی یو، این ڈی اے میں شامل ہونے سے پہلے مہاگٹھ بندھن کا حصہ تھی لیکن اب وہ این ڈی اے میں شامل ہو چکی ہے۔ چنانچہ نتیش کمار بار بار عوامی سطح پر یہ یقین دہانی کراتے ہیں کہ ان کی پارٹی اب کبھی بھی مہاگٹھ بندھن کے ساتھ نہیں جائے گی۔

بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ کیوں نہیں دیا گیا، 1.25 لاکھ کروڑ کا وعدہ کہاں گیا؟

کانگریس کا وزیر اعظم سے سوال، بی جے پی کا 'گرامین اتکرش ابھیان' قانون، قبائلی حقوق اور جنگلات کے قوانین کے خلاف سازش: جے رام رمیش

کانگریس نے جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے بہار کے حوالے سے کئی سوالات اٹھائے اور دریافت کیا کہ ان کے وعدے کے باوجود بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ کیوں نہیں دیا گیا؟ کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات نے کہا کہ وزیر اعظم نے 2014 میں بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن آج تک اسے پورا نہیں کیا گیا۔ جے رام رمیش نے نشاندہی کی کہ حکومت کی ملٹی ڈائمینشنل غربت انڈیکس رپورٹ کے مطابق بہار ہندوستان کی غریب ترین ریاست ہے، جہاں 52 فیصد آبادی کو صحت اور تعلیم تک بنیادی رسائی حاصل نہیں ہے۔ جے رام رمیش نے رگھورام راجن کمیٹی کی 2013 کی سفارشات کا حوالہ دیا جس میں معاشی طور پر پسماندہ ریاستوں کی مدد کے لیے ملٹی ڈائمینشنل انڈیکس پر مبنی ایک نئے فنڈنگ ماڈل کی تجویز دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دس سال گزرنے کے باوجود حکومت بہار کے خصوصی درجہ کے مطالبے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ 2015 کے اسمبلی انتخابات میں وزیر اعظم نے بہار کے لیے 1.25 لاکھ کروڑ روپے کے پیکیج کا وعدہ کیا تھا، جس کا محض 27000 کروڑ روپے ہی منظور کیا گیا اور بقیہ پر کوئی اپ ڈیٹ نہیں دیا گیا۔ رمیش نے کہا کہ کیا وزیر اعظم بتا سکتے ہیں کہ باقی رقم کہاں گئی؟ مزید برآں، رمیش نے 'اگنی پتھ' اسکیم پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ اسکیم نوجوانوں کو گمراہ کرتی ہے کیونکہ اس میں طویل مدتی نوکریاں اور سوشل سکیورٹی موجود نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت اس اسکیم پر نظر ثانی کرے اور مزید کہا کہ کانگریس اگر اقتدار میں آتی ہے تو وہ نوجوانوں کو فوج میں اگنی ویر بنانے کی اسکیم 'اگنی پتھ' کو ختم کردے گی۔

وہیں قبائلی عظیم شخصیت برسا منڈا کی 150ویں جینتی پر کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے ڈی اے جے جی یو اے (ڈاگجوا) قانون کو قبائلی حقوق اور 2006 کے جنگلاتی حقوق قانون (ایف آر اے) کے خلاف سازش قرار دیا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور میں منظور شدہ جنگلاتی حقوق قانون ایک انقلابی قدم تھا جس نے جنگلات پر اختیار گرام سبھا کو منتقل کیا۔ تاہم، ڈاگجوا قانون کے ذریعے بی جے پی حکومت نے اس قانون کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاگجوا قانون جنگلاتی حقوق قانون کے تحت موجود قانونی اداروں کو غیر موثر بنا کر بیوروکریٹک کنٹرول میں لے آیا ہے۔ اس قانون کے تحت گرام سبھاؤں کے حقوق کمزور کیے گئے اور جنگلات کی دیکھ بھال کے لیے غیر ضروری تکنیکی ایجنسیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے مثال دی کہ مدھیہ پردیش میں 'ون متر ایپ' کے ذریعے دعووں کے شفاف نظام کو پیچیدہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں لاکھوں دعوے مسترد ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نہ صرف قانونی حقوق کی خلاف ورزی ہیں بلکہ قبائلیوں کے لیے مزید مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈاگجوا قانون گرام سبھا کی خود مختاری ختم کرکے قبائلیوں کو محض جنگلاتی مزدور بنا دیتا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کانگریس پارٹی قبائلی حقوق کی حفاظت اور جنگلاتی حقوق قانون کے مکمل نفاذ کے لیے پرعزم ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ یہ مسئلہ کانگریس کے ایجنڈے کا اہم حصہ رہے گا اور جھارکھنڈ و مہاراشٹر کے عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کی تکمیل میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کانگریس کی 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے دوران راہل گاندھی کے قبائلی منشور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس ایف آر اے کے حقیقی نفاذ کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

مہاراشٹر میں 23 نومبر کے بعد مہایوتی نہیں رہے گی، ہم حکومت بنا رہے ہیں: سنجے راؤت

ممبئی۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے شیوسینا (یو بی ٹی) کے رہنما سنجے راؤت نے وزیر اعظم نریندر مودی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی عوام وزیر اعظم کے بیانات پر اعتماد نہیں کرتی اور یہاں مہاوکاس اگھاڑی میں شیوسینا، کانگریس اور این سی پی اتحاد میں مضبوطی سے ساتھ ہیں۔ راؤت نے مزید کہا کہ یہاں کی عوام کو ان سے زیادہ سیکیورٹی کا احساس ہے۔ سنجے راؤت نے وزیر اعظم مودی کی طرف سے اُدھو ٹھاکرے پر کی گئی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ عوام فیصلہ کرے گی کہ کس کا 'ریموٹ کنٹرول' کس کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ایکناتھ شندے کو دوبارہ وزیر اعلیٰ نہیں بنایا جائے گا اور نہ ہی انہیں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ دیا جائے گا، کیونکہ بی جے پی اپنی ضرورت کے لیے شندے اور اجیت پوار کا استعمال کر چکی ہے۔ سنجے راؤت کا کہنا تھا کہ 23 نومبر کو انتخابات کے نتائج کے بعد، مہایُتی کا اتحاد ختم ہوجائے گا کیونکہ اس کے پاس حکومت بنانے کے لیے مطلوبہ اکثریت نہیں ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم انتخابات کے بعد مہاراشٹر میں حکومت بنائیں گے۔ مہایُتی کو اکثریت ملنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ واضح رہے کہ 20 نومبر کو مہاراشٹر میں تمام 288 اسمبلی نشستوں پر انتخابات ہوں گے اور 23 نومبر کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

ریاستی درجے کی بحالی سے ہی حکومت کیلئے کام کرنا ممکن ہوگا: فاروق عبداللہ

جموں 15 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جمعے کے روز کہا کہ ریاستی درجے کی بحالی سے ہی حکومت کے لئے عوامی راحت کے کام کرنا اور تمام خطوں کو نمائندگی دینا ممکن ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جتنے بھی وعدے کئے انہیں پورا کیا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے رام بن میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کے دوران کیا۔

انہوں نے کہا کہ گذشتہ 10 سال سے جموں وکشمیر کے عوام کے مسائل ومشکلات جوں کے توں پڑے ہوئے ہیں اور ان طویل عرصہ کے دوران لوگوں کو صرف سبز باغ دکھائے گئے اور زبانی جمع خرچ سے کام چلایا گیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو پہاڑ نما مسائل ومشکلات کا سامنا ہے اور اس کیلئے حکومت کو دن رات کام کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری حکومت اپنے اس وعدے پر کاربند ہے۔ حکومت اور نومنتخب ممبران اسمبلی کی حد درجہ کوشش ہے کہ وہ لوگوں تک پہنچیں اور ان کے مسائل ومشکلات کا ازالہ کریں۔ ان کے مطابق افسر شاہی اور عوامی منتخبہ عوامی میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے اور لوگ عوامی حکومت کے قیام کے بعد تبدیلی محسوس کر رہے ہیں، آج ہر ایک علاقے میں لوگوں کی بات سننے والے اور ان کو اُجاگر کرنے والے نمائندے 24 گھنٹے دستیاب ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بجلی اور پینے کے پانی کی سپلائی میں بہتری اور فیس میں کمی، نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرنا، پاسپورٹ اور نوکریوں کیلئے ویری فکیشن کے عمل کو آسان بنانا، نئی سڑکوں کی تعمیر اور پرانے رابطوں کی تجدید اور دیگر بنیادی ضروریات کی دستیابی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور یہ سب اُسی صورت میں آسانی سے ممکن ہوسکتا ہے جب جموں وکشمیر کا ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی درجے کے بحالی سے ہی یہاں کی حکومت کیلئے عوامی راحت کے کام کرنا اور تمام خطوں کو نمائندگی دینا ممکن ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھیں اور آنے والے بلدیاتی اور پنچایتی اداروں کے انتخابات کیلئے آج سے ہی تیاری شروع کردیں۔

شمال مشرق کے سرمایہ کاروں کا حیدرآباد روڈ شو، میر فراست علی کی شرکت

حیدرآباد۔ شمال مشرق کے سرمایہ کاروں کی چوٹی کانفرنس کے سلسلہ میں حیدرآباد روڈ شو کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ شمال مشرق میں بالخصوص سیاحات کے شعبہ میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع ہیں۔ سابق ترجمان تلنگانہ بی جے پی میر فراست علی باقری نے حیدرآباد کے سرمایہ کاروں کو شمال مشرق میں سرمایہ کاری کی دعوت دی تاکہ یہ علاقہ ترقی کر سکے۔

اُن کی اپیل پر کافی جوش وخروش کا مظاہرہ کیا گیا اور کئی سرمایہ کاروں نے شمال مشرق میں سرمایہ کاری کیلئے پہل کی۔ روڈ شو کے سلسلہ میں پارک ہوٹل میں نشست کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ گورنر میزورم ہری بابو کم بھم پتی، مرکزی وزیر مملکتی تعلیم وفروغ شمال مشرق سوکانتا مجمدار اور شمال مشرق کے متعلقہ ڈپارٹمنٹ کی جوائنٹ سکریٹری مونالیزا ڈیاش کے علاوہ فراست علی باقری نے نشست میں شرکت کی۔

علامہ اقبال اور مولانا آزاد کی شخصیت اور کارناموں پر مبنی کوئز مقابلہ کا انعقاد

چنڈی گڑھ: شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی، چنڈی گڑھ میں علامہ اقبال اور ابوالکلام آزاد کی حیات وخدمات پر مبنی ایک کوئز کمپٹیشن کا انعقاد کیا گیا جس میں شعبہ اردو و شعبہ فارسی کے طلبہ نے شرکت کی۔ مقابلے کے آغاز میں صدر شعبہ اردو ڈاکٹر علی عباس نے علامہ اقبال اور مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی اور ان کے افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں شخصیات ہماری قوم وملت کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ان کے افکار ونظریات انسانی اقدار کی بہتر تعمیر میں بے حد معاون ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں اقبال کے فلسفوں نے مرد کامل بننے پر زور دیا وہیں ابوالکلام آزاد کے افکار نے قوم کے اندر تعلیمی بیداری پیدا کرکے بہتر تہذیب کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا جس کی مثالیں اقبال کی نظموں اور آزاد کے خطوط ومضامین میں جا بجا مل جاتی ہیں۔ ڈاکٹر عباس نے مزید کہا کہ دونوں کی ذات روشن چراغ کی مانند ہیں جو ہمیشہ آنے والی نسلوں کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ کوئز مقابلے کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر ریحانہ پروین نے علامہ اقبال کی نظموں کے حوالے سے کہا کہ اقبال کی شاعری پڑھ کر ہر دور کے لوگ یہ محسوس کرتے ہیں کہ اقبال نے ہمارے ہی دور کے لئے یہ نظمیں لکھی ہیں۔ ڈاکٹر صاحبہ نے معروضی سوالات کے مقابلے میں شامل ہونے والے طلبا وطالبات کی حوصلہ افزائی بھی کی اور انہیں مبارکباد بھی پیش کی۔ واضح ہو کہ اس پروگرام میں علامہ اقبال کے مجموعوں کی مناسبت سے دو ٹیمیں تشکیل دی گئیں، جن کے نام بال جبریل اور ضرب کلیم تھے۔ بال جبریل کی سرپرستی ڈاکٹر زرین فاطمہ اور ضرب کلیم کی رہنمائی ڈاکٹر ذوالفقار علی کر رہے تھے۔ یہ کوئز مقابلہ تین راؤنڈ پر مشتمل تھا، بالآخر بال جبریل نے مقابلے میں کامیابی حاصل کی۔ مقابلے کے آخر میں شعبہ کی استانی ڈاکٹر زرین فاطمہ نے طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے پروگرام سے طلباء میں علمی جوش و بیداری پیدا ہوتی ہے۔ پروگرام کے اختتام پر فارسی کے استاد ڈاکٹر ذوالفقار علی نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب ہمارے طالب علموں کو مولانا آزاد اور اقبال کے افکار سے روشناس کرانے کی ایک کوشش تھی اور یہ روایت آگے بھی جاری رہے گی جس سے ہمارے طلبہ اردو و فارسی کی علمی و ادبی شخصیات کے افکار اور نظریات سے باخبر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صالح اور مستحکم معاشرہ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

سارک لٹریری ایوارڈ اردو کو ملنا پوری اردو برادری کیلئے فخر کی بات ہے: پروفیسر خالد محمود

پروفیسر شہپر رسول کی خدمت میں سارک لٹریری ایوارڈ تفویض کیے جانے پر اردو اکادمی دہلی میں تہنیتی جلسہ کا انعقاد

نئی دہلی: 15 نومبر۔ اردو کے مشہور ومعروف شاعر و ادیب، وائس چیئرمین اردو اکادمی دہلی و سابق صدر شعبۂ اردو جامعہ اسلامیہ پروفیسر شہپر رسول کی خدمت میں گزشتہ دنوں انٹرنیشنل ادبی تنظیم سارک لٹریری فاؤنڈیشن کی جانب سے سارک لٹریری ایوارڈ تفویض کیے جانے پر 14 نومبر کو قمر رئیس سلور جبلی آڈیٹوریم، اردو اکادمی، دہلی میں ایک پروقار تہنیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر خالد محمود نے کہا کہ ایک ایسی قدیم اور سرگرم ادبی تنظیم جس کا دائرہ کار سارک ممالک میں پھیلا ہوا ہے۔ پچاس برسوں سے زائد سے یہ سارک ممالک کے سبھی زبانوں کے فروغ میں سرگرم عمل ہے، وہاں سے یہ ایوارڈ ہمارے ساتھی کو ملتا ہے تو یہ صرف اس کے لیے نہیں بلکہ پوری اردو برادری کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر انہوں نے خاکہ "قصہ شہپر رسول کا" بھی پیش کیا۔ جس سے محفل بہت ہی زیادہ لطف اندوز ہوئی۔

اس جلسہ کی نظامت ڈاکٹر خالد مبشر نے کی۔ نظامت کے دوران انھوں نے سارک لٹریری فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ چھیاسٹھواں جلسہ تھا جس میں استاد محترم کو ایوارڈ تفویض کیا گیا۔ ان کے ساتھ ہی بنگلہ دیش، بھوٹان میانمار اور سری لنکا کے ادیبوں سمیت کئی دیگر ممالک کے ادیبوں کو بھی ایوارڈز تفویض کیے گئے۔ پروگرام پروفیسر شہپر رسول کے استقبال سے شروع ہوا، جس میں گورننگ کونسل کے ممبران میں سے پروفیسر معین الدین جینا بڑے، خورشید اکرم، ڈاکٹر شبانہ نذیر، علیم الدین اسعدی، فیروز صدیقی، دوست محمد نبی خاں، محمد مزمل، ضیاء اللہ، محمد عارف اور ڈاکٹر جاوید حسن نے انہیں گلدستہ اور دیگر تحائف پیش کر کے استقبال کیا۔ اس کے بعد تاثراتی خطاب کے تحت ڈاکٹر شبانہ نذیر نے ان کی شخصیت و شاعری پر بات کی۔ پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ اس ایوارڈ سے صرف شہپر رسول کا نہیں بلکہ اردو والوں کا قد اونچا ہوا ہے۔ شہپر صاحب محتاط شخص کے ساتھ محتاط شاعر بھی ہیں اس لیے ان کی شاعری میں بھی الفاظ بہت محتاط نظر آتے ہیں۔ ان کے بعد پروفیسر معین الدین جینا بڑے، پروفیسر احمد محفوظ اور جناب علیم الدین اسعدی نے بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے تاثراتی کلمات کہے۔ اس موقع پر پروفیسر شہپر رسول نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان میں منعقد سارک لیٹریری فیسٹول کے سفر کی روداد سنائی اور یہ بتایا کہ یہ واحد فیسٹول ہوتا ہے جس میں چوٹی کے ادیب شریک ہوتے ہیں، اُس موقع پر ہندوستان سے میں اور جیلانی بانو شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے سبھی دوست واحباب اور مخلصین کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اردو اکادمی دہلی کے سکریٹری محمد احسن عابد نے کلمات تشکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ سارک لٹریری ایوارڈ اردو کو ملنا پوری اردو برادری کے لیے فخر کی بات ہے اور خصوصا اردو اکادمی کے لیے بھی کیونکہ یہ اردو والوں کا دیا ہوا ایوارڈ نہیں ہے بلکہ ایک قدیم عالمی ادبی تنظیم کا دیا ہوا ایوارڈ ہے۔ جلسہ میں عمائدین شہر کے علاوہ شہپر رسول کے افراد خانہ بھی شریک تھے۔

تھارو قبیلے کے افراد کے لیے میگا کیمپ کا انعقاد

بہرائچ 15 نومبر۔ دھرتی ابا لارڈ برسامنڈا کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ضلع میں ''دھرتی ابا قبائلی گاؤں اتکرش ابھیان'' کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ ڈیولپمنٹ بلاک ہیڈکوارٹر میہن پوروا میں منعقدہ پروگرام کے مہمان خصوصی ایم ایل اے بلہا مسز سروج سونکر کے ساتھ علاقہ پنچایت کے سربراہ ابھیشیک ورما، ایم ایل اے کے نمائندے آلوک جندال، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندر اور دیگر معززین، مہمانوں اور عہدیداروں نے پھولوں کے ہار پہنائے اور چراغ روشن کیا۔ لارڈ برسامنڈا کی تصویر پر چراغ جلا کر افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر کستوربا گاندھی گرلز ریزیڈنشیل اسکول کے شیڈول ٹرائب کی طالبات کی طرف سے ایک دلکش ثقافتی پروگرام کے حصے کے طور پر ایک استقبالیہ گیت اور روح پرور رقص پیش کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی محترمہ سونکر نے کہا کہ ملک کے مشہور وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور ریاست کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی پہلے دن سے ہی قبائلی برادریوں کی سماجی و اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم کی قبائلی ترقی یافتہ گاؤں مہم کے تحت بلاک میہن پوروا، بردیا، فقیر پوری اور بشونا پور کے 03 قبائلی اکثریتی دیہاتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ مہم کے تحت منتخب دیہات میں مقیم تھارو برادری کے خاص طور پر کمزور قبائلی گروہوں کی سماجی و اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کے لیے، شناخت شدہ گروہوں کو بنیادی سہولیات سے آراستہ بستیوں میں بسایا جائے گا اور ساتھ ہی انہیں ان کے حقوق سے آگاہ کیا جائے گا۔ انہیں بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا جائے گا جس میں بجلی، پانی، طبی، صحت، تعلیم کے ساتھ ساتھ دیگر اسکیموں اور پروگراموں کو ہائبرڈ موڈ کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدس مہم بھگوان برسامنڈا کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر شروع کی جا رہی ہے۔ مہمان خصوصی نے دیگر مہمانوں اور عہدیداروں کے ساتھ دورہ کیا اور تھارو قبیلے کے غیر مطمئن مستحقین کی تسکین کے لیے احاطے میں لگائے گئے عظیم الشان میگا اسٹال کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کیں۔ سٹالز کے معائنے کے بعد مہمان خصوصی نے دیگر مہمانوں کے ساتھ مل کر مختلف مستحقین میں قبولیت نامہ/تقرر نامہ تقسیم کیا اور حاملہ خواتین کے لیے بیبی شاور کروایا اور بچوں کو کھانا فراہم کیا۔ محترمہ سونکر نے پروگرام میں ثقافتی چھوٹ پھیلانے والے طلباء کو انعام اور اعزاز بھی دیا۔ پروگرام کے آخر میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ نشن کے لیے 05 کسانوں کا رجسٹریشن، ٹرائی سائیکل کے لیے 03 اور KYC کے لیے 05 اور KYC کے لیے پروبیشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے 07 کسانوں کی رجسٹریشن، میہن پوروا بلاک کے احاطے میں مختلف محکموں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالز پر لاجسٹک ڈپارٹمنٹ کو نئے راشن کارڈ اور یونٹ میں اضافہ کے لیے، محکمہ سماجی بہبود کے ذریعے KYC کے لیے 15 درخواستیں موصول ہوئیں۔ 47 لوگوں کو محکمہ جاتی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دینے کے ساتھ ساتھ چائلڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ نے تھارو قبیلے کی 03 حاملہ خواتین کے بیبی شاور کا اہتمام کیا اور مہمان خصوصی ایم ایل اے بلہا کے ہاتھوں 6 ماہ کی عمر مکمل کرنے والے 02 بچوں کو انا پراسن ※ دیا گیا۔ محکمہ طبی اور صحت کی جانب سے لگائے گئے اسٹال کے ذریعے 60 مریضوں کی او پی ڈی کی گئی اور 70 سال سے زیادہ عمر کے 10 بزرگوں کے آیوشمان کارڈ اور 15 افراد کی ابھا آئی ڈی بنائی گئی۔ اس کے علاوہ 03 افراد کی ویکسی نیشن کی گئی۔ نیشنل رورل لائیولی ہڈ مشن کے اسٹال پر، 02 گروپس کو سی آئی ایف، ریوالونگ فنڈ اور سی سی ایل سے مستفید کیا گیا اور 01 گروپ سخی کو تعریفی سند دی گئی۔ شراکتی اسکیم کے تحت محکمہ حیوانات کے سٹال کے ذریعے 04 خاندانوں کو 08 گائیں عطیہ کی گئیں اور 25 جانوروں کے علاج کے علاوہ 145 کیڑے مار ادویات بھی دی گئیں۔ محکمہ پنچایتی راج نے صاف ستھرے بیت الخلاء کے لیے 28 لوگوں کی آن لائن درخواستیں دیں اور 04 مستفیدین کے لیے پہلی قسط کا مطالبہ کیا گیا۔ دیہی ترقی کے محکمے کو گرام پنچایت فقیر پوری کے لیے 98 امیدواروں، وشونا پور سے 85 اور بردیہ سے 80 امیدواروں سے وزیر اعظم آوے سوچنا دیہی اور وزیر اعلیٰ ہاؤسنگ اسکیم کے لیے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ منریگا اسکیم کے تحت 11 اہل افراد کو نوکریاں جاری کی گئیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر راج کمار، ڈی سی سیلف ایمپلائمنٹ اپک کمار سنگھ اور لیبر ایمپلائمنٹ ستیش چندر پانڈے، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اجیت کمار سنگھ کے ساتھ دیگر محکموں کے افسران اور ڈاکٹروں کے ساتھ گاؤں کے سربراہ وریندر گپتا، پریتم نشاد، مادھوری دیوی، گرمیت کے علاوہ دیگر موجود تھے۔ سنگھ، رامادل موریہ اور مرد و خواتین سمیت کثیر تعداد میں استفادہ کرنے والے موجود تھے۔

سڑک حادثے میں ڈیڑھ سالہ بچی کی موت

میونسپل کارپوریشن کی کچرا اٹھانے والی گاڑی نے ای رکشہ کو زوردار ٹکر ماردی۔

علی گڑھ: 15 نومبر (پی این ایس) یوپی کے علی گڑھ ضلع کے بنا دیوی تھانہ علاقے کے ایلم پور گدھیا کے قریب سڑک حادثے میں ایک ڈیڑھ سالہ بچی کی موت ہو گئی۔ حادثہ 14 نومبر یعنی جمعرات کی شام کو پیش آیا۔ میونسپل کارپوریشن کی کچرا اٹھانے والی گاڑی نے ای رکشہ کو زوردار ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے ای رکشہ میں ماں کی گود میں بیٹھی ڈیڑھ سالہ بچی چھلانگ لگا کر نالے میں گر گئی۔ حادثے میں تین دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ لودھا تھانہ علاقہ کے گاؤں جیرولی ڈور کے رہنے والے دلیپ کمار شہر سے سامان لے کر اپنی بیوی، ڈیڑھ سالہ بیٹی پرگیہ اور خالہ کے ساتھ اپنے گاؤں واپس آ رہے تھے۔ شام کو جیسے ہی وہ بنا دیوی علاقے میں ایلم پور گدھیا کے قریب پہنچے تو پیچھے سے آ رہی میونسپل کارپوریشن کی کچرا اٹھانے والی گاڑی نے ان کے ای رکشا کو ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا زوردار تھا کہ ڈیڑھ سالہ پرگیہ ای رکشہ سے کود کر سڑک کے کنارے نالے میں گر گئی۔ نالے میں گرنے کے بعد لڑکی پانی میں ڈوب گئی جس کے باعث وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ موقع پر جمع ہو گئے اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے زخمیوں کو قریبی اسپتال بھیج دیا۔ بچہ پرگیہ تین بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹی تھی۔ اس واقعہ سے اہل خانہ صدمے میں ہیں۔ واقعے کے بعد مشتعل مقامی لوگوں نے لڑکی کے اہل خانہ کی حمایت میں سڑک بلاک کر دی۔ انہوں نے قصوروار میونسپل کارپوریشن ڈرائیور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر کسی طرح مظاہرین کو منتشر کیا، جام کھلوایا اور حالات کو قابو میں کیا۔ بنا دیوی تھانے کے انچارج پنکج مشرا نے بتایا کہ پولیس نے متاثرہ کے اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے تاہم ڈرائیور تا حال فرار ہے۔ پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔ جلد ہی میونسپل کارپوریشن کے ڈرائیور کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

اے ایم یو کو بیسٹ یونیورسٹی جیوری ایوارڈ

علی گڑھ: 15 نومبر (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کو آئی آئی ٹی بمبئی میں اولین نیشنل جیواسپاشیل ایوارڈ 2024 میں بیسٹ یونیورسٹی کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ تقریب نیشنل مشن آن ایجوکیشن تھرو آئی سی ٹی، وزارت تعلیم کے تحت آئی آئی ٹی بمبئی کے ایف او ایس ایس ای جی آئی ایس پروجیکٹ کے تحت منعقد کی گئی تھی۔ اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون کو ان کے دفتر میں یہ ایوارڈ سینئر ریسرچ سائنٹسٹ مسٹر محمد قاسم خان، نیشنل کوآرڈینیٹر، ایف او ایس ایس ای جی آئی ایس پروجیکٹ نے پیش کیا۔ مسٹر خان نے بتایا کہ اے ایم یو کو نیشنل جیواسپاشیل پالیسی 2022 اور انڈین اسپیس پالیسی 2023 کو نافذ کرنے میں اس کی نمایاں حصہ داری کا اعتراف کرتے ہوئے اس ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ خاص طور پر یونیورسٹی کے انٹرڈسپلنری ڈپارٹمنٹ آف ریموٹ سینسنگ، شعبہ ارضیات اور شعبہ جغرافیہ نے جیواسپاشیل ٹکنالوجیز کو تدریس و تحقیق میں ضم کر کے نمایاں خدمت انجام دی ہے۔ اس موقع پر ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی کے ٹی پی او مسٹر فرحان سعید اور پروفیسر فرید مہدی، انچارج ٹی پی او بھی موجود رہے۔ طلبہ کے پلیسمنٹ اور انٹرن شپ میں ان کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے ایوارڈ کے لیے اظہار تشکر کیا اور اے ایم یو کے اساتذہ اور طلبہ کی لگن کی تعریف کی۔ انھوں نے یونیورسٹی کے مستقبل کے منصوبوں پر بھی روشنی ڈالی۔

معصوم بیٹے کے سامنے کاٹا بیوی کا گلا

بدایوں: 15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بدایوں ضلع سے سنسنی خیز خبر سامنے آئی ہے۔ شیوا پورم گلی نمبر چار میں کرائے کے مکان میں رہنے والے شٹرنگ کاریگر نے بدھ کی دیر رات گئے اپنے پانچ سالہ بیٹے کے سامنے اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد وہ تقریباً پانچ گھنٹے تک اپنے بیٹے کے ساتھ لاش کے پاس بیٹھا رہا۔ صبح چھ بجے کے قریب اس نے بیٹے اور بیوی کی لاش کو کمرے میں بند کر فرار ہو گیا۔ بچے کے رونے کی آواز سن کر مالک مکان نے دروازہ کھولا جو باہر سے بند تھا اور اسے واقعہ کا علم ہوا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ قتل میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کے بعد ہوا ہے۔ شٹرنگ کاریگر امیت کمار (24)، جو موسا جھگ تھانہ علاقہ کے گاؤں مجھرا کا رہنے والا تھا، اپنی بیوی شویتا عرف شیکھا اور پانچ سالہ بیٹے اویرل کے ساتھ شیشوپال سنگھ کے مکان میں کرائے پر رہتا تھا۔ تینوں بدھ کی رات کمرے میں تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ رات تقریباً ایک بجے شویتا اور امیت کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ شور سن کر بیٹا بھی جاگ گیا۔ اسی دوران امیت نے اپنے بیٹے کے سامنے اپنی بیوی کا گلا چاقو سے کاٹ دیا۔ پولس کے مطابق بچے کے رونے کی آواز سن کر جب شیشوپال نیچے آیا تو شویتا کی خون میں لت پت لاش پڑی تھی۔ ان کی اطلاع پر ایس ایس پی اور کوتوالی پولیس بھی پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق معصوم اویرل زیادہ معلومات نہیں دے سکتا تاہم اس نے اتنا ضرور کہا کہ والد نے ماں کو چاقو سے وار کر کے قتل کیا ہے۔ شویتا کے والدین گروگرام میں رہتے ہیں۔ وہ بدایوں بھی پہنچ چکے ہیں۔ واردات کے بعد امیت اپنے آبائی گاؤں کور مجھرا پہنچ گئے۔ گھر والوں کو بتایا کہ شویتا نے پھانسی لگا کر خودکشی کی ہے۔ والد سریش نے متوفی کے نانا، بھائی اور والدین کو فون کر کے خودکشی کی اطلاع دی۔ اسی دوران امیت گاؤں سے فرار ہو گیا۔ بعد میں پتہ چلا کہ وہ شویتا کو قتل کرنے کے بعد آیا تھا۔ بدایوں کے شیوا پورم میں اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کرنے کے معاملے میں پانچ سالہ بیٹے نے پولس کو اہم معلومات دی ہیں۔ اس نے بتایا کہ والد نے ماں کو چاقو سے وار کر کے قتل کیا۔ اس کے بعد ماں گر گئی۔ پولیس کے مطابق بچہ زیادہ معلومات نہیں دے سکا۔ قتل کی اصل وجہ ملزم کی گرفتاری کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔

بریلی میں آیوشمان کارڈ ہولڈر سے ناراض ڈاکٹر نے اسے آئی سی یو سے کیا باہر

بریلی: 15 نومبر (پی این ایس) بریلی کے ایک نجی اسپتال میں اٹینڈنٹ کے ساتھ بدتمیزی کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس کا ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس میں ڈاکٹر کو مریض کے اٹینڈنٹ سے بدتمیزی کرتے ہوئے سنا جاتا ہے۔ الزام ہے کہ آیوشمان کارڈ پر مفت علاج کی سہولت ملنے پر ڈاکٹر اتنا مشتعل ہو گیا کہ اس نے اٹینڈنٹ کو دھکے دے کر آئی سی یو سے باہر نکال دیا۔ حکومت کے بارے میں اچھا اور برا بھی کہا۔ معاملہ شہر کے دیپ مالا اسپتال سے متعلق ہے۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں ڈاکٹر تیمار دار کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ آپ کو مفت علاج نہیں ملے، دھوکہ ملے گا۔ ناٹک کریں گے... ہم علاج کر رہے ہیں۔ جو ہاتھ چلنے لگا ہے وہ بھی زندگی میں نہیں ہلے گا۔ آپ کے شخص کو مفت میں ٹھیک ہونا چاہیے۔ مفت علاج کبھی اچھا نہیں ہوگا۔ جو ہسپتال 2200 روپے میں مل رہا ہے وہ 6000 روپے کا انجکشن کیوں دے گا؟ ضلع اسپتال میں علاج 2200 روپے میں ملتا ہے۔ اسے چورن، چٹنی کی گولی کھلا دو بس۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اگر حکومت مفت سہولیات فراہم کرتی ہے تو سرکاری ہسپتال میں علاج کیوں نہیں کرا رہی؟ ڈسٹرکٹ ہسپتال کا بجٹ یہاں سے 10 گنا زیادہ ہے۔ لیڈر اور افسران مل کر سب کچھ کھاتے ہیں۔ پرائیویٹ ہسپتال میں آنے کی کیا ضرورت ہے؟ ڈاکٹر اٹینڈنٹ سے کہتا ہے کہ اس کے ہسپتال نہ آئے۔ سامنے بھی مت آنا۔ آپ سرکاری سہولتیں لے کر زندہ رہیں۔ اس کے بعد اسے آئی سی یو سے باہر دھکیل دیا جاتا ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ڈاکٹر نے وضاحت دے دی ہے۔ دیپ مالا اسپتال کے ڈاکٹر سومیش مہروترا کا کہنا ہے کہ آیوشمان یوجنا حکومت کی ایک عوامی فلاحی اسکیم ہے، لیکن اس میں تمام علاج کی شرح مقرر ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ پورے 5 لاکھ روپے ایک بیماری پر خرچ ہو جائیں۔ مریض کے پہنچنے کے بعد آیوشمان کارڈ لگا کر اجازت لی جاتی ہے، پھر علاج شروع ہوتا ہے۔ اگر اچانک کوئی مریض آ جائے اور کارڈ منظور نہ ہو تو پریشانی ہے۔ میں جس انجکشن کی بات کر رہا ہوں وہ منظوری سے پہلے کی بات ہے لیکن لڑکا سمجھنے کو تیار نہیں تھا۔

کون کیا ھے فقط انداز بتا دیتا ھے ⋆ تیرا لھجہ تری عظمت کا پتہ دیتا ھے

مجاہد انصاری کے شعری مجموعہ 'شمعِ سخن' کی تقریبِ رسمِ اجراء

سید شیبان قادری (حسن پور) گزشتہ شب حسن پور کے محلہ لال باغ میں شانو انصاری کے دولت کدہ پر ایک محفلِ اجراء شمعِ سخن منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت سابق چیرمین علیم الدین سیفی صاحب نے کی جبکہ شمع روشن سابق کابینہ وزیر حکومت اتر پردیش و موجودہ ایم۔ایل۔اے۔ کانٹھ کمال اختر صاحب نے کی۔ رسمِ اجراء سابق چیئرمین حسن پور افتخار حمید عرف سلیم انصاری صاحب کے دستِ مبارک سے عمل میں آئی۔ مہمان خصوصی کے طور پر جناب خالد انصاری، ڈاکٹر منور تابش سنبھلی اور نظام نوشاہی موجود رہے۔ محفل کا آغاز سلیمان فراز حسن پوری نے نعت پاک پڑھ کر کیا جبکہ نظامت کے فرائض شمس القمر شمس نے انجام دیے۔ اس موقع پر کمال اختر، سلیم انصاری، علیم الدین سیفی، فرحت اقبال سیفی، مرتب شمعِ سخن سلیمان فرازؔ، خالد انصاری، اکرام رامش، افضال گوہر، شاداب عالم، ایڈووکیٹ جاوید زرتاب، شاہنواز انصاری، ایڈووکیٹ حاجی ساجد وغیرہ نے صاحب کتاب مجاہد انصاری کو شال، مومنٹو اور قلم پیش کر ان کا استقبال کیا۔ کمال اختر نے کہا کہ مجاہد انصاری کا شعری مجموعہ ان کی شاعری کی ضمانت ہے جو اردو ادب کا لئے ایک تحفہ ہے۔ ڈاکٹر منور تابش نے شمعِ سخن پر اجمالی تبصرہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مجاہد انصاری کا شعری مجموعہ شمعِ سخن حیران کر دینے والا ہے۔ ان کی شاعری میں عشقیہ مضامین ہی نہیں بلکہ زندگی کے کم و بیش تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ فرحت اقبال سیفی نے کہا مجاہد انصاری بہت ہی حساس شاعر ہیں میری نظر میں وہ فخرِ حسن پور ہیں۔ سابق چیئرمین سلیم انصاری نے کہا مجاہد انصاری آسمانِ ادب پر وہ تابندہ ستارہ ہیں جس کے چمک سے آج ادب کے گلیارے روشن ہو رہے ہیں۔ سلیمان فراز نے کہا کہ مجاہد انصاری صاحب نے حسن پوری میں جو اردو ادب کی خدمات انجام دیں ہیں ان کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا مجاہد صاحب ہمارے لئے ایک قدرت کا بہترین تحفۂ سخن ہیں۔ مہمانِ خصوصی خالد انصاری صاحب نے اردو ادب میں ایک اور شاندار کتاب کے اضافے پر اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجاہد انصاری حقیقی طور پر اس لئے بھی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ زندگی کے اتنے مشکل مراحل سے گزرتے ہوئے بھی آپ نے اردو ادب کی اتنی بڑی خدمت کی۔ وشال چودھری نے کہا کہ مجاہد انصاری ہماری اردو شاعری کا سرمایہ ہیں۔ انھوں نے اپنی شناخت الگ بنائی ہے۔ اس کے علاوہ جاوید زرتاب، طاہر وسیم اور شاہنواز ممبر صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر افضال انصاری، اکرام رامش، فیصل اطہر، جمال حسن پوری، اظہر حسن پوری، گڈو سیفی، مونس ممبر، یعقوب ممبر، سجاد گیسو پوری، ساجد بلڈر، حمزہ ممبر، علیم الدین ممبر، شہاب الدین ملتانی، وشال چودھری وغیرہ موجود رہے۔

کریش گیٹ کو دوبارہ تعمیر کرائے جانے کا مطالبہ

دیوبند، 15/ نومبر (ایچ ایف خان)۔ دیوبند کے محلہ خانقاہ میں پولیس چوکی کے نزدیک ممکنہ حادثات کو روکنے کے لئے سڑک کے بیچ و بیچ بنایا گیا کریش گیٹ توڑ دیا گیا ہے جس کے سبب ایک مرتبہ پھر سے اس روڑ پر اوور لوڈ گاڑیوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی ہے۔ محلہ خانقاہ کے باشندگان نجم، مستقیم اور جمیل سمیت دیگر افراد نے انتظامیہ سے کریش گیٹ کو دوبارہ بنوائے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کریش گیٹ کے ٹوٹنے کے باعث حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے ساتھ ہی گندگی اور سڑکوں پر کھڑا پانی بیماریوں کے پھیلاؤ کا باعث بن رہے ہیں، راشد، شمشاد اور عبید نے کہا کہ کریش گیٹ ٹوٹنے سے بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت کی وجہ سے رات کے وقت وہاں سے گزرنا خطرناک ہو سکتا ہے جبکہ محلہ کی اندرونی گلیوں میں موجود کیچڑ اور سڑکوں پر بھرے نالی کے گندے پانی نے پیدل چلنا بھی دشوار بنا دیا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار نشاندہی کے باوجود نگر پالیکا کی جانب سے صرف یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ انہوں نے نگر پالیکا سے کریش گیٹ دوبارہ بنوانے، سڑکوں کی مرمت کرانے اور پانی نکاسی کا معقول انتظام کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

طلبہ تحریک کی حمایت میں دشا اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور نوجوان بھارت سبھا کا مظاہرہ

گورکھپور۔ مسابقاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کے مطالبات کے حق میں دشا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اور نوجوان بھارت سبھا سے وابستہ طلبہ نے جمعہ کو گورکھپور یونیورسٹی کے مین گیٹ کے سامنے پر امن مظاہرہ کیا، ساتھ ہی تمام طلبا اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ الہ آباد میں پبلک سروس کمیشن کے سامنے احتجاج کرنے والے طلبا کی حمایت میں آگے آئیں۔ دشا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے رکن دھرم راج نے کہا کہ گزشتہ 11/نومبر سے آر او/اے آر او اور یوپی پی سی ایس کی تیاری کر رہے ہزاروں طلبہ اتر پردیش کے مختلف مقابلہ جاتی امتحانات میں تبدیل شدہ معمول کے خلاف آئے ہیں اور ایک دن میں ایک شفٹ امتحان کا مطالبہ کر رہے ہیں، وہ اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن کے سامنے مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی جانب سے مختلف شفٹوں میں امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کے نمبروں کو نارمل کرنے کا کوئی فارمولا نہیں دیا گیا ہے جس کی وجہ سے پورے امتحانی نظام میں ایک دھندلاپن پیدا ہو گیا ہے، یہی نہیں بلکہ مختلف شفٹوں میں منعقد ہونے والے امتحانات کے سوالیہ پرچے آسان ہیں یا مشکل اس بات کا تعین کرنے کے لیے اپنائے جانے والے طریقہ کار پر نوجوانوں میں اطمینان کا فقدان بھی پایا جا رہا ہے، یہ تمام ابہام کرپشن کے امکانات کو جنم دیتے ہیں، ان امتحانات میں ملک کی مختلف ریاستوں سے لاکھوں طلبا شریک ہوتے ہیں اور ہر سوال پر ہزاروں طلبا کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ نارملائزیشن کے ذریعے نمبروں میں تبدیلی کو لے کر شروع سے ہی طلبا میں عدم اطمینان ہے۔

چھ برس کی انابیہ کاشف نے ناظرہ قرآن مکمل

ردولی، ایودھیا (نامہ نگار): قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ عزوجل نے لے رکھا ہے تمام آسمانی کتابوں میں صرف قرآن اپنی اصل حالت میں مصحف کی شکل میں، حفاظ کے سینوں اور بطور ناظر ※ بچوں کے ذہن و دماغ کو روشن کئے ہوئے ہے یہ قرآن کا معجزہ بھی ہے ردولی شہر کے محلہ خواجہ ہال کے چودھری ماسٹر متین کی نواسی اور محمد کاشف کی صاحبزادی انابیہ کاشف نے حافظ محمد شاداب کی نگرانی میں محض چھ برس کی عمر میں ناظر ※ قرآن مکمل کیا۔ جس سے نہ صرف مدرسہ کے اساتذہ بلکہ بچی کے اہل خانہ، متعلقین، دوست احباب میں خوشی کا ماحول ہے۔ سبھی نے خصوصاً نانا چودھری ماسٹر متین، چودھری حسین احمد، محمد مشیر، محمد خالد، محمد فہد، محمد خامش، ثاقب مرتضی و شاہد صدیقی نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے

ڈالماؤ میں سات روزہ نمائش کا افتتاح

رائے بریلی۔ ضلع مجسٹریٹ ہرشیتا ماتھر نے کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز بورڈ، رائے بریلی کے زیر اہتمام ڈلماؤ کارتک میلے-2024 کے موقع پر جونیئر ہائی اسکول گراؤنڈ، میاں ٹولہ ڈلماؤ میں سات روزہ منی نمائش کا افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس طرح کے بامعنی پروگراموں سے روزگار سے متعلق مختلف اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوتی ہے اور عام لوگوں کو کھادی ولیج انڈسٹریز کی مختلف اقسام کی مصنوعات خریدنے اور استعمال کرنے کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سودیشی کو اپنانے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نمائش میں انتہائی جدید ڈیزائن کے کھادی، پولی، اونی اور ریشم کے کپڑے، جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہربل مصنوعات، مٹی کلا کے تحت مختلف قسم کے برتن، کھلونے، راجستھانی اور کشمیری اونی کپڑے، آرگینک فوڈز، چمڑے کے سامان اور جوتے، خالص اور غذائیت سے بھرپور مصنوعات جیسے مصالحے، اچار، پاپڑ اور مربا، بھدوہی اور سہارنپور کے مشہور قالین اور دستکاری نمائش اور فروخت کے لیے دستیاب ہیں۔ نمائش میں مختلف ریاستوں اور اضلاع سے کھادی گاؤں کی صنعت کی اکائیوں/کاریگروں کے ذریعہ تیار کردہ مصنوعات کے تقریباً 20 اسٹال لگائے گئے ہیں۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر یشویر سنگھ، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ارپت اپادھیائے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ایڈمنسٹریشن) سدھارتھ، ڈپٹی کمشنر (سیلف ایمپلائمنٹ) رشی پال سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، ضلع ولیج انڈسٹریز آفیسر، نگر پنچایت چیئرمین برجیش دت گوڑ، نمائندہ شبھم گوڑ، ڈلماؤ بلاک کے سربراہ موجود رہیں۔ اس موقع پر کھادی اینڈ ولیج انڈسٹریز بورڈ رائے بریلی کے دفتر کے تمام اسٹال اور ترون گرامیہ وکاس سمیتی احتجاجی تنظیم کے پنکج پانڈے اور نگر پنچایت کے تمام معززین موجود تھے۔

آگرہ: مشین میں پھنس کر کٹ گیا مزدور کا ہاتھ

آگرہ: 15 نومبر (پی این ایس) جمعہ کو آگرہ کے اعتمادالدولہ علاقے کے نونہائی میں واقع اٹل پائپ مینوفیکچرنگ فیکٹری میں کام کے دوران مشین کی پٹی میں پھنس جانے سے ایک مزدور کا ہاتھ کٹ گیا۔ موقع پر کام کرنے والے فیکٹری میں موجود دیگر ملازمین نے چیخنے کی آواز سنی تو مشین کو روک کر علاج کے لیے بھیج دیا گیا۔ جہاں علاج کے دوران مزدور کی موت ہو گئی۔ 50 سالہ راجندر، ساکن نگلہ چھمن، ٹنڈلا، کام کے دوران اچانک اس کا ہاتھ مشین کی بیلٹ میں پھنس گیا۔ ہاتھ کٹ گیا۔ اسے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ الزام ہے کہ فیکٹری میں نہ تو ایمبولینس ہے اور نہ ہی دیگر ایمرجنسی سہولیات، جس کی وجہ سے زخمی راجندر کو لوڈنگ ٹیمپو میں اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں اس کی موت ہو گئی۔ اعتمادالدولہ پولیس اسٹیشن کے انچارج راجندر تیاگی نے بتایا کہ مشین سے ٹکرانے کی وجہ سے ہاتھ کٹ گیا۔ اہل خانہ کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔

مدعو کی طرف سے ملنے والی تمام پریشانیوں پر صرف صبر کا ہی آپشن ہے: محمد اقبال

آگرہ۔ مسجد نہر والی کے خطیب محمد اقبال نے آج خطبہ جمعہ میں اس بات پر روشنی ڈالی، کہ اگر مدعو (جسکو دعوت دی جائے) کی طرف سے ہمیں کوئی تکلیف پہنچے تو ہمارا ردعمل کیا ہونا چاہیے، انھوں نے صحیح بخاری کی حدیث ۳۴۷۷ بیان کی، جس میں بتایا گیا "یعنی میں گویا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت دیکھ رہا ہوں، آپ نبیوں میں سے ایک نبی کا واقعہ بیان کر رہے تھے کہ ان کی قوم نے انہیں مارا اور خون آلود کر دیا، وہ نبی خون صاف کرتے جاتے اور یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما، یہ لوگ جانتے نہیں ہیں" یعنی رسول اللہ نے ایک نبی کا واقعہ بتایا، کیا سبق ملتا ہے اس میں؟ اس پر غور کریں، اور اللہ نے سورہ ابراہیم کی آیت نمبر ۱۲ میں فرمایا "یعنی جو تکلیف تم ہمیں دوگے ہم اس پر صبر ہی کریں گے" قرآن اور حدیث کی روشنی میں آج کے حالات پر غور کریں، جو ہمارے مدعو ہیں......

گرونانک دیونے عوامی فلاح وبہبود کیلئے ایک وسیع مہم چلائی

گرودوارہ شری گروسنگھ سبھا پٹیل نگر میں شری گرونانک دیوجی مہاراج کے 555ویں پرکاش پروتقریب میں وزیراعلیٰ ہوئے شامل

لکھنؤ 15 نومبر۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج گرودوارہ شری گروسنگھ سبھا پٹیل نگر میں شری گرونانک دیوجی مہاراج کے 555 ویں پرکاش پرو کے موقع پر منعقد پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے سری گروگرنتھ کے سامنے ماتھاٹیکا۔ پروگرام میں وزیراعلیٰ کا خیرمقدم سروپہ اور علامتی نشان سے کیا گیا۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نے خالصہ چوک پر گل پوشی کی۔ پرکاش پرو کے موقع پر ریاست کے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم سب گرونانک دیو جی کی تعلیمات، اقدار اور اعلا اوصولوں سے تحریک لے کر ملک اور مذہب کے لیے کام کرتے رہیں گے۔ گرونانک دیوجی کی اس زمین پر آمد ایسے وقت میں ہوئی جب یہ ملک بیرونی حملہ آوروں کے حملوں کا سامنا کر رہا تھا۔ اس وقت گرونانک دیوجی نے ملک کے شعور کو بیدار کرنے کے لیے چار بار ہندوستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک کا دورہ کیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گرونانک دیوجی نے عوامی بیداری کے ذریعے عوامی فلاح وبہبود کے لیے ایک وسیع مہم چلائی۔ کیرتن کرنے، نام کا جاپ کرنے، کھانا بانٹنے کی تحریک آج بھی سکھ گرودواروں میں بغیر کسی تفریق کے لنگر کی شکل میں دیکھی جاتی ہے۔ جس کی بنیاد گرو نانک جی نے رکھی، سکھ گروؤں کی روایات نے ملک اور مذہب کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کی حد تک جا کر اس عہد کو پورا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرونانک دیو جی کی پیدائش ننکانہ صاحب میں ہوئی تھی۔ آج ہم سب کو ننکانہ صاحب کے حالات اور اس کے بارے میں حکومت پاکستان کے رویہ کو نہیں بھولنا چاہیے۔ انہوں نے کس طرح راہداری کی تعمیر سے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کی مہم میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ اگر اس وقت کی بھارتی حکومت 1947ء میں چاہتی تو ننکانہ صاحب بھی بھارت کا حصہ ہوتا۔ سکھ بھائیوں اور ہندوستانیوں کو کیرتن اور اس طرح کی دیگر تقریبات کے انعقاد میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرونانک دیوجی نے بابر کے حملوں کی سخت مخالفت کی تھی۔ معاشرے کو مسلسل اکٹھے ہونے، متحد ہونے اور خدا کی عبادت کے لیے نام کا جاپ کرنے کی ترغیب دی گئی۔ یہ روایت گرونانک دیوجی کے صحیح راستے پر چلنے کی ترغیب سے آگے بڑھی۔ وہ عقیدت کے شکل میں اور ہر ہندوستانی گروتیغ بہادر سنگھ جی مہاراج اور گروگوبند سنگھ کے چاروں صاحبزادوں کی قربانیوں اور ایثار کے ساتھ شکرگزار ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ 5 سال قبل گرو نانک دیوجی مہاراج کے 550 ویں یوم پیدائش کے موقع پر وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر کیرتن دربار پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ گزشتہ 04 سالوں سے گروگوبند سنگھ جی مہاراج کے صاحبزادوں کے یوم یادگاری تقریب کو مسلسل آگے بڑھایا جارہا ہے۔ وزیراعظم کے ملک بھر میں 26 دسمبر کو ویر بال دیوس کے طور پر منانے کے ملک گیر پروگرام کے اعلان سے آج کی نوجوان نسل کو ملک اور مذہب کے لیے نئی تحریک مل رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک اور سماج کے لئے ان عظیم روایات کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس سے نئی تحریک حاصل کرنی چاہیے۔ جو معاشرہ بیدار اور باشعور ہو وہ اپنے ورثے سے متاثر ہو، کبھی محتاج اور غلام نہیں ہوسکتا۔

ایک کالرنے اڑائی یوپی 112 کی نیند

312 دنوں میں کردئے 434 فرضی کال، اب تلاش رہی ہے پولیس

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) میرٹھ کے ایک فرضی کالر نے یوپی 112 کی راتوں کی نیندیں اڑادیں۔ کبھی وہ جھوٹی گھنٹی بجاتا تو کبھی گالی دیتا ہے اور کبھی منفی رائے سے اسے ہراساں کرتا ہے۔ اس فرضی کالر نے یکم جنوری سے 7 نومبر (312 دن) کے درمیان 434 کالیں کیں (ایک دن میں اوسطاً ایک سے زیادہ کالیں)۔ تقریباً 11 ماہ تک فرضی کالر کو نظر انداز کرنے کے بعد اب میرٹھ کے یوپی 112 کے انچارج بلرام سنگھ یادو نے گنگا نگر تھانے میں مبینہ راہل چودھری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق یوپی 112 کو ہر ماہ ملزم کی جانب سے 41-42 فرضی کالیں موصول ہوتی تھیں اور جب پی آر وی اہلکار موقع پر پہنچ کر اسے فون کرتے تھے تو وہ کہتا تھا کہ وہ جائے واردات سے دور ہے۔ اس نے اپنی شکایت میں تفصیل سے بتایا ہے کہ کس طرح بار بار کال کرنے کی وجہ سے پولیس کی کارروائی میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ ہر جھوٹی رپورٹ نے پولیس ریسپانس گاڑیاں (PRVs) فرضی وقوعہ کی جگہوں پر بھیجی، اہم وسائل اور وقت ضائع کیا۔ ملزم کے خلاف انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سرکاری ملازمین کو غلط معلومات دینے پر دفعہ 212، نقصان پہنچانے کے ارادے سے دوسروں کو گمراہ کرنے پر دفعہ 217، سرکاری ملازمین میں رکاوٹ ڈالنے اور عوامی امن کو خراب کرنے والی کارروائی پر اکسانے کے لیے دفعہ 352 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ فرضی کال کے لیے استعمال ہونے والا موبائل نمبر موانا روڈ پر راج پور گاؤں کے رہنے والے ناگیندر سنگھ کی بیوی سنیتا دیوی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ یہ فون ان کا بیٹا راہل استعمال کر رہا تھا جو مہینوں سے مفرور ہے۔ تفتیش میں شامل ایک پولیس افسر کے مطابق جب پولیس ان کے گھر پہنچی تو اہل خانہ نے اسے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ وہ کچھ عرصے سے وہاں نہیں رہ رہے ہیں۔ میرٹھ پولیس راہل کی تلاش کر رہی ہے۔

ممبرسازی مہم کے بعد اب بھاجپا کا تنظیمی انتخابات پر فوکس

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) رکنیت سازی مہم کے بعد اب بی جے پی میں تنظیمی انتخابات کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ بوتھ صدر اور کمیٹی کا انتخاب جمعہ 15 نومبر سے 30 نومبر تک ہوگا۔ یہ انتخابات ان نو اضلاع کے علاوہ تمام اضلاع میں ہوں گے جن میں ضمنی انتخابات ہیں۔ اس کے لیے پارٹی کے سینئر عہدیداروں کو منڈل الیکشن آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تمام پاور سینٹرز کے لیے الیکشن افسران بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ ریاست میں 1.62 لاکھ سے زیادہ پولنگ بوتھ ہیں۔ ان میں سے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ پولنگ بوتھوں پر بی جے پی اپنے بوتھ صدور کا انتخاب کرتی ہے۔ کچھ بوتھ ایسے ہیں جہاں رکنیت بہت کم ہے اور وہاں کوئی کمیٹی نہیں بنائی جائے گی۔

طلبہ کونصابی سرگرمیوں سمیت غیرنصابی سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے کی ضرورت: وائس چانسلر

لینگویج یونیورسٹی میں کانووکیشن سے قبل سہ روزہ تقریب کا اختتام اورانعامات کی تقسیم

لکھنؤ، 15 نومبر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے اٹل ہال میں سہ روزہ تقریب کے اختتامی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ یہ واضح رہے کہ یونیورسٹی کیمپس میں کانووکیشن سے قبل 11 نومبر سے 15 نومبر تک یونیورسٹی کیمپس میں طلبہ کے اندر پوشیدہ جوہروں کو ابھارنے اور صلاحیتوں کے اظہار کے لئے مختلف پروگرام منعقد کیے گئے جس میں یونیورسٹی کے طلبہ نے سبھی پروگراموں میں مکمل جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس سہ روزہ تقریب میں تقریری، رقص، موسیقی، رنگولی، کھیل سے دلچسپی لینے والے طلبہ کے لئے شاٹ پٹ تھرو، دی جمپ، ٹیکنو نویشن مقابلوں کے ساتھ اسٹریٹ ڈرامے اور نکڑ ناٹک میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور کامیاب ہونے والے طلبہ کو وائس چانسلر پروفیسر این۔ بی سنگھ نے سند توصیف سے نوازا۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے تمام کامیاب ہونے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے طلبہ نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ غیر نصابی تعمیری سرگرمیوں میں بھی ضرور حصہ لیا کریں کیونکہ یہ ایک کامیاب اور متوازن زندگی کے حصول میں نہ صرف معاون ہے بلکہ مثبت ذہنی نشوونما کے لئے لازمی بھی ہے اور اسی ضرورت کے تحت اس سہ روزہ تقریب میں مختلف پروگرام رکھے گئے ہیں کہ طلبہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ہر ملک اور ہر تہذیب میں مختلف تہوار کو منانے کی روایت موجود ہے۔ یونیورسٹی کا سب بڑا تہوار کانووکیشن ہوتا ہے لہذا ہمیں اس کے استقبال میں خوشی کے ساتھ حصہ لینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے طلبہ سے خصوصی طور پر کہا کہ وہ قومی سطح پر اپنا نام روشن کریں اگر ہمارے طلبہ کامیاب ہوں گے تو ملک اور یونیورسٹی کا نام روشن ہوگا۔ اس پروگرام کی روح رواں پروفیسر چندنا ڈے نے نہ صرف شکریہ ادا کیا بلکہ اس تقریب کی معنویت اور افادیت پر بھی روشنی ڈالی۔ اس اہم تقریب میں پروفیسر تنویر خدیجہ، پروفیسر احتشام احمد، ڈاکٹر تطہیر فاطمہ، ڈاکٹر نیرج شکلا، ڈاکٹر روچیتا چودھری، ڈاکٹر وسیم انصاری، ڈاکٹر منیش کمار اور ڈاکٹر شچیندرا شیکھر کے علاوہ دیگر اساتذہ اور کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔

اعظم گڑھ: گھرسے کچھ دورنوجوان کی لٹکی ملی لاش، گھرمیں مچا کہرام

اعظم گڑھ :15 نومبر (پی این ایس) جمعہ کی صبح اعظم گڑھ کے گمبھیر پور تھانہ علاقے کے دھرنی پوروبشیا گاؤں میں ایک نوجوان کی لاش گاؤں سے تقریباً 200 میٹر دور درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ لاش کو دیکھتے ہی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ اس واقعہ سے متوفی کے گھر میں کہرام مچ گیا ہے۔ دنیش یادو (32) ولد آنجہانی کیرات کل رات اپنے گھر سے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر اپنے کھیت کو پانی دینے گیا تھا۔ رات کو بجلی بند ہونے کی وجہ سے وہ دوبارہ گھر آیا اور گھر والوں کو بتایا کہ جب لائٹ آئے گی تو وہ پانی لگانے جائے گا۔ وہ گھر کے پیچھے جا کر سو گیا صبح جب گھر والے بیدار ہوئے تو انہوں نے ادھر ادھر تلاش کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد گھر والوں کو پتہ چلا کہ گھر سے تقریباً 200 میٹر دور درخت سے لٹکی ہوئی لاش ملی۔ موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں صف ماتم بچھ گئی۔ گمبھیر پور تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو درخت سے نکالا۔ جس کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ متوفی چار بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور گھر میں رہ کر کھیتی باڑی کا کام کرتا تھا۔ متوفی ایک بیٹے کا باپ تھا۔ تھانہ ہیڈ گمبھیر پور بسنت لال نے بتایا کہ ایک لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

مدرسہ امدادالعلوم معظم نگرایک دن چھوٹاعرفانیہ بنے گا: قاری امتیازاحمد پرتابگڑھی

مدرسہ امدادالعلوم میں یوم اطفال کا انعقاد

لکھنؤ۔ مدرسہ امدادالعلوم معظم نگر لکھنؤ میں علمہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت ایک پروگرام یوم اطفال کے عنوان سے ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں مدرسے کے طالب علموں نے خوب جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کی صدارت قاری امتیاز احمد صاحب پرتابگڑھی، سرپرستی جناب قاری ضیاء الحق صاحب ملانوی، نگرانی مولانا ابرار الحق ثاقبی، نظامت مفتی دلشاد احمد ندوی، مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے جناب اعجاز صاحب ڈائریکٹر ماڈرن پبلک اسکول نے شرکت کی۔ تقریب کا انعقاد مدرسہ کے طالب علم محمد سمیر کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ ابوذر نے حمد باری ونعت پیش کی۔ صدر جلسہ جناب قاری امتیاز احمد پرتابگڑھی نے اپنے بیان میں بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ لوگوں کا دن ہے یعنی آج کے دن کو یوم اطفال کہا جاتا ہے اور آج پہلی بار میری حاضری ہوئی ہے، میں نے لوگوں سے سنا تھا اور یہاں کی کارکردگی ہمیشہ معلوم ہوا کرتی تھی، لیکن آج اپنی نظروں سے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ ایسے ادارہ میں نے بہت کم دیکھے ہیں، یہاں کا نظام بہت عمدہ ہے۔ میں حافظ محمد اکبر کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتا ہوں کہ اتنی چھوٹی سی عمر میں انہوں نے اچھا نظام بنایا۔ میرے والد صاحب سے حضرت مولانا علی میاںؒ صاحب نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ انشاء اللہ مدرسہ عالیہ عرفانیہ ایک دن چھوٹا ندوہ ہوگا، ٹھیک اسی طرز پر میں یہ کہہ رہا ہوں کہ مدرسہ امدادالعلوم انشاء اللہ ایک دن چھوٹا عرفانیہ بنے گا۔ میں اس موقع پر یہ بھی اعلان کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ ہر طریقے سے حافظ محمد اکبر صاحب کے ساتھ کھڑا ہوں۔ آپ جس طرح کا سلیبس لے کر چل رہے ہیں اُس سے بچوں کو یقیناً ہر مرحلہ پر اپنی محنت ولگن سے کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی۔ بچوں خوب دل لگا کر محنت سے پڑھو کیونکہ بہت کم مدرسے آپ کو ایسے ملیں گے جو دینی و دنیاوی دونوں تعلیم ایک ساتھ ایک جگہ ملیں۔ آج مدرسہ جس نوعیت کا ہے، اور جس مرحلہ پر ہے یہ آپ کے اخلاص کی پہچان ہے، اللہ مزید ترقی عطا فرمائے۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ اس مدرسے کو نظرِ بد سے بچائے۔ محمد اعجاز صاحب نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور بڑی خوشی کا اظہار کیا نیز بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا اچھا مدرسہ اور نظام پا کر آپ لوگ ہرگز اپنے وقت کو ضائع نہ کریں اور یہاں کے اساتذہ سے فیض حاصل کرتے رہیں۔ مہتمم مدرسہ حافظ محمد اکبر نے بچوں کو بتایا کہ ۱۴ر نومبر کے دن یوم اطفال ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے کیونکہ پنڈت جواہر لال نہرو بچوں سے بے پناہ محبت کرتے تھے اور بڑی شفقت سے پیش آتے تھے اور بچوں کے ساتھ رہنا پسند کرتے تھے۔ بچے انھیں پیار سے چاچا نہرو پکارتے تھے۔ اسی وجہ سے اس دن کا نام یوم اطفال (Children's Day) رکھا گیا۔ میں آپ سب کو یوم اطفال کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور تمام اساتذہ کرام کو بھی جنھوں نے اتنی اچھی محفل سجائی بالخصوص انگلش ٹیچر زبیر سر، شہناز صاحبہ، ارم صاحبہ، عائشہ صاحبہ جن کی وجہ سے یہ پروگرام بخوبی انجام پایا۔ میرے پیارے بچوں آپ لوگ مستقبل کے روشن ستارے ہیں، آپ دینِ اسلام، مدرسہ، اپنا اور اپنے ماں باپ اور ملک کا نام روشن کریں گے۔ آپ کے مدرسہ میں ہر طرح کی تعلیم کا نظم ہے۔ آپ جو بھی تعلیم حاصل کرنا چاہیں کریں بس محنت شرط ہے۔ علم کے بغیر کچھ بھی نہیں حاصل کرسکتے ہیں۔

پروین شاکر کی یادمیں عالمی سیمینارومشاعرے کاانعقادآج

لوح وقلم کی دعوت پرکینیڈا لندن آسٹریلیا سے قلم کاروں کی لکھنؤ آمد

لکھنؤ: لوح وقلم کے زیر اہتمام خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر کی یاد میں یک روزہ عالمی سیمینار اور مشاعرے کا انعقاد آج نہرو یوا کیندر نزد یک روی گیٹ چوک لکھنؤ میں کیا گیا ہے جس میں ملک و بیرون ملک کے نامور دانشور اور صاحبان قلم شریک ہورہے ہیں۔ لوح وقلم کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق کے بموجب اس سیمینار میں کلیدی خطبہ کینیڈا سے تشریف لائے اردو کے ممتاز محقق دیدہ ور ناقد ڈاکٹر تقی عابدی دیں گے اور افتتاحی اجلاس کی صدارت برطانیہ سے تشریف لائے مشہور شاعر اور نامور صحافی امیر مہدی کریں گے افتتاحی تقریر اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ عمار رضوی کریں گے اور نظامت کے فرائض نوجوان نقاد ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق انجام دیں گے، اتر پردیش خواتین کمیشن کی نائب صدر چارو چودھری مہمان خصوصی اور سپریم کورٹ کے سینیئر وکیل خلیل الرحمن مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ اردو شاعری میں خوشبو کا استعارہ کے عنوان سے منعقد اس سیمینار میں ڈاکٹر تقی عابدی کناڈا، امیر مہدی برطانیہ، پروفیسر ارتکاز افضل اورنگ اباد، پروفیسر صالحہ رشید الہ اباد، خلیل الرحمن دہلی، پروفیسر محمد کاظم دہلی، ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی علی گڑھ، ڈاکٹر زیبا ناز مراد آباد، ڈاکٹر عبدالسمیع بنارس، ڈاکٹر شجاعت علی ناندیر مہاراشٹر، ڈاکٹر حنا افشاں کانپور، ڈاکٹر جانثار عالم لکھنؤ، ڈاکٹر مجاہد الاسلام لکھنؤ، ڈاکٹر سید سبط حسن نقوی لکھنؤ، ڈاکٹر عشرت ناہید لکھنؤ، پروفیسر شبنم رضوی لکھنؤ، ڈاکٹر منور حسین لکھنؤ، ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق لکھنؤ، ڈاکٹر موسی رضا لکھنؤ، مجاہد سید لکھنؤ اپنے مقالات پیش کریں گے۔ سات بجے شب میں نہرو یوا کیندر میں پروین شاکر کو خراج قدرت پیش کرنے کے لیے لوح وقلم نے عالمی مشاعرے کا انعقاد کیا ہے جس کی صدارت کینیڈا سے تشریف لائے اردو کے نامور اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی اور نظامت ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق کریں گے مشاعرے میں امیر مہدی برطانیہ، عمر فاروق آسٹریلیا، خلیل الرحمن دہلی، پروفیسر ارتکاز افضل اورنگ آباد، پروفیسر فخر عالم لکھنؤ، جلیل نظامی حیدرآباد، انیس انصاری لکھنؤ، حسن کاظمی لکھنؤ، ڈاکٹر طارق قمر لکھنؤ، منیش شکلا لکھنؤ، جگمیت نور بوخیال لداخ، ڈاکٹر شیوا ترپاٹھی سرس بستی، ڈاکٹر سرلا آسماں لکھنؤ، روبینا ایاز لکھنؤ اپنے منظوم کلام پیش کریں گے۔ لوح وقلم کا چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے میڈیا سے گفتگو کے دوران بتایا کہ مشاعرہ وقت کی پابندی کے ساتھ سات بجے شب میں شروع ہوگا اور 10 بجے شب میں ختم ہوجائے گا سیمینار اور مشاعرے میں داخلے کے لیے پاس اور کارڈ ضروری نہیں ہے لوح وقلم کے چیئرمین نے ادب دوست اور سخن نواز حضرات سے پروین شاکر کی یاد میں منعقد ہونے والی ادبی تقریبات میں شرکت کی گزارش کی ہے۔ یوٹیوب چینل دبستان ادب (adab--eDabistaan) پر عالمی سیمینار اور مشاعرے کو براہ راست دیکھا جاسکتا ہے

مشرق سے مغرب تک کہرے کی چادرمیں لپٹااترپردیش

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش میں موسم نے کروٹ لینا شروع کر دی ہے۔ جمعرات کی دیر رات، مشرقی اور مغربی یوپی کے بیشتر علاقوں کو گھنے کہرے کی چادر نے ڈھانپ لیا۔ مغربی ہواؤں کے اثر سے رات کے وقت پارہ گرنے سے ہوا میں سردی کا احساس ختم ہوگیا۔ لوگوں کو صبح وشام سویٹر اور شالوں کی ضرورت محسوس ہونے لگی ہے۔ یہ اس موسم کا پہلا گھنا کہرا ہے۔ مشرقی اور ترائی یوپی کے کئی علاقوں میں کہرا اتنا گھنا تھا کہ حدنگاہ صفر تک پہنچ گئی۔ جمعرات کی صبح گورکھپور، کشی نگر، شراوستی اور بریلی میں حدنگاہ صفر ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی، اس سیزن میں پہلی بار راجدھانی لکھنؤ میں صبح دیر گئے تک کہرا چھایا رہا۔ اس سیزن میں یہ پہلا موقع ہے کہ گھنا کہرا کی وجہ سے راجدھانی میں جمعہ کی صبح 8 بجے تک سورج نظر نہیں آیا اور حدنگاہ صرف 50 میٹر رہ گئی۔ زونل میٹرولوجیکل سنٹر کے سائنسدان اتل کمار سنگھ کے مطابق ماحولیاتی استحکام اور مغربی سمت سے آنے والی کنویکٹیو فوگ کے ملے جلے اثر کی وجہ سے مغربی ہواؤں کے اثر کی وجہ سے شمالی علاقوں میں گھنا کہرا پڑ رہا ہے۔ اور ریاست کے ترائی علاقوں میں گزشتہ دو دنوں سے دھند کی وجہ سے 14 نومبر کی صبح گورکھپور، کشی نگر، شراوستی اور بریلی ہوائی اڈوں پر حدنگاہ صفر ہوگئی، جبکہ ایودھیا، بہرائچ اور شاہجہاں پور میں بھی اس میں کمی آئی۔ مرئیت 100 میٹر سے کم ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کہرے کا سلسلہ آئندہ دو روز تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد مغربی ڈسٹربنس کے اثر اور مغربی ہواؤں کے زور پکڑنے کی وجہ سے اس کی کثافت میں جزوی کمی کا امکان ہے۔ ساتھ ہی، آنے والے چار پانچ دنوں میں پارہ میں بھی کمی دیکھی جائے گی۔ سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ اگلے چند دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت میں تقریباً 2 سے 3 ڈگری سیلسیس گرنے کا امکان ہے۔ جمعہ کے لیے ریاست کے مشرقی اور مغربی علاقوں میں کہرا اور کم مرئیت کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، سیتاپور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفرنگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، بلند شہر، علی گڑھ، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور اور آس پاس کے علاقوں میں گھنے کہرے کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

اردوزبان کی تہذیب کوباقی رکھنے کے لئے بیت بازی ایک احسن قدم ہے

دارالعلوم عثمانیہ میں طلباء کے مابین بیت بازی مسابقہ کاانعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) دارالعلوم عثمانیہ درگا گنج کاکوری لکھنؤ میں جمعیۃ الاصلاح کے تحت مسابقہ بیت بازی کا، مہتمم مدرسہ مولانا صلاح الدین ندوی کی صدارت میں انعقاد کیا گیا جسکا آغاز محمد آصف کی تلاوت و محمد شائق کی نعت پاک سے ہوا جبکہ حکم کے فرائض ڈاکٹر اسلم مرتضی و محمد عاصم کاکوروی ندوی اور قاری محمد مدثر دریابادی نے انجام دئے۔ اس موقع پر مولانا صلاح الدین ندوی نے کہا کہ مسابقہ بیت بازی کا مقصد اردو شاعری کی صدیوں پرانی روایت کو برقرار رکھنا، طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا، اردو شاعری کے شائقین کی نئی نسل کی پرورش کرنا اور اردو زبان و ثقافت کی میراث آئندہ نسلوں تک پہنچانا ہے۔ ڈاکٹر اسلم مرتضی نے کہا کہ ہمارے لئے سعادت کی بات ہے کہ اس شعر و ادب کے مسابقہ میں شریک ہیں جہاں ہمیں علامہ اقبال کی بلند نظری، میر تقی میر کی شاعرانہ عظمت، مرزا غالب کا آفاقی کلام اور جگر مرادآبادی کا عالمی تخیل و سرمستی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو صرف ایک زبان ہی نہیں بلکہ یہ ایک تہذیب بھی ہے جس کا عکس اس زبان کی شاعری میں سب سے زیادہ نظر آتا ہے اور بیت بازی جیسے مقابلے طالب علموں کو زبان سکھانے میں بہت مفید اور معاون ثابت ہوتے ہیں اس روایت کو زندہ رکھنے اور نئی نسل تک پہنچانے کے لیے ایسے پروگراموں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ایسے مقابلوں کو آگے بڑھانا چاہئے جو یقیناً زبان و ادب کے لیے نہایت مفید ہیں۔ عاصم کاکوروی نے کہا کہ طلباء کے اندر شعری ذوق اور برجستگی کے ساتھ حسن ادا کو دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوئی ہے کیونکہ اردو زبان کی تہذیب کو باقی رکھنے کے لیے بیت بازی کا انعقاد ایک احسن قدم ہے ایسے پروگرام اردو ادب کے طلبا کے لیے دلچسپی کا سبب بھی ہوتے ہیں۔ بیت بازی مسابقہ میں چار ٹیموں نے حصہ لیا جس میں 36 طلباء شریک ہوئے، چاروں گروپوں کے شرکاء نے بھرپور قابلیت کا مظاہرہ کیا بعدہ حکم صاحبان کے فیصلہ کے بعد اس مقابلہ میں زمرہ میر تقی میر کو اول قرار دیا گیا فاتح اول و دوم ٹیموں کے جملہ مساہمین کو خصوصی و باقی دونوں کے مساہمین کو تشجیعی انعامات سے نوازا گیا۔ آخری میں مولانا ایاز عالم ندوی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور صدر صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

موبائل چوری کااعتراف کرنے کے لیےنوجوان کوتھرڈڈگری دینے کاالزام، کانسٹیبل معطل

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں پی جی آئی پوسٹ کے ایک کانسٹیبل پر نوجوان کو تھرڈ ڈگری دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے نوجوان کے جسم پر شدید چوٹوں کے نشانات ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ نوجوان پر موبائل چوری کی واردات کا اعتراف کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ مڑیاوں کے فیض اللہ گنج کے رہنے والے ایک نوجوان کے مطابق، اسے پی جی آئی پولیس چوکی سے ایک کانسٹیبل آشوتوش سنگھ کا فون آیا تھا۔ پولیس والوں نے اسے پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ نوجوان کا الزام ہے کہ جب وہ چوکی پر پہنچا تو وہاں تعینات ایک کانسٹیبل اسے ایک کمرے میں لے گیا۔ وہاں کچھ اور پولیس والوں نے اس کے ہاتھ اور پیر پکڑ لئے۔ سپاہی نے اسے لات ماری۔ پھر لاٹھی سے مارنا شروع کر دیا۔ مار پیٹ میں نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ اس کی کمر اور دونوں پیر کالے پڑ گئے۔ کیس میں ملزم کانسٹیبل کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اسسٹنٹ پولیس کمشنر گومتی نگر لکھنؤ کو معاملے کی مزید جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔

کان کنی مافیاکوزمین میں ملادیں گے: ویمن کمیشن کی ممبر

لکھنؤ:15 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی رکن ڈاکٹر پرینکا موریہ جمعہ کو اچانک سیتاپور ضلع مہیلا اسپتال پہنچ گئیں۔ انہوں نے معائنہ کیا اور صفائی کے نظام میں موجود خامیوں کو دور کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران خاتون کانکنی افسر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں بڑا بیان دیا۔ کہا کہ یہ یوگی آدتیہ ناتھ جی کی حکومت ہے۔ ایسے مافیا کو مٹی ملا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی آفیسر کی حفاظت کے حوالے سے حکام سے بات چیت ہوئی ہے۔ انہیں سکیورٹی فراہم کی جائے گی۔ ایف آئی آر دیر سے درج کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ خاتون کانکنی افسر اس واقعہ کی آواز سے چونک گئی تھی اور وہ اعلیٰ حکام سے بات کرنا چاہتی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تینوں ملزمان کو پکڑ لیا گیا۔